U.544.56

1-12-09

Title – Manzoom Mutakhara.

Creator – Mohd. Shafaat Ali Shifaat.

Publisher – Matba Ghalib Al Akhbar (Seetapur)

Date – 1290 H

Pages – 80

Subjects – Urdu Shayari – Majmua Kalaam – Naatiya ; Naatiya Kalaam.

جہان جہان بخشش ستایش و ثنا خالق کون و مکان کو

کہ یہ مجموعہ ... منظوم نعت ... حضرت خاتم رسالت و شہنشاہ ولایت تصنیف لطیف ... [illegible]

منظوم ظفر

۱۳۰۹ھ

حسب فرمایش عالیجناب فیاض الاحسان المولوی ... صاحب خلف الصدق مصنف ممدوح ... [illegible]

... [illegible] مطبع ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیرنگ ریختان ہنر ونظر ہوشیار + ہر ورق دفتر لیست معرفت کردگار + بوستان سخن اوسکی آبیاری حمد وثنا سے سبز وشاداب ہے گلستان کلام اوسکے گلہای مضامین نعت وتوصیف سے رنگا رنگ وخوش آب ہے بلبل زبان آشیانۂ دہن میں اوسکی توحید کی نغمہ سرا ہے وجود بشر باغ عالم میں اوسکی صنعت کاملہ کا ایک گلدستہ بنا ہے سائبان فلک کو اوسی نے قنادیل ستارہ وشمس سے آراستہ کیا فرش خاکی کو گلہائے بوقلمون سے اوسی نے پیراستہ کیا اوسیکے کرم سے انسان نے تاج لقد کرمنا بنی آدم کا سر پر رکہا ہے اوسیکے فیض سے خطبۂ خلافت اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَہ بنام انسان پڑہا گیا ہے ادراک کنہ سے عقل حیران ہے + اے برتر از خیال وقیاس وگمان ووہم + وز ہر چہ گفتہ اند شنیدیم وخواندہ ایم + ہر شے اوسکی توحید سے تر زبان ہے + ہر گیاہی کہ از زمین روید + وحدہ لا شریک گوید + ہزار ہزار حمد وسپاس اوس پروردگار کو سزاوار ہے کہ تمامی موجودات کو عدم سے منصۂ ہستی پر جلوہ گر فرمایا اور واسطے ہدایت کرنے کے انبیا ورسل علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کو اپنا نائب ٹھہرایا علی الخصوص اپنے ارادہ ازلیہ سے نگارستان جہان کو بوسیلۂ ذات باصفات مظہر کل موجودات مقصد فیض لاہوتی منبع صفات جبروتی فخر نسل آدم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتب کیا اور اوسی آفتاب عالمتاب کے جمال جہان آرا سے تمامی ذرات مکنونات کو نورانی وپر زیب فرمایا

والشمس آپکا وصف رخ نیکو ہے واللیل آپکی توصیف موے عنبر بو ہے تاج اول ما خلق اللہ نوری کا زیب سر ہے خلعت فاخرہ خاتم النبیین کا در بر ہے مستفیض بشارت بالمومنین رؤف الرحیم مشرف بہ تشریف وانک لعلی خلق عظیم مصداق آیہ کریمہ سبحان الذی اسریٰ محل کمل الجواہر ما زاغ البصر وما طغیٰ مخاطب بخطاب وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین موصوف بصفت کنت نبیا وآدم بین الماء والطین طغرائے منشور نبوت خاتم فصوص نامو رسالت خلاصۂ موجودات سلالۂ کائنات مفتاح مشکلات مصباح ظلمات ماحی جور واعتساف مروج عدل وانصاف مطلوب ارباب شریعت مقصود اصحاب طریقت حبیب الرحمان عظیم الامتنان نبی الحرمین امام القبلتین رسول الثقلین جد الحسنین انیس العالمین شفیع المذنبین قدوۂ جن وبشر اسوۂ شفیعان روز محشر تخت نشین سید المقربین دانی فتدلیٰ قاب قوسین او ادنیٰ علت غائی آفرینش صاحب دانش وبینش مورد کتاب سماوی مخزن علوم ربانی منبع حسنات منشا معجزات حضرت ابو القاسم محمد مصطفی احمد مجتبیٰ صلوۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ

والا تبار کیا ہو آدمی محمد شود محمد	زہے صورت محمد پیارا شود محمد	بہر دم سجدہ جان ابن دو محمد	بہر دو قبلہ محمد
بحضرت گر رشید عالم وارا شود پیدا	اسیر زلفہ سودی محمد شود	با خلاق الہی متصف بود آنچنا	علی بابا شود وخوبی محمد شود
بکن جاں بی نشانم زبوی کلما بچنان پیدا	بیا دلدار دلبری محمد شود محمد شود	نیاز اندر دولت گر مہر عرفان باشد	فدای شان محمد شود محمد شود

اور درود نا محدود آپکی آل اطہار واصحاب اخیار پر سمجھنا چاہیے کہ امور دینی ودنیوی مین وامن اتباع محمد

نا تسنہ تھچوڑا اشاعت دین اسلام مین سر گرم ہو کر حرب عجم سے نام کفر کا مٹایا جانشینان محفل شریعت صدر گزینان مسند طریقت آرزو یان کشور دین مبین دیان طریق صدق ویقین گنجوران خزانۂ حکمت الٰہی سر رشتہ داران فیض نامتناہی زبدۂ ارباب تحقیق راہ نمایان طریق حضرت رسول تاجداران اقلیم اجتبا واصطفا مسند نشینان ملک تسلیم ورضا خصوصاً چار عنصر کالبد ولایت کبریٰ وچار رکن قصر خلافت عظمیٰ کہ کمال صفات ایلیہ متعارف زمانہ کا انہین سے ذوات زاکیات مین ظہور ہوا اور اکمل جلال کا انہین کے نفوس مطہرہ طیبات سے ہویدا ہوا اعنی افضل البشر بعد الانبیائے بالتحقیق قاتل الکفرۃ والزندیق ودفی غار رسول صاحب رفیق امیر المومنین امام المسلمین ابو بکر الصدیق واعدل الاصحاب صاحب الہیبۃ والاحتساب زین المنبر والمحراب امیر المومنین عمر بن الخطاب ومقتدای الصابرین فی الباساء والضراء الثابت والراسخ والبلوی والابتلاء جامع آیات القرآن کمثل الترتیب فی لوح الرحمان امیر المومنین امام المتقین عثمان بن عفان

والغرائب صاحب المفاخر والمناقب مطلوب کل طالب مفرق الکتائب اشجع العرب والعجم اکرم الامم غالب علی
کل غالب امیر المومنین یعسوب المتقین علی ابن ابیطالب صلوات اللہ علیہم اجمعین بعد حمد و نعت کے کچھ زبان
ژولیدہ بیان محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت مین نکتہ
سنجان معنی کے عرض کرتا ہون کہ بعد رحلت حضرت والد ماجد غفر لہ اللہ الصمد کے طبیعت احقر کی متوجہ
انصرام امور دنیا کی رہی بدین جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردۂ اختفا مین پوشیدہ رہا اب بسبب
استدعا بعض احباب کے اون گوہر گران بہا کو صندوق گمنامی سے نکالکر آراستہ گوش گردن
عروس زمانہ کا کرتا ہون سبحان اللہ کیا نظم ہے کہ جسکے ثنا سے نظم پروین پراگندہ ہے ہر ایک مصرع کو سحر حلال
کہیے تو بجا ہے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا گمان ہوتا ہے شوخی عبارت و عمدگی مضامین کیا کہون کہ
کیسی ہے خوبی بندش ہر حرف اسکا گوہر گرانمایہ کہیے تو روا ہے اور کیون نہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ اوسکا
توصیف ثناے حبیب الرحمان اور اونکی اولاد طیب او طاہر سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی
اسی طرح کی آراستگی نظم مین بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب ظہور اللہ خان نوا طوطی ہند سے تھا کہ جسکا شہرۂ شیرین
بیانی کا فرش سے عرش تک ہے اور بیعت آپکو ہادی طریق خدا دانی رہنماے عرفان یزدانی مقتداے
اصفیا پیشواے اولیا واقف رموز عرفان سالک مسالک طریق ایمان قدوۂ اہل طریقت زبدۂ ارباب
شریعت نکتہ دان ہر دو جہان قطب الاقطاب زمان خضر شاہ مرشدنا ہادینا مولانا جناب حضرت سید شاہ
نصیر الدین حسین صاحب نیازی بریلوی ادام اللہ فیوضہم سے ہے تاریخ سترہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۸ ہجری
قدسی کو وفات پائی امید سخن شناسان روزگار سے یہ ہے کہ حق مین جناب مغفور کے دعاے خیر کرین
اور اگر کہین کوئی لفظ بیجا پاوین تو ذیل عاطفت سے چھپاوین چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم
مغفور کے جو اس خاکسار اور بعض بعض احباب نے لکھے ہین تحریر کرتا ہون فقط قطعہ تاریخ وفات
مولوی محمد شفاعت اللہ مرحوم مغفور متخلص بہ شفاعت تصنیف محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ

گلشن محمد شفاعت مین حسرت آ [illegible]
بال سنبل نے کہی خاک پہ غلطان ہو کر
رحلت والد ماجد مین تھی فکر تاریخ

عندلیبان چمن نے ہوئین جامہ سیاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برگ عیش چمن دہر ہوا صرف خزان
عوض زمزمہ نغمان چمن کی [illegible]
فکر کیون کرتا ہے لکھ مصرعہ تاریخ [illegible]
اڑ گیا طوطی باغ سخن [illegible]
۱۲۸۸

رو [illegible]
[illegible]
[illegible]
۱۲۸۸ ہجری

قطعہ تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد مجاہد الدین صاحب بیسن ایون

مدح خوان نبی شفاعت نام	چہوڑ جب دار لاالبقا کو ہوئے	سال صوری و معنوی کے عدد	آٹھ اور آٹھ دو اور ایک ہوئے

	قطعہ تاریخ وفات تصنیف انصار حسین صاحب	۱۲۸۸ ہجری

جناب عم عالیجاہ مرحوم	ز حادث چون بعالم نقل کردند	خیال سال رحلت در دلم بود	بگفت ہاتف کہ در فردوس رفتند

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

رہرو ملک عدم جب عم ہوئے	فکر میں تاریخ کی تب ہم ہوئے	غیب سے آئی صدا انصار یہ	حرف تو شیخی سے سال غم ہوئے

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

قبلہ دو جہان جناب عم	مدح خوان حبیب ربانی کہا ہاتف نے مجہ سے ای انصار	جب قضا کر گئے بامر قدر کہدے تو آہ رشک خاقانی	شعر گوئی کا فن ہوا فانی

	قطعہ تاریخ وفات تصنیف محمد ابرار حسین صاحب ۱۲۸۸ھ	

چو عموی اعظم سوی خلد رفت	دگرگون شدہ دور گردون ما	پی سال رحلت بگفتم ہمین	فرح را غم ای نہاد آمدہ

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

	صباح رحلت عم مکرم	جمادی ثانی مہین کی سترہ تہی	

	قطعہ تاریخ تصنیف سید عبد الرحیم متخلص بہ شور ساکن بانس بریلی ۱۲۸۸ھ	

ہوئی مرحوم خادم حسنین	دی جگہ خلد میں اونہیں یارب	شور ہاتف نے یوں کہا ای شک	اک جہان غم سے پائمال ہوا

	آغاز کتاب مستطاب مسمی بہ منظوم مطہر	۱۲۸۸ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاد مولی کی کبھو دل میں جو گر نہیں خالی نہیں	نسخ اسم رب جسنے کہا قرآن میں	تا خدا ایسا کرے ہم ہین بار اکرد	آگئی جس وقت کشتی نوح کی طوفان میں
جسے ہے تیری نظر دشمن سے اوسکو کیا خطر	کیسے [illegible]	گل بلبل سے [illegible]	ہر روش کا گل کہلائی گلشن امکان میں
باغ عالم مصطفی کی فیض سے سرسبز ہے	کبھی [illegible] گل [illegible]	تو [illegible] ایسا کہ تجہکو خضر و الیاس و کلیم	ڈھونڈ [illegible]
[illegible]	در بدر [illegible]	[illegible] رحمت [illegible]	[illegible]
دقت ہے میری یاد آتی ہے جوانی کا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] اپنی حال پر افسوس ہے	گردش [illegible]	[illegible]	[illegible]

شکر نعمتہائی تو چندانکہ نعمتہائی تو
شافع محشر نبی ہمکو دیا حیدر امام
خلعت انا فتحنا سی علی کو زینت دیا
مصطفے نور الہی مرتضی نور نبی
اے خداوند دو عالم [illegible]

کس قدر وسعت ہی تیری فیض کی یا رب نہیں
شک نہیں ہے ای خدا تو سا کوئی تجھ سا نہیں
خلق پر غالب کیا ہر جنگ میں حیدر کو ہمیں
رونقی شمس الضحیٰ سی جس سی پایا ہے نہیں
مجھکو روز محشر کو اپنی سایہ دیا یا نہیں
ای شفاعت تیغ و دینا تیغ کبہر آزمیا

الستی سجدہ کی رہی چاہ کو شان کبریا
مصطفے جاء الا رحمۃ للعالمین
مصطفے کی کر دیا بات حبل کو تام ال
مصطفے عالم پناہ اور مرتضی شیر الہ
برکت تیری عنایت تک ہی تیرا کام
مشکل آسان ہی کی دنگی [illegible] آل عبا

فضل ہے تیرا فضیلت کیجیو تو ہی نبی
تو نے فرمایا رسول مجتبی کی شان میں
تو نے ڈالا باب خیبر مرتضی نے آن میں
اس سے بہر جاؤ تو اسکو ہی حلال [illegible]
اک مکان مجھکو دلا دی [illegible]

ای خداوند آسمان و زمین
ذات تیری ہی مجمع حسنات
نام نعم الوکیل ہے تیرا
رحم کی تو اگر نگاہ کرے
دیکھی بچپن کوئی سکندر کا
تھا فریدون فقیر نے پالا
شاہ جمشید نے کیا تھا غرور
اونچے اونچے مکان کسریٰ کی
تھا جو ضحاک شاہ کبر شعار
تھے جو اوسکے غیرت طوبے
تو نے تقدیر میں جو کچھ لکھا
[illegible] لا شریک ہے تیری ذات
[illegible] کرتی ہی کے
از برای علی شیر ببر
مہر روح حسن امام زمان
بے عابد شہ زین زمن
واسطے صدق مسلم جعفر کا

ای شہنشاہ صاحب تمکین
تو ہے روزی رسان مخلوقات
نہ نظیر و عدیل ہے تیرا
تو گدا اگر کو بادشاہ کرے
کر دیا شاہ ہفت کشور کا
اوسکو شاہوں نے کیا پایا
تخت و تاج و حشم ہوا اسباب
تو نے پہنا دیے اوکھڑ کے
دوش پر اوسکے رکھے دو مار
اوسکو اوسکا غرور لے ڈوبا
وہی ہوتا ہے جو ای مری مولے
[illegible] بھی فقط ہی تجھکو ثبات
شمان غفاری [illegible]
شاہ مردان کشندۂ خیبر
زہر قاتل سے جو ہوا بیجان
عابد و شاکر و اسیر محن
تھا جو گل گلشن پیمبر کا

خالق جن و انس و حور و قصور
دافع درد و بیکسان ہے تو
احکم الحاکمین کہتی تجھے
مہربانی جو ہے حساب کے
بن میں پیدا ہوئی تھی تو جہاں
جو بہر ہے تجھسے ای مری [illegible]
کیا فرعون غرق بحر بلا
جبکہ نمرود سرکشی لایا
کی جو شداد نے خود آرائی
پہل لا باغ سی یہ آخر کار
یہ ہے ہر وقت اختیار تجھے
احد و صمد ہے اپنی وحدت کا
تجھکو ہے تاج انبیا کی قسم
صدقہ زہرا کا ای خدا [illegible]
حرمت [illegible] کربلا [illegible]
تجھکو باقر امام کی سوگند
صدقہ کاظم کا اور [illegible]

مظہر جلوہ و سراپا نور
قوت قلب و جسم و جان ہے تو
الرحم الراحمین کہتی تجھے
دم میں ذرہ کو آفتاب کرے
تخت شاہی ملا بخت [illegible]
ایک دم میں کرے تو [illegible]
منحرف تجھ سے کو کیا ہو بھلا
ایک مچھر سے مغز کھلوایا
کر کے نخوت بہشت بنوائی
پاؤں رکھتے ہی ہو گیا فی النار
فضل کرنے لگے نہ بار تجھے
جاہ و عز و جلال قدرت کا
[illegible] تجھکو [illegible] کی قسم
تجھکو [illegible]
کشتہ خنجر [illegible] کے لیے
شہر [illegible] السلام کی سوگند
زہد کا [illegible] کا عبادت کا

سر موسے رضا کی تجھکو قسم
در بحر عطا کی تجھکو قسم

اتقا نقی کی دولت سے
فیض وجود نقی کی دولت سے

حسن عسکری کی صدقہ سے
میرے ح علی کے صدقہ سے

مہدی نیکنام کی سوگند
تجھکو بارہ امام کی سوگند

سن لے میری دعا مجیب ہے تو
دے مرض سے شفا طبیب ہے تو

نہین مخفی مری گنہگاری
کیسے شاہد مین خود ہون اقراری

گر ہے دعوے تجھے غفوری کا
تو مقر ہے گنہ کو کیا پروا

جبکہ تو ہے کریم اے داور
تو مجھے ہے عبث خطا سے خطر

خود غلط ہون غلط ہون بنایا
کیا ہون مین جو کیا ہی میری دعا

شاہد مدعا کا ہون جویا
جیسے مجنون کو خواہش لیلے

جان شیرین پہ میرے آن بنی
مثل فرہاد کی ہے کوہ کنی

کوئی اپنا نہ یار و ہمدم
کون ناشاد کا مٹائے غم

اے نبی نے کہا ہے لے مولے
ہر طرح محتاج مین ہون شیدا

کیون نہ اسیری مین التجا کرون
کیون نہ ایذا مین تجھکو یاد کرون

بخت وارثون نے کر دیا برباد
داد دو کہہ کے کر مجھے آزاد

بحر فانی مین بیڑہ جا ہے
سیل کی طرح درد و غم بہ جائے

غیب سے رزق کر عطا مجھکو
طعن مخلوق سے بچا مجھکو

میرا پورا سوال کر دے تو
نخل امید مین ثمر دے تو

مین ہون نا لائق ای مرے معبود
سب ترے فضل سے نہ ہو گا بنا

تجھ عبادت کی الم ہے مجھے
تجھکو بھولا نہ یہ غم ہے مجھے

سر پہ گٹھری گنہ کی بھاری ہے
اپنے فعلون سے شرمساری ہے

گو کہ ہر دم قصوروار ہون مین
پر کرم کا امیدوار ہون مین

بخشدے تجھے رب پاکذات مجھے
درد و غم سے دلے نجات مجھے

ہمنشینون مین اوج وحشمت دے
عیش و آرام دے فراغت دے

کر نہ ابنای جنس کا محتاج
جامی کس پہ ہے ترا محتاج

تنگدستی نے کر دیا بے چین
دور کر صدمہ عذاب الدین

میرے مالک ترا غفور ہے نام
سب مدد غیر کے بنا دے کام

بحر غم سے بچا دے ای مولا
پار بیڑا لگا دے ای مولے

کون سنتا ہے داد کی روداد
کون تجھ بن کرے مری امداد

غم کے زندان سے تو رہائی دے
دل جو ٹوٹا ہے مومیائی دے

جب تلک جسم مین یہ جان رہے
تیرا ہر وقت دل مین دھیان رہے

نزع مین مجھ پہ ہو نہ رنج شدید
لب پہ جاری ہو کلمہ توحید

قبر تاریک مین نہ ہون حیران
دیکھو احمد کا مین رخ تابان

سر پہ میرے حسین والا ہو
نور کا گور مین اوجالا ہو

میرے زخم درون داغ جگر
ہو وین تربت پہ پھول کی چادر

جب نکیرین قبر مین آئین
دینے پائین نہ مجھکو ایذائین

ذکر حب احمد واحد کا ہو
وسوسہ تنگی لحد کا ہو

بند ہو گر زبان ابجد ان
کرین مشکل کشا مدد آن کر

دست کش مجھ سے بو تراب ہو
میری مٹی کہین خراب ہو

حشر مین جبکہ نصب ہو میزان
تولے جاوین اگر مرے عصیان

ہے یہی مقتضای غفار سے
پلہ بخشش کا تیری ہو بھاری

جب تمازت پہ آفتاب آئے
مجھکو تابش کی گر نہ تاب آئے

سایہ پاے احمد مختار
چتر سر ہو مرا بروز شمار

مجھکو برداشت ہو نہ گرما کی
ٹھنڈی ٹھنڈی ہو چھاؤن طوبی کی

جب پل صراط پہ ہو گذر
ہون حسین ابن علی رہبر

پل نہین تیغ تیز کی ہے دھار
اوس سے دے تو بچا اے غفار

صدقہ تشنگان کربلا
تیرا فضل و کرم ہو میرا کفیل
مانگوں مشک ختن کو تو ہے خطا
لوٹ سارا اگر ملے تاتار
چاہتا ہوں نہ گلشن کشمیر

جام کوثر کے مجھکو کیجے عطا
شعلہ آتش کے گل ہوں مثل خلیل
مجھکو زلف نبی کا دے سودا
بس ہے خوشبوی پنجتن دیکا
مجھکو دکھلا در جناب امیر
دی صلا نظم کا شفاعت کو

دیکھ دوزخ کو میں پڑھوں یارب
پھولتا ہوں نہ ہی پہ جنت کے
منبر طور پہ ہو مجھکو شرف
باغ جنت کی دلمیں ہی دیکھا
مرقد سبط مصطفیٰ دیکھوں
بخش دی ایسے بے لیاقت کو

وقنا ربنا عذاب النار
پھر گلگشت باغ جنت دے
مجھکو دی خاک کوی شاہ نجف
دی مجھے روضہ نبی کا فضا
اپنی آنکھوں سے کربلا دیکھوں

دیگر

ہوں خطا وار مگر ہے یہ تمنا مجھکو
میرے اعمال پہ تو نہ کبھی سزا دے یارب
یہاں گنہگار ہوں میں پھنسا ہے یا حیدر
شاہا یک عرض نہ پاؤنگا کسی کا بھی حساب
گردش چرخ سے بچنا ہے یا علی تکلیف
بخش صحت مرض غم سے چکے مطلوب
خود بخود غیب سے کر دی مری مشکل آسان
رزق سے دعیش دی آرام مجھے آسائش دے
غم نہ ہو درد نہ ہو فکر نہ ہو رنج نہ ہو
چاہیے خیمہ سنجاب نہ خرگاہ حریر
در سلطان رسالت کی ملی دربانی
سنگ اسود کی پرستش میں ہوں لیکن مجھکو
ہو وہ چارہ کہ کشتی مرقد حیدر کی نصیب
دار فانی سے اٹھا لیجیو ایمان کے ساتھ
شب اول لحد تنگ کے تاریکی میں
مرحبا سید مکی مدنی العربی

بخش دو اپنی کرم سے مری لئے مجھکو
رحم کر جانکی اک بندہ ادنی مجھکو
نہ تو دنیا کی ملی آہ نہ عقبی مجھکو
دن قیامت کے اگر پہلے بلایا مجھکو
دور دوزخ سے دیا جنت اعلی مجھکو
کر نہ ممنون اطبا و اطبا مجھکو
جانکنی میں ہے یا ور تنہا مجھکو
حضرت احمد مختار کا صدقہ مجھکو
تو بچا لیجیے ہر آفت سے خدایا مجھکو
فرش قالین نہ سر پردہ دیبا مجھکو
تخت جمشید کی ہرگز نہیں پروا مجھکو
زلف ہندو بتاں کا نہ ہو سودا مجھکو
جبہہ سائی کو ملی بیت [illegible] مجھکو
نزع کی وقت تصور ہے تیرا مجھکو
اپنی پیارے کا دکھا دیجیو چہرا مجھکو
قبر میں شام و سحر ہو وظیفہ مجھکو

اپنی افعال سے میں آپ ہی شرمندہ ہوں
بندگی تیری نہ کی چیز نہ کر [illegible]
کل شہ [illegible] مانگی منفعت [illegible]
رنگ صحرا سے فزون ہیں مرے عصیاں گناہ
کون ہے ناخدا [illegible] کہ وقت کسی کا ساتھی
ناخدا تو ہی سفینہ کو مرے پار لگا
میرے رزاق نہ محتاج کسیکا کیجو
واسطہ پنجتن پاک کا قوت دیجو
تجھ سے خواہاں نہیں میں حشمت [illegible]
جاہ اسکندر و نہ فر فریدون و جم کا
خاک در سوار احمد کا بناؤں سرمہ
کرم خاک مدینہ کی نہیں کا پیوند
یا خدا مرقد شبیر تلک پہونچا دے
جان جاتی ہے مری [illegible]
خاک مدفن ہے مرا [illegible] احمد [illegible]
تاب خورشید قیامت کی نہو گی مجھکو

مجمع حشر میں مت کیجیو رسوا مجھکو
الٰہی حق رہے یا بندہ نہ بنا مجھکو
آج پیری میں ہے کیا کیا غم فردا مجھکو
مغفرت کا ہی مگر تجھ سے بھروسا مجھکو
چھوڑ دینا ہی شب تار میں سایہ مجھکو
نظر آتا ہی نہ [illegible] لب دریا مجھکو
تیری دولت سے ملی دولت عظمیٰ مجھکو
دونوں عالم میں نہیں خالق یکتا مجھکو
نہ بہ فرض کے ملی صولت کسری مجھکو
نہ تمنا ہی جہاندار کی دارا مجھکو
چشم حسرت سے تکلیں طور پہ موسی مجھکو
سر کو کیا آب [illegible] گل [illegible] پیدا مجھکو
چرخ گردوں نے کیا عاجز و لیس پا مجھکو
جانکنی میں ہے خالق نہیں اندیشہ مجھکو
خاک سی [illegible] ملی رتبہ اعلی مجھکو
چتر سر کے لیے دے سایہ طوبی مجھکو

نعمتیں خلد کی تقسیم ہوں جس روز جزا
نظم ہذا کے عوض گر مجھے ہو جاوے عطا
حوریں سب گلشن فردوس کے دکھلائیں بہار

رکھنا محروم نہ امید سے شاہا مجھکو
خاص بیت الشرف جنت ہو عطا مجھکو
نرگسی چشم سے کر کر اشارا مجھکو

اس مناجات کا اے مالک کونین صلہ
میرا قبضہ جو ہو حقیقت آبائی ہے
آرزو بھی یہ شفاعت کی تمنا دی

دیکھئے ملتا ہے سرکار سے کیا کیا مجھکو
مرحبا بڑھ کے کہیں آدم و حوا مجھکو
روضۂ باغ و شہد شربت لطفی مجھکو

دیگر

اے گنہگار پر لطف کر احسان نکر
خلق کا مشکل کشا ہے جو شہ لافتے
مہر ماہ حسن شاہ زمین فخر زمن
عابد بیمار کے صبر و الم کی قسم
جب مجھے دن حشر کا [illegible]
وہاں سے جلو کس لیے کام پہلے کیا کچھ
مجھ سے خطا ہو گئی تیری عبادت کی
تو ہے غفور الرحیم نام ہے تیرا کریم
رزق نہیں منحصر شیکی اعمال پر
مجھکو نہ مخلوق سے ہو کام کی حاجت کبھی
حفظ و امان میں رہوں آفات سے
کو کہوں کم جو صلہ ہو خدمت ہو عطا
[illegible] دیکھوں گل ہی نبی کے [illegible]
حشر کو دن مصطفیٰ بھی عنایت کریں

مجھکو نصیب اے خدا دولت ایمان نکر
نام سے اوسکی بہری مشکل آسان نکر
دولت و اقبال دے با سر و سامان نکر
درد جگر کا مرے چارہ تو درمان نکر
صبح کو روتا ہوں میں چاک گریبان نکر
مفت میں [illegible]
اسکا عوض مجھ تو قادر سبحان نکر
رحم و کرم کی نظر اے مرے رحمان نکر
واسطے روزی کے تو مجھکو پریشان نکر
کاسہ برآری ہر اک اس آن نکر
حاسد و دشمن کی خوار پشیمان نکر
در کا نبی کے مجھے خادم و دربان نکر
دیدہ خونبار کو رشک گلستان نکر
اونکے تصدق میں جان [illegible]
[illegible] تو شفاعت [illegible] غفلت [illegible]

صدقۂ خیر الورا بادشہ انبیا
از پۓ روح بتول زینب [illegible]
بہر شہ کربلا کشتۂ ظلم و جفا
شہر میں تری [illegible] دشمن دنیا [illegible]
شہیدان [illegible]
کشتی ہے دنیا میں [illegible]
میری حقیقت ہی کیا خالق [illegible]
تیری خطا وار کا حد سے فزون [illegible]
بہر دو نان جوین منت دونان [illegible]
عزت دنیا ملی حشمت عقبیٰ ملے
رنج سے آزاد رکھ دلکو مرے [illegible]
نزع میں دکھلا مجھے صورت ختم رسل
[illegible] آشیان [illegible]
سید سجاد کے النسون کا واسطہ
صبح ہو جی بہتر کوچ [illegible] سا نکر

بخش دے میری خطا اہل خطا جانکر
خار الم سے مرا چاک نہ داماں نکر
جور فلک سے مجھے تو نہ پریشان کر
[illegible] دل [illegible] تو غالب شیطان نکر
[illegible]
خوبی اعمال [illegible]
بندہ ناچیز کی جرم [illegible]
جان مرا اک قلم نامہ عصیان کر
خوان کرم [illegible]
مہمان [illegible]
[illegible]
اس [illegible] سیپارہ [illegible]
[illegible]
[illegible] گریبان کر

تو نے امت میں محمد کی ہمیں [illegible] کیا
مغفرت کا ہے وسیلہ وہ [illegible] الانبیا

ہو نہیں سکتی بیان احسان تیرے کبریا
ہم گنہگار [illegible] دیا

دیگر

یا الٰہی روح ختم الانبیا کے واسطے
اے مرے مولا محمد مجتبیٰ کے واسطے

اے خداوند جہان حیدر کے واسطے
یا رحیم شافع روز جزا کے واسطے

کر دی تکلیف آل مصطفیٰ کے واسطے

حشر میں [illegible] اولیا کے واسطے

مجھکو دکھلائی محمد [illegible]
[illegible] اوسکی [illegible]

مصطفیٰ جاء الرحمۃ للعالمین | وہ شفیع المذنبین با شان عزیز

۴ رہنمائی ہر ضلالت انتہا کے واسطے

معجزہ تو نے دیا ہر اک نبی کو حسب قدر | خاتمہ انکا کیا ذات شہ لولاک پر
دیتے تھے مہر نبوت کی گواہی سب شجر | سر پہ سایہ کرتے تھے ہر دم پر انکو دیکھ کر

۵ حکم تھا تیرا یہ عنان ہوا کی واسطے

ہے طفیل مصطفیٰ کیا کیا تو نے مہربان | ایک صحرا ہی ترا بالائے قصر آسمان
جمع ہو کر سب فرشتے ہوتے ہیں تسبیح خوان | مانگتے ہیں وہ دعائے مغفرت [illegible]

۶ کلمہ گویان محمد مصطفیٰ کے واسطے

برق و باران ابر خورشید و قمر پیدا کیے | سنگ میں یاقوت بھی معدن میں گوہر پیدا کیے
نخل سے گل بو اور گلشن ثمر پیدا کیے | شان سے حور و ملک جن و بشر پیدا کیے

۷ ایک دم میں زینت ارض و سما کی واسطے

منکشف کن سے عدم سے کر دی لوح و قلم | صفحۂ سر شتہ کن کو کیا تو نے رقم
پھر کیا ایکدم میں لم یکن اور کان لم | جز تری ذات معلیٰ [illegible]

۸ تو بقا کی واسطے ہے ہم فنا کے واسطے

تو حکیم ایسا ہے مردہ جا ہے تو زندہ کرے | ایک دم میں زندۂ جاوید کو مردہ کرے
[illegible] کوئی طبیب [illegible] کیا کرے | نسخۂ کار قضا کو اگر اجرا کرے

۹ خاصۂ تو تیر کا حاصل دوا کی واسطے

حسن یوسف کو [illegible] | ان کو ہی خوان کرم سے [illegible]
[illegible] | [illegible]

۱۰ بھیجتا ہے رزق ہر ذرہ غذا کی واسطے

وہ مسبب ہے کہ ہر ایک شے کا کرتا ہے سبب | ایک طلب مانگے کوئی تو بخشتا ہے [illegible]
ابر نیساں [illegible] تو کیا عجب | فرش و سما بخش دیتا ہے [illegible]

ہو گدا سائل جو تجھ سے بوریا کی واسطے

۱۱ تیرے سر معرفت کو میں بیان کیونکر کروں | ما عرفناک ہے ورد عارفان ذو فنون
فی الحقیقت حقیقت ہے تیری [illegible] | اس جگہ میں اہل دانش پا فتادہ سرنگون

۱۲ الٰہی یا تیرے نہیں چون و چرا کی واسطے

تیری قدرت کا [illegible] جہاں میں شور ہے | تیری وحدت کا گروہ انس و جان میں شور ہے
تیری عظمت کا زمین آسمان میں [illegible] ہے | تیری نعمت کا مکان لامکان میں شور ہے

۱۳ سب بنا ہے سب تیری شان علیٰ کی واسطے

ہر سحر مرغ گلشن میں ہی تسبیح خوان | رات بھر آواز دیتا ہے پپیہا بیگمان
[illegible] | بلبل عندلیب البیان اور طوطی شیرین زبان

۱۴ ہیں سبھی طیب اللسان تیری ثنا کی واسطے

تجھ میں وہ قدرت ہے صحرا میں [illegible] | شیر فرزندان عیسیٰ کی حفاظت کے لیے
تا ابد ادریس ہی حکم ناطق [illegible] | تو نے سامان عیش [illegible] دیے

۱۵ حضرت ایوب نبی مبتلا کی واسطے

دی شفا تو نے [illegible] | اور زلیخا کو جوانی کی عطا
کر دیا یوسف کو زندان [illegible] | تو نے کی آدم کی توبہ قبول ای کبریا

۱۶ رب [illegible] یاد و بکا کی واسطے

ہود کو باد حوادث سے کیا [illegible] | صرصر سے قوم عاد کی تو نے ہلاک
تو نے صالح کی دعا مقبول کی [illegible] | قہر سے تیرے ثمودی ہو گئے سب جل کے خاک

۱۷ برق نازل کی فلک سے اشقیا کی واسطے

آتش سوزان خلیل اللہ کی گلزار | آب میں ماہی سے یونس کی بچائی تو نے جان
نوح کی کشتی کو طوفان بلا سے دی امان | زینت تیری ہے خدائی اے نگہدار جہان

۱۸ تیری قدرت [illegible] خدا کی واسطے

حضرت آدم [illegible] | تو نے بالکل بخش دی انکی خطا انجام کار
ہم ہیں [illegible] گنہگار [illegible] | گر نہ تو [illegible]

١٩ ہم خطا وسطے ہیں تو عطا کی واسطے

باز وی نزال ضعیف کو اگر بخشی تو زور — تو وہ دست ستم دیتا کو بھی باندھی مور
سنکے اوسکی طاقت و زور و بیکار زور و شور — کانپتا اوٹھی کنار گور بیتی [illegible]

٢٠ ہو نزال اوس نزال سی شکستہ دنیا کی واسطے

تو قوی تر سب سے ہی چاہی جو تو بیگمان — ناتوان ہو وے توانا اور توانا ناتوان
روبہ و مور مگس کے خوف سے ہو بیجان — شیر نر جن جبل تو ہو میں بیل و بان

٢١ تو ہی دافع ہر بلائی فتنہ زا کی واسطے

قہر سے دیکھے جو تو اے شاہ الا بارگاہ — ایک ساعت میں ہزاروں سلطنت کر دے تباہ
گر ذرا ہو تیری الطاف و عنایت کی نگاہ — تو گدا اک دم میں ہفت اقلیم کا ہو بادشاہ

٢٢ تاج اسکندر ہو جائے بینوا کی واسطے

خاکسار تیرے جو تو ذرہ بھی دے مہربان — تو او نہیں حاصل ہو بحر و بر خزانہ بیکران
جس سے تو پھیرے نگاہ اوس سے پھرے سارا جہان — بے رضا تیری حصول دولت مطلب کہاں

٢٣ بو الہوس کی ہیں نا حق کیمیا کی واسطے

قہر سے تیری عزیزا ہو گیا خوار و ذلیل — اور ہوا نمرود پشہ سے جہنم کو [illegible]
کر دیا فرعون سرکش کو غریق رود نیل — تیری دیوان محبت سے اے خدا جلیل

٢٤ حکم جب صادر ہوا بیک قضا کی واسطے

ہے عدالت سے تری ممکن خدایا جہان — تجھ شہنشاہ زمین کی کچھ ہو تیرا شان
پاسبان گو سفندان گرگ ہو تو شبان — تیر حج کی حاجت نہیں ہے دل کو [illegible]

٢٥ تیری عدل و نصفت و انتہا کی واسطے

جو کہ نادان ہیں انہیں دیتا ہے تو زر کثیر — جتنے دانا ہیں تا کریں محتاج [illegible]
کبر و نخوت سے نہیں راضی تو اے قدیر — پیار کر تو ذکی [illegible]

٢٦ نرگس شہلا ہی حیران [illegible] کی واسطے

ہنس کو موتی چگاتا ہے تو ہر صبح و مسا — [illegible]
گرچہ مصحف کے سبب ہی جزو اسکو ملا — پیر مقرر تو ذکی مور و ملس اوسکی غذا

٢٧ ہذیان تجویز کیں قوت ہما کی واسطے

مالک کون و مکان ہے خالق ارض و سما — خسرو اقلیم یکتائی ہے ای رب علی
حق ہے جو تیری بکبریا کب اسکو ہوا — مصرعہ تحسین سے شان میں تیری نہ بجا

٢٨ کبر زیبا ہی خضاب کبریا کے واسطے

خود کہا ہی تو نے جو کوئی کرے قلب اضطراب — تجھ سے کچھ مانگے دعا کرتا ہوں تو اے مستجاب
عرض کو میری قبول اے قادر رب الارباب — بہر تخلیص و کشائش اسیر رنج و تاب

٢٩ دونوں ہاتھ اپنے اوٹھاتا ہی دعا کی واسطے

کیا کروں میں شرح اسباب پریشانی کی — داستان جو ہے طول بہت ہے اس کی
قصہ مختصر جو حالت اب ہے بیماری کی — اے خبر شافع مطلق ضعیف زار کی

٣٠ ہیچ درمان ہی درد جانگزا کی واسطے

کیا میں اپنے طالع بد کی شکایت کروں — گر الف سیدھا لکھوں ہو کے خم [illegible]
ہاتھ جو چاہی مراد تو نصیب کروں — غیر ممکن ہے سہی جو اپنے لکھ سکوں

٣١ ایک در رکھتا ہی اس محتاج کی واسطے

بخت برگشتہ کی میری ایک توسن بیکار — چرخ سے جو کہتا ہی تجھ سے [illegible]
دور دوران سے جو کچھ عارض ہے اب دوران — جلد ہو پیدا [illegible] مقصود

٣٢ دیر سائی میری بخت نارسا کی واسطے

گردش گردون سے ہے گرد سر [illegible] — [illegible]
طاقت دل طاق ہے کچھ سکون [illegible] — یک قدم چلنا زور ضعف سے [illegible]

٣٣ [illegible] کی واسطے

دار فانی میں [illegible] دار مصیبت — خون دل ہے [illegible]
کچھ عبادت بھی نکی افسوس [illegible] — [illegible] معرفت [illegible]

پاس کچھ توشہ نہیں ملک بقا کی واسطے

شاد و آباد کر میرے دلِ ناشاد کو ۔ خلق کی فریاد سن لے میری فریاد کو
تیرے عدل و داد سے محبوبوں میں لی تھی داد کو ۔ دفع کر اور گر تو چرخ کی بیداد کو

۳۵ مجھ پہ نہ بھیج کبھی گر اپنے جفا کے واسطے

میرا رزق تو ہی فقط ہے سب مخلوقات کا ۔ آسرا ہے ہر نفس کو تیری ذات کا
تو ہی بھلا دے عاصیوں [illegible] آفات کا ۔ تجھ سوا پرسان نہیں ہے کوئی میری بات کا

۳۶ جز ترے جاؤں کہاں میں التجا کے واسطے

ہے مجھے لا تقنطوا میں حجت اللہ [illegible] ۔ میں کسی سے خلق میں کہتا نہیں [illegible]
گر مری مشکل تو آسان ہو نہیں [illegible] ۔ حشر میں جب ہے خالق عز و جل

۳۷ کر عنایت تار کی مجلس رضا کے واسطے

اے خدا حاجت تمامی خلق تیری ذات ہے ۔ تو کریم و کارساز و قاضی حاجات ہے
گر نظر مجھ پر ہو تو فکر و غم و زاری ہے ۔ دفع کر آفت میری تو دافع آفات ہے

۳۸ ہو نزول کثرت رنج و عنا کے واسطے

بہر ابراہیم و اسمٰعیل و عیسیٰ انبیا ۔ بہر یعقوب و شعیب و نوح و یحییٰ انبیا
بہر شیث و آدم و ادریس و موسیٰ انبیا ۔ بہر یوسف بہر خضر و محمد انبیا

۳۹ کر مری امداد یونس ابن متیٰ کے واسطے

واسطہ حضرت سلیمان نبی [illegible] کا ۔ صالح و الیاس و ایوب و عزیر و ہود کا
لوط کا اسحاق کا ذوالکفل [illegible] کا ۔ واسطہ اے کبریا یعقوب ابن داؤد کا

۴۰ کر مری حاجت روا سب انبیا کے واسطے

فاطمہ بنت اسد آسیہ کا واسطہ ۔ مریم و حوا کا اور [illegible] کا واسطہ
بی بی خدیجہ کا طفیل اور سارہ کا واسطہ ۔ حضرت ام البنین کا ہاجرہ کا واسطہ

۴۱ کر مجھے امن و امان اہل عبا کے واسطے

یا الٰہی نام اقدس ہے ترا امن و امان ۔ تو ہی ہے [illegible]
بخش دی ہے گر کرم کو [illegible] ۔ [illegible]

۴۲ خاتمہ بالخیر ہو خیر النسا کے واسطے

توبہ تو ہے جنج [illegible] تا حیدر ذات ۔ بچہ جور و ستم سے [illegible] حال
ہے دل سیپارہ قرآن [illegible] مبارک ۔ جلد تر فرما مرے زخم جگر کو اندمال

۴۳ خون ناحق شاہ کربلا کے واسطے

یا الٰہی بہ شفاعت حسن ابن علی [illegible] ۔ مضطر و ناشاد ہوں [illegible]
چارہ ساز دردمنداں تو ہی ہیں ناچار ہوں ۔ دور کر بیماری و تکلیف [illegible]

۴۴ غربت و رنج و غم زین العبا کے واسطے

میرے مالک تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ۔ میرے خالق تجھ کو اپنی سب خدائی کی قسم
میرے مولا فاطمہ کی پارسائی کی قسم ۔ تجھ کو شبیر کی شبر کی بھائی کی قسم

۴۵ رحم کر میری آہ پر شیر خدا کے واسطے

واسطہ اکبر کے خون اصغر [illegible] اے کریم ۔ واسطہ سبط نبی کے [illegible] اے کریم
واسطہ بیاہی سکینہ کی [illegible] اے کریم ۔ ہو معالج تو مری درد جگر کا اے کریم

۴۶ فاطمہ صغرا مریض دردا کے واسطے

قاسم و عباس کے زخمی بدن کا واسطہ ۔ اور لاش اصغر تشنہ دہن کا واسطہ
سینہ صد پارہ حضرت حسن کا واسطہ ۔ اور حلقوم حسین بے کفن کا واسطہ

۴۷ رحم کر صفدر کے پیارے ال کربلا کے واسطے

جس کو فرمایا امیر المومنین نے ہی خطاب ۔ پیار سے اکثر کہا کرتی تھیں احمد بوتراب
اور کہتی تھی جس کو مادر عصمت مآب ۔ اور اسکی صدقہ میں تو اس ناکام کو کر کامیاب

۴۸ رتبۂ عالی محمد بو العلا کے واسطے

کعبہ و مکہ میں جس کا نام حضرت [illegible] ۔ جس کو سب اسما میں کہتے ہیں [illegible]
دو جہاں کے گردون [illegible] ۔ [illegible]

۴۹ بوالحسن کی ابو علی [illegible] کے واسطے

کہتے ہیں جس کو شیر خدا دنیا میں خادم ۔ نصرت الاخیار ہے ملک [illegible] جس کا نام

ہے اشنا ... کہتے ہیں جسے سلطان شام	اوسکا قصہ مشکلیں آسان کریں سب تمام

۵۰ دو نشاط و عیش مجکو سیدا کی واسطے

ذو العلا کہتے ہیں جسکا حامل عرش عظیم شاہ مردان جسکو سب کہتے ہیں فاتح مستقیم	روم شیراز و حبش میں نام ہی جسکا قسیم مجہہ پہ کر لطف و عنایات و کرم اوسکا کریم

۵۱ اوس شہنشاہ نجف ذی الاضیا کی واسطے

قاتل مجید کہتے ہیں جسے نام خدا چین میں حیدر خلق میں [illegible] بولا	ہند میں کہتے ہیں اوسکا نام ہے [illegible] ایلیا ای علی ہم نام تیرا ہی علی [illegible]

۵۲ حل مری مشکل کرو اوس مشکل کشا کی واسطے

یہ نہیں کہتا کہ تم الف مرے مشکل کرو یہ نہیں کہتا فریدون حشمت و جم جاہ کر	یہ نہیں کہتا مجھے شاہ [illegible] بندہ [illegible]

۵۳ عترت احمد اسیران بلا کی واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے دارا کی ارائی ملے یہ نہیں کہتا متاع حاتم طائی ملے	یہ نہیں کہتا کہ شکوہ و شوکت کسریٰ ملے چاہتا ہوں [illegible]

۵۴ سینہ [illegible] کے واسطے

یہ نہیں کہتا حیات جاودان تو بخش دے یہ نہیں کہتا کہ سب [illegible] تو بخش دے	یہ نہیں کہتا کہ ملک [illegible] تو بخش دے بخش دے میرے گناہ [illegible] تو بخش دے

۵۵ ماتجی ہوں [illegible] شب عفو و عطا کی واسطے

یہ نہیں کہتا جہانگیری حکمرانی دے مجھے یہ نہیں کہتا سر [illegible] خسروانی دے مجھے	یہ نہیں کہتا کہ تو خیر کیانی دے مجھے ہاں در خیر البشر کی پاسبانی دے مجھے

۵۶ مرتضی باک رسول [illegible] کے واسطے

یہ نہیں کہتا نشست مسند ضحاک دے یہ نہیں کہتا کمال رفعت افلاک دے	یہ نہیں کہتا سیاوش کی [illegible] مجہکو خاک آستان [illegible]

تو نہ ہو [illegible] حیران تو [illegible] کی واسطے

یہ نہیں کہتا علو بادشاہی دے مجھے یہ نہیں کہتا کہ شان کج کلاہی دے مجھے	یہ نہیں کہتا کہ اوج پادشاہی دے مجھے فقر لائق مجھ میں یا الٰہی دے مجھے

۵۸ جای گلشن باد شاہ لافتی کے واسطے

مجہ کو مستی میں نہ سیر باغ و جو مطلوب ہے شیشہ و ساغر نہ جام مشکبو مطلوب ہے	بزم عیش افزا نہ صہبا و سبو مطلوب ہے دے مجھے دنیا و دین میں آبرو مطلوب ہے

۵۹ ساقی کوثر علی مرتضی کے واسطے

نرگس شہلا نہیں [illegible] گوہر یکتا نہ یاقوت [illegible]	[illegible] [illegible]

۶۰ نام کافی ہے ترا میری شفا کی واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے اقلیم تخت و تاج دے میں نہیں محتاج ہوں [illegible]	یہ نہیں کہتا سکندر کی طرح [illegible] [illegible]

۶۱ عجب [illegible] روزی عطا کر [illegible] کی واسطے

امتی ہوں میں تجھ [illegible] صاحب معراج کا ہی مجھے [illegible] الٰہی کی لاج کر	[illegible] [illegible]

۶۲ سید ابرار امیر دوسرا کے واسطے

یہ نہیں [illegible] تیری کرگاہ [illegible] چھوڑ کر جاؤں کہاں	[illegible] [illegible]

۶۳ مجہکو یارب حضرت موسی رضا کی واسطے

بخشش روز قیامت کی بشارت [illegible] فکر مکروہات دنیا سے فراغت [illegible]	دولت دین [illegible] لطف و عنایات دے طاقت صوم و صلوۃ و زہد [illegible]

۶۴ انبیا و اولیا و الف کے واسطے

دستہ [illegible] مجکو تحفہ گل کر عطا ذوق اپنی محبت کی تحصیل کر عطا	بادہ رنگین و در جام [illegible] کر عطا [illegible] ورع تقوی [illegible] کر عطا

۶۳ صاحب تقوے نقی یا اتقیا کی واسطے

حشر کی تجھ پر کرم فرما تو رب کریم / رہبر کامل ہی تو اور مظہر فیض عظیم
ہو نہ مشکل مجھکو چلنا جادۂ شمشیر تیز / ہر قدم پر مجھکو آسان صراط المستقیم

۶۴ جعفر صادق امام رہنما کے واسطے

جان کنی مین نکلی میری وقت اخیر / سورۂ یسین زبان پر ہو اور ہو یاد علی
رکھیو ایمان کو قائم صدقہ آل نبی / امر حق تو خصوصاً حضرت سید نقی

۶۵ وارث معنی حرف انما کے واسطے

قبر تیرہ مین جو کچھ خوف آئی امن مجھکو رکھ / تو دکھا دینا محمد کے رخ پر نور کو
تا کہ مدفن بھی مری حیرت ہو کوہ طور کا / روز محشر کے جیسے شب دیجور کو

۶۶ عسکری خورشید برج ہل اتی کے واسطے

اشتیاق کوثر تر دو جہان مین تشنہ لب / لخت دل ہی یا یاقوت اشک تشنگی
مثل ماہی ہون تپان بن جام کوثر [illegible] / تو غنی ہے ہی عطا دولت دنیا مجھکو کر

۶۷ موسی کاظم دریا سخا کے واسطے

عازم ملک بقا ہو جب یا سید الامم / رہنمائی کے لیے درکار ہی تیرا کرم
راہ تسلیم مین تقدیر پر ہون ثابت قدم / دستگیری میری کرنا ای حبیب محترم

۶۸ ہادی دین مہدی شاہ ہدا کے واسطے

جب تپش ہو مہر کا دور ہو کنار قبر مین / مجھ پہ ظل دست حیدر ہو کنار قبر مین
مقتدی آقا امیر ہو کنار قبر مین / یا مولا پدر اسیر ہو کنار قبر مین

۶۹ ہو یہ عصیان کے سزا اس ناسزا کی واسطے

آتش دوزخ جو ہو وے مشتعل گر زور پر / پنجتن کے سایۂ دامن مین ہو جا کا گھر
اور شہیدوں کی جماعت اطفی [illegible] / جب کہوں الغیاث تو فاطمہ خود دین پناہ

۷۰ مصطفی و المرتضی و انبیا کی واسطے

خفتہ کر ملک عدم چونکنگے جنبش کے جیسا / نفخ فی الصور سے خلقت ہو گا مضطر
قبر سی کہتا ہوا اٹھون مین باچشم پر آب / یا محمد یا علیا یا فاطمہ یا بو تراب

۷۱ جلد تر مجھکو خبر میری خدا کے واسطے

ہستو وکیل ہی کہ درد دل کہون خنجر سے / وہ کرین عرض اپنے نانا سید الثقلین سے
میر حامی ہین حسن بھی تجھ مالک کو نشر / یونجے مجھکو حسن مین پنجتن عشرت سے اور خدا سے

۷۲ دستگیر بخشش ہے اسن وست و پا کی واسطے

ربع مسکون مین نہی سا کس تجھکو ملا / پنجتن کی خادمی ور نہ فرا مجھکو ملے
ہشت جنت میں ہی خمسہ کا صلا مجھکو ملا / بڑھ کی خواہش ہی مرد یکھون تو کیا مجھکو ملے

۷۳ کچھ نہیں ہی حد تیری لطف و عطا کی واسطے

نظم گلشن ہی شفاعت کی تو عاشق نہین / کیا تعجب ہے کہ ہو مقبول رب العالمین
کیون نہ مضمون آئین ہم کی رحمتہ للعالمین / کس طرح سی ہو اثر انغب جامل عرش برین

آفرین کردہ و اکی مرحبا کے واسطے

دیگر

۱

ای کریم ای کارساز ای کردگار / یہ ترا بندہ ضعیف و خاکسار
کثرت عصیان سے ہی پس مساس / رحم کر بہر رسول تاجدار

۲ بادشاہا جرم ما را در گزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

بندگی تیری نکی کچھ مین یہان / خوف کر ماری نہین قالب مین جان
کر مری کردار پر تو نہ دھیان / ہی یہ مضمون ہر گھڑی ورد زبان

۳ بادشاہا جرم ما را در گزار
ما گنہ گاریم و تو آمرزگار

ہو سکا مجھ سے نہ کوئی نیک کام / عمر غفلت مین گئی یون ہی تمام
کیون نہ رو دن ہی یہ بری کا مقام / التجا یہ تجھ سے کرتا ہون مدام

بادشاہا جرم ما را در گزار

۴ ما گنہ گاریم تو آمرزگار

نامۂ اعمال ہے بالکل سیاہ | ہیں کرام کاتبین دونوں گواہ
میں بھرا اور تو ہی عالم اے الٰہ | ہو ثبوت ایسا تو پھر کیونکر نباہ

۵ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

یہاں ہے گمراہی کو شیطان رجیم | سر پہ مکروہات دنیا ہیں عظیم
وہاں عذاب قبر و دوزخ کی ہے بیم | ہر بلا سے تو بچانا اے کریم

۶ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مجھ سا نالائق زمانہ میں نہیں | کمترین ہوں کمترین ہوں کمترین
میں ہوں مشت خاک تو جان آفریں | میں ہوں بندہ تو ہے رب العالمین

۷ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

گشتۂ افلاک ہوں میں دردناک | ہاتھ میں اکسیر ہوں تیرے ہو وے خاک
پارہ پارہ دل جگر ہے چاک چاک | خوف عقبیٰ نے کیا ہے ہلاک

۸ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

کونسا غم ہے کہ میں سہتا نہیں | سیل اشک آنکھوں سے کب بہتا نہیں
درد دل میں کس سے کب کہتا نہیں | پر سوا تیرے کہیں کہتا نہیں

۹ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

میں ہوں مہجور غم کا مبتلا | جسکی تجھ سے ہے مہلک دوا
پھر اکیلا ہوں معالج میرا کیا | تو ہے دے ہیا تجھ سے ہو شفا

۱۰ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

دوست بھی دشمن ہے اپنا کیا کہوں | آسمان سنتا ہے اونچا کیا کہوں
مجھ پہ جو گزری ہے ایذا کیا کہوں | کیا کہوں آج اس کا لکھا کیا کہوں

۱۱ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

کلفت و سوز و غم و درد و تعب | مجھ سے ہیں پانچوں ہیں چار اے شہ عرب
ہیں ہجوم اس خستہ کے اسکے سبب | دے طفیل پنجتن شفیع و رب

۱۲ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

میں سند لاتا ہوں من حبل الورید | تو قریب دل ہے شہ رگ سے مزید
عرض سن لے گر ہے [illegible] | میری [illegible] غم کو کر دے [illegible]

۱۳ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

اہل حاجت کا ہے تو حاجت روا | ہیں تری محتاج سب شاہ و گدا
پھر ترے بن کس سے کیجے التجا | یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا

۱۴ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

سب کے ستار ہیں [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۱۵ بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

ہو گیا [illegible] | [illegible]

توڑی بخشا جرم اونکا بالیقین | کیا ہیں اولاد صفی اللہ نہیں

۱۶
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مختصر داؤد کا قصہ ہے طول | بعد زاری کی دعا تو نے قبول
عاجزی سے ہو گیا مطلب حصول | کیونکہ تیرا ہوا خطا سے دل ملول

۱۷
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

دام ماہی میں جو یونس آ گئے | صدمۂ جانکاہ سے گھبرا گئے
فضل سے تیرے خلاصی پا گئے | مجھکو بھی رنج و مصیبت کیا آ گئے

۱۸
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

حسن سے یوسف جو گئے بازار میں | بک گئے قیدی ہوئے حیران ہوئے
عطا تیری ہوئی شادان ہوئے | اب گنہ سے میرے لب پر جان ہے

۱۹
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

جب لگی تجھ سے لو [illegible] | پھر گھٹا کو دیا تو نے [illegible]
سے مری آنکھوں [illegible] | رات اندھیری اور [illegible]

۲۰
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

قادر مطلق ہے تو ای پاک ذات | حضرت صالح کی کہہ کر تو نے بات
رنج سے ایوب کو بخشی نجات | شعر [illegible] مجکو بھی تیری نجات

بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

ہے سراپا تیری قدرت جلوہ گر | آگ کی گلزار ابراہیم پر
مجھکو ہے نار جہنم کا خطر | یک سر مو بھی نہیں ہو تجکا قدر

۲۲
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

تو وہ ہے سرکش کو سرگرداں کرے | خوکری عجز اوسکو تو ذیشان کرے
مہرباں ہو لطف بی پایان کرے | مشکل اسکا حل کوئی انسان کرے

۲۳
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

بولہب کو قہر سے ناری کیا | ہو ولیل حق بات میں ثابت [illegible]
کر دئی ناجی اویس با وفا | صدقے سے قرآن کے [illegible] فضل و عطا

۲۴
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

[illegible] عوض [illegible] | [illegible] کیا اور [illegible]
چادر زہرا [illegible] | صدقہ [illegible] حسین ابن علی

۲۵
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

شکر نعمت [illegible] کیا کیجیے | دست و پا چشم و زبان [illegible]
رزق بھی [illegible] | [illegible] جرم کے لیے

۲۶
بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مہر ہو تیری جو اے عالی جناب | ذرہ [illegible] ہو سکے [illegible]
دم میں تو کر دے گدا کو بادشاہ | [illegible] اختیار

بادشاہا جرم ما را درگزار

۲۷ ما گنہ گاریم تو آمرزگار

عفو تیری بیانی ہے صاف صاف — توبہ کرتا ہوں خطا میری معاف
دکھلا ادب کر کر حرف کاف — گو کیا ہی تیری مرضی کی خلاف

۲۸ بادشاہا جرم ما را در گذار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

عیب ہے سامان دولت ہی مجھے — تندرستی دی فراغت دی مجھے
دین میں دنیا میں عزت دی مجھے — نیک کاموں کی ہدایت دی مجھے

۲۹ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مجھکو بخشیو نہیں گر ہو ہزار — عیش میں تجھ سی ہی ہے مستعار
ایک حبہ کا نہ مجھ پر قرضدار — تجھسے ہی آبرو ہی بار بار

۳۰ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مجھکو قصر باغ رضوان چاہیے — مور کو قصر سلیمان چاہیے
کوچۂ محبوب سبحان چاہیے — عذر بہر عفو عصیان چاہیے

۳۱ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

سر بسر طوف در کعبہ میں ہوں — میں سیہ رو شرمسار و خود ہوں
خاک بیت اللہ کو نسبی ملوں — مغفرت کی دیں بشارت [illegible]

۳۲ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

کسکو خواہش تخت قیصر سے ملے — کسکو مطلب جام سکندر سے ملے
گر ملے تو منصب اکبر سے ملے — مہر ربانی نبی کا وزن ملے

۳۳ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مجھکو امت میں نبی کے جا لگا — دیندار و صاحب ایمان کر
بیشتر سامان کو با سامان کر — مغفرت کر لطف کر احسان کر

۳۴ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

نزع میں سختی حالت بخیر ہو — ایک دم میں خاتمہ بالخیر ہو
نفس امارہ سی کامل بیر ہو — باغ بخشش کی ہمیں سیر ہو

۳۵ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

موت کی تلخی نہو وقت اخیر — کیجیے نصرت تو ہے نعم النصیر
ساقی کوثر کے ہاتھ اٹھی دستگیر — بھیجنا نہر لبن سے جام شیر

۳۶ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

نام تیرا منہ سی نکلے مرتے دم — راہ ایمان پر رہوں ثابت قدم
کوچ ہو جب جانب ملک عدم — سایۂ طوبیٰ ملے غلمان خدم

۳۷ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

قبر میں مانگیں فرشتے جب حساب — مجھکو مطلق ہو نہ کرب اضطراب
دوں سبق اس وقت کا انکو جواب — تو ہے رحمان ہے تیری عالی جناب

۳۸ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

گور میں جب آکے سبحان اٹھوں — تیرا طالب تیرا خواہان میں اٹھوں
اہل ایمان و مسلمان میں اٹھوں — اس قصیدہ سی خوش الحان میں اٹھوں

۳۹ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

حشر کا جس وقت ہو شور و نشور — یا الٰہ العالمین رب غفور
بخشدینا مجھ سی عاصی کا قصور — جب کہوں میں عجز سے تیری حضور

۴۰ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

جب سوا نیزہ پہ آوی آفتاب — تا رقیب آتش کی کہاں مجھکو تاب
خلق کو حدت سی ہوگا پیچ و تاب — میں کہاں سی بنی و بو تراب

۴۱ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

بال سی جو ہی صراط المستقیم — مجھپہ احسان کیجیو میری کریم
پڑھ کی بسم اللہ الرحمن الرحیم — ایک قدم میں جا کروں باغ نعیم

۴۲ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

اگر دوزخ کی ہو شعلہ سر — مجھکو جنت سی ہو سیراب اگر
تو مری تسکین کر خیر البشر — کان میں [illegible]

۴۳ بادشاہا جرم ما را در گذار — ما گنہ گاریم تو آمرزگار

مصطفےٰ کو مرسلے کے واسطے	عصمتِ خیر النسا کے واسطے
عظم و شانِ مجتبےٰ کے واسطے	بادشاہِ کربلا کے واسطے
سوم بادشاہا جرمِ ما را درگزار	ماگنہ گاریم تو آمرزگار
صدقۂ مظلومی زین العبا	صدقۂ باقر امیرِ دوسرا
صدقۂ جعفر امامِ رہنما	صدقۂ کاظم بیٹے موسیٰ رضا
بادشاہا جرمِ ما را درگزار	ماگنہ گاریم تو آمرزگار
اب تقی با التقا کا واسطہ	اور نقی صاحب لوا کا واسطہ
عسکری سے پیشوا کا واسطہ	مہدیٔ شاہِ ہدیٰ کا واسطہ
بادشاہا جرمِ ما را درگزار	ماگنہ گاریم تو آمرزگار
دل ہیت ہی [illegible] بخشش [illegible]	نظم یہ بخشش میں پیغمبر کو دوں
ہر طرف سے لاؤں تحسین [illegible]	شور اہل [illegible] میں جب بنے سن کر [illegible]
بادشاہا جرمِ ما را درگزار	ماگنہ گاریم تو آمرزگار
مجھ سے [illegible] دل [illegible] کے	کیا صلہ تو مانگتا ہے مانگ لے
[illegible] مشہور ہوں [illegible]	اسکو سنکر رحم تو مجھ پر کرے
بادشاہا جرمِ ما را درگزار	ماگنہ گاریم تو آمرزگار
دین [illegible] شافعِ روزِ قیام	اے شفاعت یہ مبارک تجھکو نام
[illegible] حاصل تمام	تب میں جانوں [illegible] کلام
بادشاہا جرمِ ما را درگزار	ماگنہ گاریم تو آمرزگار

نعت [illegible] کائنات [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]	شہ [illegible] اگر [illegible] لکھوں
[illegible]	شق القمر کا معجزہ [illegible]
[illegible]	دونوں [illegible] ایک [illegible]
[illegible]	[illegible] وجاہت اگر
[illegible]	تفضیل [illegible]
[illegible]	[illegible] ضیا [illegible]

سردارِ انبیا و حبیبِ خدا لکھوں	سلطانِ کائنات شہ بحر و بر لکھوں
بے شبہ کار خانۂ رب قدیر کا	تجھکو امین و معتمد و معتبر لکھوں
حسن علی کا باغ جہاں میں [illegible]	اعجاز [illegible] اور کلمات [illegible] لکھوں
انکا کیا عدو کا ثبوت میں [illegible]	بت بول اٹھے تجھکی گواہی اگر
یک [illegible] دیا دونوں [illegible]	موسیٰ کا معجزہ یہ جبریل [illegible]
حشمت میں [illegible] فضیلت میں [illegible]	اقلیم [illegible] کا تجھی تاجور لکھوں
کہتے ہیں [illegible]	[illegible] مصطفےٰ کو جو نور نظر لکھوں
یعقوب [illegible] ہمیشہ [illegible]	خاک در نبی کو میں کحل البصر لکھوں
رضوان ہے پاسبان [illegible]	جنت لکھوں [illegible]
دربار خاص کا تو سلیمان ہے [illegible]	[illegible] لکھوں
ادریس کو [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] لکھوں [illegible]
الفتح [illegible]	[illegible]
طوفان ہے [illegible] کشتی [illegible]	[illegible]
معراج [illegible] عرش [illegible]	[illegible]
آدم [illegible] کیا جہان [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] لولاک اگر
[illegible]	[illegible] لکھوں [illegible]
قربان [illegible]	[illegible] لکھوں [illegible]
[illegible]	[illegible]
جنت [illegible]	[illegible] لکھوں [illegible]
[illegible]	[illegible] زمانہ [illegible]
[illegible] تمام [illegible]	[illegible] حال [illegible]

محروم تیری فیض سے کوئی نہیں شہا | حاجت روای خلق تجھی سے لگی ہوں
کیا دید تیری حق میں ہی ای فخر انبیا | روشن ہے تجھہ کس سے یہ نور جگر
پیدا کرم سے اپنی شفاعت کی آرزو | کب تک مصیبت اپنی میں تنہا رہوں

دیگر

ای حضرت خیر الوری رحمی بحال زارما | ای بادشاہ دوسرا رحمی بحال زارما
تم صاحب لولاک ہو نور خدا ای پاک ہو | اے رونق عرش علی رحمی بحال زارما
ای لاڈلی العبد کے ای جاند عبد المطلب کی | لی آمنہ کے مہ لقا رحمی بحال زارما
محمود و احمد نام ہی پیارا محمد نام ہے | ای لاالہ صلے علی رحمی بحال زارما
ای رحمت اللعالمین ای افتخار مرسلین | ای شافع روز جزا رحمی بحال زارما
ای مالک دنیا و دین تم ہو شفیع المذنبین | ای گم شدہ کی رہنما رحمی بحال زارما
دست کرم ہی در فشاں مخلوق کے ہے رہنما | ای منبع جود و سخا رحمی بحال زارما
تم چشمہ اعجاز ہو تھے علی کی جسم کو | آپ ہیں سبے شفا رحمی بحال زارما
تھے تمہیں میں دریا سے ہی درخشو | ای سرو باغ کبریا رحمی بحال زارما
تمکو ہی سیر جا نکلا آیا گواہی کو شجر | بیتہ ہر اک کنی لگا رحمی بحال زارما
آتش ہوئی گلگشت حضرت خلیل اللہ کو | تمکو صدا دی بر ملا رحمی بحال زارما
صدمے سے مچھلی کی یونس کو تو نے چھڑایا | جب آپ سے رو کر کہا رحمی بحال زارما
خالق سے بخشا دی خطا آدم صفی اللہ کو | یوتی محمد مصطفے رحمی بحال زارما
کار کو احسان سے یوسف چھڑے زندان سے | جس وقت ورد اسکا کیا
طوفان سے کشتی بچی جب نوح نے آواز دی | لندا محمد مجتبے رحمی بحال زارما
ایوب کو صبر ملا جب تیسی کی التجا | ای مخزن لطف و عطا رحمی بحال زارما
گردی مراد کھر سے ... ہو لاسلف | ای دستگیر انبیا رحمی بحال زارما
ای تاجدار سروران ای بخشش عاصیان | تم شاہ ہو میں ہوں گدا رحمی بحال زارما
بیمار کا درمان تم محتاج احسان تم ہو | ای خلق کی مشکل کشا رحمی بحال زارما
تم خاصۂ غفار ہو ہر کام کے مختار ہو | رازق تیرے سے روزی دو دلا
میں فکر کا بیمار ہوں تیرا ہی بیمار ہوں | ہر دم ہے دکھ تم ہو دوا رحمی بحال زارما

دکھ درد و غم سے دو ہو بیچ ان | صدقہ شبیر کا رحمی بحال زارما
تم ہو مسیحائی زمن میرا مرض ہے جانکن | بہر نفس کربلا رحمی بحال زارما
محتاج ہوں نادان ہوں بے یار و بی یاور ہوں | صدقہ پنجتن پاک کے آسرا رحمی بحال زارما
قید الم میں ہوں بیٹھا مشکل کشا کا واسطہ | زندان غم سے کر رہا رحمی بحال زارما
دو مال و زر ہی خدا تو نہ ہیں | مل جائے ... بیلا رحمی بحال زارما
دریا تم ہی جوش ہے بیٹری کو میری | دو دی ہو ... ناخدا رحمی بحال زارما
عصیان سے میں ہوں ... | بہر بتول پارسا رحمی بحال زارما
جان کنی کا ہی خطر تم ہو مجھے خبر | انیا تہ ہو مجھکو ذرا رحمی بحال زارما
مجھ سے ہوئیں لاکھوں خطا | آل عبا کا واسطہ رحمی بحال زارما
دوزخ جو ہو شعلہ ور مجھکو نہ ... | ای گوہر تو ہی رحمی بحال زارما
قبر میں جو جانا ہے ہوئی آسان مجھے | ای انبیا کی پیشوا رحمی بحال زارما
تاریکی قبر کا ہی در تم مہر کی کر نا نظر | ای مظہر نور خدا رحمی بحال زارما
چاہتا ہی یہ جی تیری دولت ... | پاؤں میں جنت کا ... تجھی سے
حوریں ہوں تیرے صدقے ... | کوثر پلی ... رحمی بحال زارما
پاؤں بہشت کا صلہ فردوس ... | جسم ... ہوں ...
تیرا شفاعت سے خوان ... | اقرار ... رحمی بحال زارما

دیگر

کیا شان خاص ہے لقب ہے مصطفے تیرا | ہوا طہٰ و یٰسین نام ... انور تیرا
فروزان ہے جلوہ خورشید سے حسن ضیا تیرا | ذرا ... صحیفہ قرآن ہے ...

تجھے زیبا ہی محبوبی کہ عاشق ہے خدا تیرا

زیب تجھکو خوبان جہاں کی بادشاہی ... | سوا د چشم غلمان ...
جمال یوسفی ... | وہ ذوق زلیخا ...

مسخر ... حسن ... تیرا

تیری ... | جو ...
بر ... | ...

کلام اللہ سے ثابت ہے رو و الضحےٰ تیرا

وطہر قلبک دل کے لیے قرآں میں آیا ہے
تقلب وجہک تو صیف رخ میں خاص پایا ہے
و ینطق زباں کی مدح میں حق نے جتایا ہے
یقولون عجب اذن صفت کانوں کی لایا ہے

ثنا خواں یا رسول اللہ ہے رب العلیٰ تیرا

خدا نے شاہد علم لدنی تجھکو دکھلایا
الم نشرح لک صدرک ترے سینہ کو فرمایا
ثنائے پشت اقدس میں انقض ظہرک آیا
و لا تجعل کا دست پاک نے ہے مرتبہ پایا

نشان مہر اللہ رحی ہے نقش پا تیرا

وظیفہ ہے ترا سبحا طویلا اے شہ ذیشان
قسم کھائی لعمرک کی الاعلیٰ نے ہی قرآن
صفت تیری اہل بیت طہر کی نہیں ممکن
لیذہب عنکم الرجس ہے اونکی ثنا ظاہر پایا

تری اولاد کا مداح ہے خود کبریا تیرا

ہوا تو عالم ایجاد میں جب خلق اے مولیٰ
کہا انی رسول اللہ اول ہی کیا تجھکو
صفی اللہ سے پہلے خالق نے کیا پیدا
شرف بخشا تجھے و نراذل [illegible]

ظہور اس واسطے اے پیشوا تجھ سے ہوا تیرا

عطا کی فاطمہ زہرا سی خالق نے تجھے دختر
او سے تجھ و شرف میں فوق ہے نسبت سلیمان کی
کیا امداد پھر اما و تجھکو حیدر صفدر
دو پارہ جس نے طفلی میں کیا انگشت سے اژدر

وصی ہے قوت بازو شہ لافتیٰ تیرا

درود پاک بھیجیں تجھ پہ ہم تو فیض پایا ہے
خدا کا امر صلو علیہ ہمکو آیا ہے
لکھا ہے جو کوئی صلی علی یکبار کہتا ہے
خدا دس بار رحمت اپنی نازل اوس پہ کرتا ہے

تعال اللہ کیا رتبہ ہے اے مجتبیٰ تیرا

صفت میں جس نبی کی ہے خدا شاہد آیا
ہمارے [illegible] شاہد تیری ہمت کہایا
پھر اللہم اعطنی بالنبی سب مخیر فرمایا
تہ تحت فضل از ہم تجھی کیا کچھ تیرے نبی پایا

ادائے شکر کیا ہو اے ملاذ انبیا تیرا

و یضع عنہم اصرہم ہے آیت مستظہر
جو تکلیفیں کہ تھیں امت پہ اونکی تجھ سے ٹلیں
خدا نے تیری بعثت سے ہمکو رہا کیا
فشا قبر کا [illegible]

وسیلہ ہے تو کیا ہے شافع روز جزا تیرا

خدا نے جرم گندم پر کیا آدم کا جا خالی
نکالا گھر سے حوا نے چھوڑا یا دکھا ابتدا
زہے جس میں ہو بہ پر شک نیزان تب کیا بخشا
خطائیں سینکڑوں کیں ہیں ہم نے تجھ پہ تکیہ تھا

ہمیں عفو جرائم کو وسیلہ ہے بڑا تیرا

ہماری معصیت کا تیرے خاطر چھپایا ہے
نہ خارج گھر سے کرتا ہے نہ ہیں ہم کو ٹھہرایا ہے
یہی تو ہم آدم و حوا کو ہمیں شک آتا ہے
ادھر ہم جرم کرتے ہیں ادھر وہ بخشواتا ہے

کرم ہم سے گنہگاروں پہ ہے بے انتہا تیرا

تری ہر معجزہ میں انکشاف قدرت حق تھا
ہوا اک غار میں پنہاں جو تو اے سرور بطحیٰ
نگہبانی کو وہاں مکڑی نے جالا بنا
کہاں مکڑی کہاں تو نے جالا سبب المقدر کا

ملائک نے کمال حق سے سینہ بھر دیا تیرا

جو تم میں سے کہ نکلو کوئی اعرابی جو شک لایا
زمیں سے بیج اوکھڑ کر اک یار سے در آیا
گواہی ایک پیڑ نے تیرے میں رسالت بہم پہنچایا
طیور و ابر نے اکثر کیا سر پر ترے سایا

ہویدا ہے شق القمر ہے معجزہ تیرا

یہ قدرت تو دکھلا کر بن عطف کو دکھلایا
ترے پیغمبری کی سینہ سے ہر کسی کی صدا آئے
عطا کی تجھکو دارا نے جہاں میں دیں دارا
ملا دی خاک میں نقش و شکوہ قیصر و کسریٰ

دو بالا کون علی سے ہے عالی مرتبہ تیرا

ہمیں کیں دیا تجھکو و حشمت نکو پھر تو نے
علی کی چشم کو آب دہن سے شفا دی تو نے
و جاء الحق زباں کی ہے حسب ہم تو
زمیں پر گرگئے بت یوں دکھایا معجزہ تو نے

تجھے صلے علی کہتے ہیں سنگ معجزہ تیرا

وجود پاک تیرا کنت کنزا کی گواہی ہے
قدیر نور تو شمع ایوان الہی ہے
فروغ چشم کو کب عین سایہ کی سیاہی ہے
نہیں مخفی یہ روشن مہر سے تابانی ہے

سر کر و بیاں عرش بریں سایہ تیرا

نبی تو ہی نبی تو ہی نبی ہے مجتبیٰ تو ہے
مکرم ہے معظم ہے مصطفیٰ تو ہے
رئیس الاصفیا ہے بلکہ رئیس الانبیا تو ہے
امیر دوسرا تو ہے وزیر کبریا تو ہے

نہیں ہم قیصر و فغفور سے کچھ بھی گدا تیرا

خدا کے گھر کا ہے تو مختار عالم ہے
ضیا بخش چراغ خانہ حوا و آدم ہے

سوا جو حق ترے فیضِ اتم سے کون بچتا ہے
تو ہی ہے مالکِ دنیا و دین سبکو کیا معلوم ہے

یہاں بھی فکر تیرا وہاں بھی آسرا تیرا

بڑی ہے مجھکو مشکل یا نبی مشکل کشا تم ہو
میں حاجتمند ہوں مجھ پر ہوں حاجت روا تم ہو
شفیعِ عاصیاں پیشِ خدا روزِ جزا تم ہو
خدا شاہد کہ ہر بیمار کی دوا تم ہو

شفا بخشِ مریضِ فکر ہی دستِ شفا تیرا

مدد کر بختِ گشتہ کی بہت سے مند کو ہے
الم کی درد و غم نے لے لیا دل کو گھیرا ہے
کر آزاد اسکو قیدِ فکر سے پیر یہ تیرا ہی
معاون ہی تیرا اللہ تجھ بن کون میرا ہے

نہیں ہستی ہی سرگرداں ہے بیکس و بے نوا تیرا

پھر کوچہ بکوچہ التجا کی در بدر ہم نے
نہ پایا باغِ ہستی میں کسی سے کچھ ثمر ہم نے
توکلت علی اللہ الذی ہے ہر کسی پر نظر
نکالی ہیں تری ہی در پر اپنے سب جگر ہم نے

میں دیتا ہوں ترے عاشق کو واسطہ تیرا

کہتا ہوں خدا اور رسولِ پاک کا صدقہ
شہِ مسند نشیں کرسی و افلاک کا صدقہ
مری مقصد کو بر لا حبیبِ لولاک کا صدقہ
فراغت دی مزارِ مصطفیٰ کی خاک کا صدقہ

میں خادم ہوں تیرا ہی حبیبِ باوفا تیرا

کئے ہیں میں نے افعالِ سیہ آہ دریا ہو
سب اعضا اطراف میں گواہی دیتے ہیں
پر اب سر اپنا قدموں پہ تری پیارے رکھ دیا ہو
بحرمت سید ابرار سہل سب دشوار ہو

خطا میری بحل کر دو میں بندہ بے خطا تیرا

تمہیں صاحب آسا تھا کافی ہی اشارہ ہے
کہو ہم ہی ہیں ایسے خلق جو احمد کو پیارا ہے
تو کر خاطر شفاعت کی کہ یہ طالب تمہارا ہے
امید ہم کی بر آوے اسکو تیرا ہی سہارا ہے

نہیں جائے گا خالی یا نبی دستِ دعا تیرا

تو آئی وہ عرب تجھ پر نظر کر مہربانی کی
ملی دولت مجھے بخشش و آستانہ شاہ کی
نوید آوے ابھی درگاہِ حق سے کامرانی کی
میری مشکل کشا کو پھر حاجت روائی کی

کرو سرسبز تازہ جلد ہی ابرِ سخا تیرا

یہی ہے التجا ہر دم کہ مشکل میری آساں ہو
جو تو ہو مہرباں تو مہرباں خلاقِ سبحاں ہو
دلِ پژمردہ میرا مثلِ گل تیار و خنداں ہو
مقصود سے مثلِ صدف لبریز داماں ہو

برابر جوش پر آجائے دریائے عطا تیرا

بہت ہی مسکیں ہوں مجھکو دولتِ عشرت عطا ہو
مری حاجت تجھ سے ہی حاجت روا ہو
نگر یا خیر تو استاد حامی اب ہو
تری ہی لطف سے یہ بیت الحزن دولت سرا ہو

بجائے غیر کی در پر تری در کا گدا تیرا

شفاعت چاہتا ہوں روضۂ انور ترا دیکھے
زیارت تیری کر کی گنبدِ خضرا دیکھے
فراغت پا کر وہاں سے فاطمہ کا مقبرہ دیکھے
مزارِ سیدِ معصوم و شاہِ کربلا دیکھے

کرم اتنا ہو مجھ پر اے محمد مصطفیٰ تیرا

دیگر

۱
یا نبی دریائے رحمت آپ ہیں
شفیعِ لطف و عنایت آپ ہیں
حامیِ روزِ قیامت آپ ہیں
دافعِ رنج و مصیبت آپ ہیں

۲
مشکلم در پیش و من بیکسی
یا نبی اللہ فریادم رسی

عرش کے مسند نشیں ہو یا نبی
رحمۃ للعالمین ہو یا نبی
تم شفیع المذنبیں ہو یا نبی
دادرس میری تمہیں ہو یا نبی

۳
مشکلم در پیش و من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

گوہرِ کانِ رسالت ہو تمہیں
زینتِ ایوانِ رفعت ہو تمہیں
قاسمِ نعیمِ جنت ہو تمہیں
مظہرِ جود و سخاوت ہو تمہیں

۴
مشکلم در پیش و من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

باعثِ ایجادِ عالم آپ ہیں
افتخارِ آلِ آدم آپ ہیں
رشکِ عیسیٰ ابنِ مریم آپ ہیں
جانِ ہر گشتہ غم آپ ہیں

۵
مشکلم در پیش و من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسا

حق نے اپنے نور سے پیدا کیا
حسنِ یوسف سے تمہیں بڑھ کر دیا
خوبرو وہ ہے جسے چاہیں پیا
تم ہو معشوقِ خدا سب سے بڑا

۶
مشکلم در پیش و من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

یا نبی تم صاحبِ معراج ہو
انبیا کے شاہ ہو سرتاج ہو

حیف ہے تیرا گدا محتاج ہو
تنگ ہو قوت ما یحتاج ہو

۸ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

کر کرم اے سید والا ہمم
رفع کر دو لیے میرے درد و غم
تم ہو بیشک مجمع فضل و کرم
مخلصی پاتے ہیں یہ پابند الم

۹ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

یہ دل غمگین نہایت ہے سقیم
جسکو ہی شجاعی باقی لام و میم
دور الف کر دے الم کا اے کریم
تب ہی جائیگا ہوا فضل عظیم

۱۰ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

اے امیر خلق و شاہ کائنات
پوچھتا ہے کوئی بے زر کی نہ بات
شرم ہے دریوزہ گری تیرے ہاتھ
در سے دے مجھکو اسے ہو نجات

۱۱ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

جان بلب ہے تیرا بیمار ہے
جو دوا کرتا ہوں میں بیکار ہے
اشتیاق شربت دیدار ہے
آپکی لیے ہو مدد درکار ہے

۱۲ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

گردش گردوں سے سرگرداں ہوں میں
چشم نرگس کی طرح حیران ہوں میں
پیچ عاشق کی سروساماں ہوں میں
بلبل بستان غم کش نالاں ہوں میں

۱۳ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

چھوڑ کر در یہ بھلا جاؤں کہاں
اے مری فیاض ایسی در ہے ساں
منت دونان سے ہو دونان
بسط الرزق کے معنے کر عیاں

۱۴ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

معجزہ رد شمس ہے تیرے جو کیا
آسمان نے قمر جان بکھیر کیا
ایک انگلی سے قمر کو دو کیا
چاک دل مشکل کشا ان مجھکو کیا

۱۴ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

دہشت عدو سے کاہتی ہوں بے حجاب
دستگیری کیجیے میری انتخاب
نا نہ ہے پیر فلک آفتاب
تیرے لاکھوں ہیں بحکم ثواب

۱۵ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

دور دوران نے پھرایا در بدر
صورت ذرہ رہا ہوں بے خبر
شکل سیم و زر نہ آئی ہے نظر
دے خزانہ سے تو اپنے مال و زر

۱۶ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

کیمیا گر مفت ہوا ہیں ہلاک
گر وہ سمجھیں تو بکلیے سے ہیں پاک
دل میں پارہ فکر سے ہیں چاک
کیمیا ہے تیرے دروازہ کی خاک

۱۷ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

جب گنہ کی آدم نے گندم کھالیا
آپنے حضرت اونہیں بخشا دیا
ہو گیا فوراً عتاب کبریا
ورد اسکا جب آدم نے کیا

۱۸ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

ہے خطا و سہو سے بنیاد بشر
معصیت مجھسے ہوئی ہیں بیشمار
ارث کی وادا کی دکھلایا اثر
اے شفیع عاصیان تو رحم کر

۱۹ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

وہ تجھیر ہو تم اسکے تیرا اتا نام
گنج قارون چاہتا ہے یہ غلام
تیری [illegible] سا تم کا نام
ہاں کچھ اتنا دو جو پورا ہو کام

۲۰ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

اے حبیب خالق عز و جل
کیجیو تم اسکے مشکل سب حل
مجھکو ہے خوف اذا جاء اجل
کل کی دن ہو جو اس کل کو کل

۲۱ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

تن سے جب کھینچ کر آئی [illegible]
نام حق لب پر ہو [illegible]
[illegible]
دم بدم تیرا ہو ورد زبان

۲۲ مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

است عاصی ہیں کہ تم ہو دستگیر
ہیں ضعیف و ناتوان اور حقیر
کیجیو میری مدد وقت اخیر
قبر میں ایذا دیں منکر نکیر

مشکل درپیش من بیکسی
یا رسول اللہ فریادم رسی

٢٣
چھوڑ کر جنگل میں خویش و اقربا — جائیں اپنے اپنے گھر وا حسرتا
تجھ سوا یہاں ہے کسکا آسرا — میری مرقد سے نہیں نکلے صدا

٢٤ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسے

نفخ فی الصور کا ہووے جو غل — کانپتی اوٹھی گی خلقت جزو کل
آنکھ میرے لحد میں جا کے کھل — بول اوٹھوں یا حضرت ختم رسل

٢٥ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

جب نکلتے قبر سے مجھکو اوٹھا — لائیں محشر میں حضور کبریا
گو حواس اپنے نہو وینگے بجا — پر زبان پر ہووے جاری برملا

٢٦ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

پل پہ لیجاوے نجھے دشوار ہو — گر وہ ریشہ تیغ سے تلوار ہو
تم مجھ پر سر پہ احمد مختار ہو — اوس پہ جا خبر کل میں پل کے پار ہو

٢٧ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

شعلہ دوزخ اوٹھا دین جھلکے سر — جلدا اپنے کرم سے مجھکو حسب
منطفی ہو نار سوزان سر بسر — جب مضمون میں پڑہیوں یا خیر البشر

٢٨ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

جسکے ہاتھوں سے ہوئی مجھ پر جفا — دیکھوں اُن پہ حسب شریعت جزا
ہو عذاب آیت فی جیدہا — بولہب کی طرح بند و جا بجا

٢٩ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

مجھ سے بیکس پر تیری امداد ہو — ظالموں کا خانمان برباد ہو
برق نازل مثل قوم عاد ہو — بوم سے اوسکا مکان آباد ہو

٣٠ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

ماتم اولاد سے ہو دل پہ داغ — یا د آفت سے ہو گل گھر کا چراغ
گور سے محروم ہوں پیر و داغ — کہا ئیں میت کرگس و کلاغ

٣١ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

کہدو حیدر سے کہ لیں ہو دلکو مار — اژدہا کا جسم کی طرح کھینچا دو مار

ان پہ چل جائے علی کی ذوالفقار — تو دل نالان مرا پاوے قرار

٣٢ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

جسنے کاٹے مرحب و عنتر کے سر — تو ڑ ڈالا ہاتھ سے خیبر کا در
شیر سے سلمان چھڑا یا آنکر — لے وہ شیر کبریا میری خبر

٣٣ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسے

مفسدو نکو کا برا انجام ہو — عارض اونکو سکتہ و سرسام ہو
انکی صبح عیش رشک شام ہو — حشر ہمراہ یزید شام ہو

٣٤ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

ظالم پیچھے ہیں بھی بد ملا — مکر و زور انکے پیچھے ہیں کب بھلا
کب تمہیں منظور ہو میرا اسہلا — تا گہانی ان پہ آجاوے بلا

٣٥ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

[illegible] — جا نیگا اگر ان [illegible] خالی ہاتھ
کانون [illegible] — [illegible] ہو کی بات

٣٦ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

حق [illegible] — یہ ستم اگر ان مزہ دکھلا ئیگا
وہ نکل [illegible] — تم کرو انصاف تو جیں آئیگا

٣٧ مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

اے گل گلزار رب ذوالجلال — فضل سے تیرے شفا مخشا ہو نہال
مثل سبزہ ہو وین [illegible] پامال — یا نبی خالی نجاہی یہ سوال

مشکلم در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد م رسی

١ در [illegible] مخمس غزل قدسی

تو ہی معشوق خدا میں [illegible] عاشق [illegible] — لفظ عاشق جو کہا منہ تو کی [illegible]
تیرا ذاکر [illegible] — مرحبا سید مکی مدنی العربی

٢ دل و جان [illegible]

شیخ [illegible] — حیف [illegible] عاقل [illegible]

تیری مدح میں ہی امت عاصی تبی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۴۵ دل و جان باد فدایت تو عجب خوش لقبی

نور ایسا ہو کہ ہو نہ تری ہی جسکی بلا | خاک مدفن سے تیرے ہو گرد شیشہ حلبی
قبر تاریک سے جسد تیرا ہو نہ ہو نور کی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۴۶ دل و جان باد فدایت تو عجب خوش لقبی

حسن تیرا لکھا ہو اپید جو قلم | یوسف گجمیل بن تیرے حسن ہے دم
انکھیں کہلیجا ئیں ربنیا ہی خوش ہو ذرہ قدم | من بدل الجمال تو عجب جیر انم

۴۷ السید السید جمال است بدین بو العجبی

لب میں تیرا شیخ قتن سیب آبِ دہنم | مدح اونکی جو کروں سو ہر بار کلام
رشک طوبی قدر سیب عنبر بیا لکفام | نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

۴۸ زان شدہ شہرہ آفاق بہ شیرین رطبی

واہ کیا مرتبہ ہے صل علی صل علی | نور سے اپنے کیا تجکو خدا نے پیدا
خاک آدم کی کجا حسن خدا داد کجا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

۴۹ برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی

منصب کشور میں ہے شاہ بیشک جلوہ | شاہد حال ہیں تیری رفعت انجیل و زبور
خاک پا تیری ہے سرمہ چشم کو نور | ذات پاک تو کہ در ملک عرب کرد ظہور

۵۰ زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

راوی لکھتا ہے کہ ہو اوج سما پیک ظلمت | وہان جو ہو چکی تو ملایک نے دی نور
ڈالیاں سبز کلیسان لیں بیان خشت | شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

۵۱ بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

جاہ میں تیری کہلی ہے بہشت | سیر کی تو سف نہ تیرا جمال
است میں تیری تیرا خیمہ | ہم چشم رحمت گلشنا سو

۵۲ اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

کیا بیان ہو تیرا مرتبہ | ہاشمی
کسے اس کی تیرا | نسبت خود بسگت کردم

۵۲ زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی

صد اوس پیا کی جنہیں ہو اشارت | طلبش روز قیامت سے ہوا مت نجات
بخشو ہم تہی لیس نہیں آرزو | ما ہم تشنہ لبانیم تو لی آب حیات

۵۳ لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

تیری ہمار شفاعت کا ہی جول | دی بلا شربت دیدار تمنا ہے یہی
مرض عشق بتاں ہے شعر قدسی | سید انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پی درمان طلبی

دیگر مخمس قصیدہ قدسی

۱ ہوا ہے جلوہ گر کونین میں تجکو محمد کا | زیادہ سب سے مرتبہ ہے اوس احمد کا
وہ شمع بزم عرفان ہے گہر بحر سرمد کا | طلوع صبح روشن جس سے اما بعد کا

۲ ظہور عشق کی حجت ہے تہا نبی اختر کا

شب معراج احمد کی تجلی ساز سر آیا | تجھے اسباب کا سب کچھ سبب ہی سر آیا
جبل کے لات کو عزا کو سب نے گرایا | تجھے میں لیکن شیر دانا ہے آیا

۳ عرب میں اوٹھا جس دم اوسکی آمد کا

ہوا اوسکی سبب سے صفحہ کون سکا | وہی تیرا علم معانی فرد اور کل کا
کسی سکی سواد رس علم حق کا | دبستان ازل میں معلم عقل کل کا

۴ نہ تہا نام نشان جس سے راس عرش مجید

بسینہ میں جو خوشبو اسکی | نہ زلف یا کی سے پہلو لوں جو تہی
تکیہ قیامت اٹھو | چمن اسی کی آتش اوسکی

۵ بہار آفرینش یک بوٹہ اوسکی مسند کا

دیا حق نے عروج میں اوصاف جس میں | کیا دین سے فی نسخ ہر یک دین آیا
ہو پیدا اس سے حسن جانکی | وہ اس عالم میں

کیا جنت میں جسکی ہمایہ ہے

خاک نعلین میں جسکو آیا | تکیوں اوسکی
اسکی دلالت | شوق جاہل اوم آدم

۸ نہ تھا وہ فخر آدم فخر تھا انبیا جد کا

گیا گر عرش پر جبریل آیا | اوسکی شان میں مضمون ما اوحی الیہ آیا
گنہگاروں کا یک ساعت میں [illegible] | شب معراج چڑھ کر عرش پر [illegible]

۹ بیان میں علم اسکے کیا ہو عدد اوسکا

ہوئی جب سے رہ اقرا باسم نازل | وہ تھا امی مگر علم لدنی ہو گیا حاصل
اور تھا عاشق باری [illegible] | اور [illegible] الله و افضل [illegible] مخلوق کا [illegible]

۱۰ خواص و عام میں شرح کبریٰ میں تھا حرف مشدد کا

در حضور رسول اللہ جبریل دربان تھا | تو اسو نبی کے شیفتہ تھا حق [illegible]
بلا گردان تھا [illegible] | [illegible]

۱۱ محبت [illegible] روح الامین کو بھی خوشامد کا

در جنت سے قسمت سنگ اسود کو [illegible] | تو خوش ہو کر اپنی [illegible]
ملیگی آستان مصطفے پر مجھکو پیشانی | یا کعبہ میں [illegible] کی [illegible]

۱۲ الہی وہ ہی [illegible] تیرہ سنگ اسود کا

او [illegible] مشکل کشا [illegible] مشکلات یکساں مجھکو | گرہ مشکل کی اوسکی [illegible]
علیم اسرار ربانی [illegible] | کشود عقدہ [illegible]

۱۳ کھلا کر [illegible] قفل ابجد کا

منور [illegible] فیض [illegible] | گدا [illegible] مستغنی [illegible] فیض [illegible]
گلستان جہاں [illegible] سبز [illegible] فیض [illegible] | رواں [illegible]

۱۴ کروں کیا وصف اوس [illegible]

کوئی حسن عمل [illegible] | [illegible] قوت [illegible]
گنا [illegible] | [illegible]

۱۵ مجھے نام مبارک کا سبب [illegible] کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۱۶ تماشا گاہ محشر میں [illegible] کا

ہوئی [illegible] قدم [illegible] | قدم ہوتی [illegible] چہرہ خورشید [illegible]
ہوا انگلی کی [illegible] | [illegible] ہفتم فلک [illegible] منزل [illegible]

۱۷ تری سجدہ سے ہے [illegible] آسمان پر فرق فرقد کا

وہ کافر [illegible] | مسلمان [illegible] سعادت [illegible]
ترا دشمن [illegible] | عدو [illegible]

۱۸ محل باقی ہے اللہ کے قول موکد کا

تری ذات [illegible] | [illegible]
[illegible] مثل ذات پاک [illegible] | ہوا [illegible]

۱۹ نہ ما لوں [illegible] کا

علی [illegible] | ستارہ [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] | [illegible]

۲۰ نہ [illegible] قرآن مجید [illegible] کا

[illegible] | [illegible] دولت [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۱ ترا دست دعا ضامن ہے [illegible] کے مقصد کا

[illegible] مسلمان [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۲ [illegible] حال امت کو [illegible] انعام محمد کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] احمد کا [illegible] | [illegible]

۲۳ [illegible] زمرد کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۲۴ نہ [illegible] احمد کا

[illegible] | [illegible]

نہ ہو تجھیں جامہ پر علقا عنوان رونگے ۔ بیٹھینگے مثل تقویم کہن دیوان اونکا

۲۵ ہوا عالم میں شہرہ میرے اشعار محمود کا

کلام اپنا سنیں تو ہوئیں بلبل [illegible] ۔ قتیل میں [illegible] ہوں دل جسکے او نکو [illegible]
مقابل میرے [illegible] کہ ہو فردوسی [illegible] ۔ تیری [illegible] میری زبان میں [illegible]

۲۶ صفا تاں تک مسخر ہوگا اس تیغ [illegible] کا

کوئی جاکر فصیحان سے یہ خبر کردو ۔ [illegible] تیغ سے ہونے کے چلو
کیوں نظم علی پر [illegible] ہوں [illegible] صدقہ ۔ زمین [illegible] شاعر [illegible] کیا مجال [illegible]

۲۷ تیرے صدقہ سے میں [illegible] ہوں [illegible] کا

نہیں اپنی طبیعت [illegible] ۔ نہ [illegible] تحقیق و [illegible]
نہ [illegible] ہوئی ہمت عالی [illegible]

۲۸ [illegible] تجھکو تیری قدر کا

[illegible]
[illegible] ۔ کبھی دیکھا [illegible]

۲۹ کبھی میں [illegible] گنبد کا

نہیں تخت سلیمان [illegible] ۔ نسیم [illegible] باغ جنت
تماشا ہو خدا تجھکو [illegible] ۔ فراغ دل [illegible]

۳۰ [illegible] کا

نہ ہو [illegible] ۔ [illegible] وہ ہو تجھا
جو [illegible] ۔ [illegible] ہو لایق [illegible]

۳۱ کبھی [illegible] کا

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] القدس [illegible] ۔ تماشا [illegible]

۳۲ [illegible] طائر روح [illegible] کا

[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]

زبان پر [illegible] تا عمر آنا ہی محمد کا

۱ [illegible] گویا

نکیوں امت ہو قربان محمد ۔ کہ خود خالق ہے خواہان محمد
ملک سے ہیں [illegible] بان محمد ۔ فلک ہے زیر فرمان محمد

۲ بڑی ہے عرش سے شان محمد

وہ عالی شان نشان کبریا ہے ۔ علیم راز دان کبریا ہے
رسول اور ہم زبان کبریا ہے ۔ بیان اوسکا بیان کبریا ہے

۳ کلام حق ہے فرمان محمد

کریم و محسن جواد عالم ۔ کریگا تا ابد [illegible] عالم
ازل میں کی بنا بنیاد عالم ۔ [illegible] ایجاد عالم

۴ دلاسا ہے [illegible] احسان محمد

لکھوں کیا میں ثنا [illegible] کبریا کی ۔ کہوں کس منہ سے [illegible] مصطفی کی
نبی کی خود خدا [illegible] ۔ [illegible] صفت [illegible] خدا کی

۵ خدا [illegible] شان محمد

مکان [illegible] ۔ وہاں کی خاک [illegible]
ضیائے چشم انجم [illegible] ۔ چراغ [illegible] جس کا

۶ وہ ہے [illegible] ستان محمد

کہوں [illegible] ۔ جہاں [illegible]
[illegible] ۔ کہوں [illegible] رضوان

۷ کہ جنت ہے گلستان محمد

رفیع القدر [illegible] ۔ ندیم درگہ حق [illegible]
کرم مخلوق [illegible] ۔ [illegible] مکان [illegible]

۸ یہ عالم [illegible] مہمان محمد

فروغ [illegible] ۔ [illegible]
وجاہت آپکی [illegible] ۔ [illegible] زیادہ [illegible]

۹ یہی کلمہ ہے شایان محمد

جو تھے اعجاز ادس روح الامین
یہ عمل ہے انبیاء محترمین
نہ آسکتے ہیں شمہ بھی تم میں
مسیحا کی موئی امت کو دم کرنے

۱۰ جلا دیوین غلامان محمد

اگر حامی سلطان رسل ہو
ہوا ہر بادِ ہو جو رنگ گل ہو
تو ویران باغ ہستی خود کہرے
چراغ آسمان اک دم میں گل ہو

۱۱ نہ ہو گر زیر دامان محمد

نہ ہو گئی ہستی کا شعر اگر سکین
تو یوسف حسن کا کیا کر سکین
سر بوہی ہو ہستی کی سکین
کہان ہے منہ جو اوسکا کر سکین

۱۲ ملک ہون گر ثنا خوان محمد

نکل سکیں فنا میں غرق طوفان
دو نیم ہر شے نہ مہر سے میرا دامان
آرادہ تم سے ہو کبھی ایمان
رہیون محشر میں بھی رب سے بیان

۱۳ برائے حسنہ ہم گریان محمد

ہمارا خسمہ کا مجھکو ہے طلب سے
شفاعت کو فراغت در طلب ہے
نہیں کل عدہ کل کیا کیا ہے
اگر گویا کے یا رب بخش یا رب

۱۴ بحق آل و یاران محمد

منقبت شان حضرت خاتون جنت بنت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم

اے حضرت خیر النسا مشکل میری آسان کرو
زینب کی اماں فضہ کی مشکل مری آسان کرو
بنت محمد مصطفے مشکل مری آسان کرو
اے بانوئے مشکل کشا مشکل مری آسان کرو

۲ میں ہی گدا ہون ہر قدم مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۱۰ حضرت خدیجہ کی جگر ہمدم انور العصر
جب گیا غم عودت میں بیچ پہیر کیونکہ گجینہ بجز گو
تم کعبہ دارین ہو تم قبلہ کونین ہو
تم عاشق سبطین ہو تم مادر حسنین ہو

۱۱ اے خلق سے حاجت روا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

جنت کی زینت آپ ہیں خاتون جنت آپ ہیں
بخر عنایت آپ ہیں باران رحمت آپ ہیں
دو عالم کو بس آپ ہیں دریا ہی دولت آپ ہیں
کیون فکر و رنج ہو مجھے جب اہل بیت آپ ہیں
اے شمسہ جود و سخا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۳ عالم میں سب آپ ہی کی ہو تنگی تو ہر طرح سے
خلق آپکی محتاج ہے پھر تمہیں کو لاج ہے
دریا تم ہو مواج ہو امید وار ثانی اب ہیں
یا تمہیں خط کل پڑی ہیں کیا کیا امید آج ہے
کل کا خطرہ ہے بڑا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۵ تم دین کا ایمان ہو تم منشے قران ہو
تم خادمہ رحمان ہو تم جان ہو
تم چشمہ احسان ہو فیض علی کی کان ہو
مشکل ہو کل آپکا بی رزق بیسبب مانگے
گشتہ کیوں ہو ہر اک مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۶ زہرا ہو ورکی آپکی جبریل دربانی کرے
لیکر عصا کو ہاتھ میں موسی نگہبانی کرے
بلقیس ہیں ہر فدا تخت سلیمانی کرے
ملکہ ہیں تم پارسا پیر کو کس اکبر
اے زینت چہل از مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۷ مقبول رب العالمین ہو جو شکر کر ہیں
جان شفیع المذنبین محبوب دنیا و دین
اے حضرت عالی گہر تیرا خلد ہے ہین
یا رب کر میرے گھنی بی بی مر بحید میں شہین
اے نور عین ال لکا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۸ ہو خلد محتار ہے تیرے خواں الکا سے
دستہ اگر تم سا یہی بیٹی پیری دریا سے
مجلس میں بکاں نوا ہے یا نکا
بجز شہ دل کا بہتہ ہوا کوئی نہیں ہر کے
اتنی بہی لیکا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۹ اے گلعذار مصطفے یار و مددگار مصطفے
اے جان شاہ مصطفے زیب کنار مصطفے
بھولو نہ مجھے آج کو اب یار غار مصطفے
بے بیعت دنیا کا دکھہ جیتو ہو ہر مصطفے
تم نور دیدہ ہو مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۱۰ حالت کر تیرا التماس و مسکین ہے
گر ہی ہوئی القدہ ہی تیری سود ہد تیرے
سینہ میں غم کا تیر ہے اور وای کا نہ
گا دہ مجلس میں مجبا دی کر جیسا بانجہ
گر یہ اے گردان ہتیں دیکھا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

تو شوہر تمہارا مرتضیٰ بابا محمد مصطفےٰ	عیسیٰ نبی سے بڑھ گیا اون صاحبو نکا معجزا
مُردے جلا دیتے تھے یہ قم بکے [illegible]	در آپکا دار الشفا گھر آپکا بیت ہدا
بیمار کو تم دو شفا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۰
نور خدا ہیں مصطفےٰ تم مصطفےٰ کی نور ہو	دنیا میں ہے فیض کا فیاض تم مشہور ہو
دریوزہ گر کی خبر تم صاحب مقصود ہو	دکھ درد و غم رنج و الم آزار اندوہ دور ہو
اے صفوۂ زین العبا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۱
میں [illegible] درد و غم مجھکو ہو کیونکر فائدہ	مرجان ہی مر جائیگی ممکن نہیں پر فائدہ
یا قوتی یاقوت ہے ہو خاک سے کیا فائدہ	کیا ایسکے سارا کر سکے مفلس کو [illegible]
تم درد کی بھیجو دوا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۲
او لشامر [illegible] امید [illegible]	بادام کو روغن ہے [illegible]
ہو عنبر [illegible] صندل [illegible]	عیسیٰ سے بچائی [illegible]
تم آس [illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۳
باغ جہاں میں [illegible] مجھکو لوگو نہیں ملا	مشکل گل صد برگ [illegible]
میں خاک [illegible]	اے سرو گلزار نبی نرگس باغ خدا
تم کھل [illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۴
ثابت کلام اللہ سے ہے اللہ خیر حافظا	حفظ و امن میں کبریا [illegible]
لیکن تصور حق میں ہے ایسا تمہارا مرتبہ	جب آپکی تیں دعا تو در ہو بلا
کر دو بلا سے تم رہا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۵
بیٹھا ہی دل سینہ جگر غم سے [illegible]	[illegible]
[illegible]	اور حسین کی دل کو کہا گئی الماس سی
حسنین [illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۶
میرے جگر میں تیر کی [illegible]	تیری نگاہ مہر سے [illegible]
[illegible]	ہر دم ہو لو تیری لگی [illegible]
اے شمع بزم کبریا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو ۲۷
[illegible]	کیونکر چھپاؤں [illegible]

اے سوا نیزہ پہ جب خورشید [illegible]	سر پر مری سایہ رہے حضرت کی دامان کا
اے سایۂ رب العلیٰ مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
بابا تمہارا حشر میں سب کا [illegible]	خیرالوریٰ [illegible] سارا جہاں [illegible]
رہ صراط ای فاطمہ تلوار سی ہے [illegible]	گر تھامیں تم گرد تو [illegible] بیڑا پار ہی
آساں ہو [illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
لکھا ہے پیش کبریا محشر میں جب [illegible]	لو بھو بھرا بیٹے کا [illegible] دکھلاؤ گے
امت جو تمہاری [illegible]	ہم سے گنہگاروں کو تم فردوس کو لیجاؤ گے
اے مالک روز جزا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
ہونگی کھڑی صف باندھ کر [illegible]	ہر ایک شفاعت کے لیے [illegible] التجا
رضواں [illegible] جس گھڑی باغ ارم	[illegible] ہوگا [illegible] تو دلا
[illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
جس دم خدا کا حکم [illegible]	مردہ [illegible] محشر کا [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
[illegible]	ہوگی [illegible]
چار [illegible] جنت میں [illegible]	یوسف [illegible]
[illegible] یعقوب کا مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
عباس [illegible]	سایہ میں ہونگی انبیا اور اولیا [illegible]
[illegible]	زیر علم دینا جگہ ہمکو سکینہ کی قسم
جب [illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
[illegible]	اور اصغر معصوم کی سوکھی [illegible] کا واسطہ
زینب [illegible] کلفت [illegible] کا واسطہ	دریا پہ [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو	بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو
قبر مبارک کی ترے مجھکو زیارت چاہیے	روضہ نبی کا دیکھ لوں [illegible] چاہیے
خاک [illegible]	شبیر عالیجاہ کا فیضان [illegible] چاہیے

مسطور [illegible]

دیکھو میں کربلا مشکل میری آسان کرتے | بی بی بتول یا رسا مشکل کشا ہے آسان کر
۳ اے رسول والے خلد کے حوروں ہیں جن کی [illegible] | تیرا شفاعت ہے خوان کرتا ہے [illegible]
بی خمسہ اطہر یا احمد والو یا رالی طمہ | المصطفیٰ والمرتضیٰ و بنا جا و فاطمہ
دوزخ سے تو لینا بچا مشکل ہے آسان کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مرا آسان کرو

منقبت جناب مولی مشکل کشا علی علیہ السلام

پھنسا ہوں تجھ آفت میں مجھ کو جیسا تیرا | کنارہ پر لگا دو یا علی صاحب مرا کیوں
یہ دریا بلا وہ ہے کہ جس میں پار کشتی ہے | مری لب ہی بسم اللہ بحر [illegible]
اٹھا جب نوح کا طوفان تو کشتی کی [illegible] | خدا کے حکم سے کی پار کشتی نوح کی شاہا
تو دریا کر امت ہے تیری ہی ست قدرت ہے | تری ٹھوکر سے [illegible]
خدا کا ہاتھ ہو [illegible] ہو تم سارے خدائی کے | جہاں کا علم ہو نا خدا ہو تم خداوندا
جہان ہے یا خدا کہتا نصیری ہے خدا کہتا | بہت یارا او سکو [illegible] کیا پیدا
نہ آیا حکم خالق کا کہ بس [illegible] قدرت | [illegible] بند کرو دولت [illegible]
یہ فرمان [illegible] لشکر کیا [illegible] تنی سر | نہ کھینچی ذوالفقار او [illegible]
علی کا نام کی برکت زمانہ [illegible] پیدا ہے | نصیری قوم [illegible] کا جو [illegible]
تو او سکو [illegible] | جو بندہ ہے علی کا تو نہ [illegible]
تری [illegible] نام [illegible] عزت ہے | خدا کی دیکھیو قدرت [illegible]
علی مشکل [illegible] علی [illegible] | علی مشتق ہے علی سے خدا کا نام ہے علی
علی کا نام پیارا ہے علی محسن ہمارا ہے | [illegible] یا علی [illegible] رتبہ [illegible]
علی [illegible] احمد [illegible] فرمایا | علی [illegible] ہے رونق [illegible]
علی [illegible] شیر خدا کی [illegible] | ہوا جنت [illegible] بیت اللہ کا [illegible]
علی مشکلیں آسان [illegible] در کا دربان | علی دین ہے علی ایمان ہے قبلہ علی کعبہ
علی داماد پیغمبر علی کی قدر [illegible] | علی کو اپنی بیٹی دی [illegible] فاطمہ زہرا
نبی ہیں [illegible] علی [illegible] | نبی نے چاند کو چیرا علی نے شمس کو پھیرا
رسول اللہ نے مسجد میں فرمایا سر منبر | [illegible] شخص [illegible] علی [illegible]
[illegible] یا علی [illegible] | [illegible] علی [illegible] کو جا کر کوئی [illegible]

علی سے ہو تیری راحت ہے علی [illegible] طاقت ہے | علی ہو مرہم زخم دل [illegible]
علی کی ذات کا ہے سر [illegible] | [illegible] نقد [illegible] ملتا
لیاقت لام سے اور یا [illegible] | علی کی نام کو [illegible] کیمیا [illegible]
جوان تلوار او ٹھاتے تو [illegible] یا علی | [illegible]
کہیں پیدا زمین و آسمان [illegible] | [illegible] عرش پہ نام علی لکھا
علی کو کہتے ہیں مشکل کشا [illegible] | گرہ مشکل کی کھلتی ہے [illegible]
جو [illegible] مشکل کشا [illegible] | [illegible] مشکل کشا [illegible] نہیں [illegible]
کلام اللہ ہے [illegible] نجف کی [illegible] | خدا نے تخت و تاج [illegible] بخشا
محمد مصطفیٰ کو حکم بھیجا رب اکبر نے | علی کی ساتھ [illegible]
کیا تجویز [illegible] | بہت اعلی [illegible] بہتر [illegible]
[illegible] | علی سا اشرف و افضل [illegible] پیدا نہ ہوئے گا
علی تو نور ہے [illegible] | قرآن [illegible]
کنندہ باب خیبر کا کشندہ عمرو عنتر کا | [illegible]
جو مرحب پہلوان [illegible] حضرت [illegible] | [illegible] فتح [illegible]
[illegible] | [illegible]
کیا [illegible] | [illegible]
کوئی رضوان [illegible] | علی مشکل کشا کی [illegible]
علی کا [illegible] | [illegible]
علی تھے ناصر [illegible] | خلیل اللہ [illegible]
علی تھے [illegible] | علی [illegible]
کہا جب قم باذن اللہ [illegible] | [illegible]
[illegible] | علی [illegible]
جو دشمن ہے علی کا [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | علی [illegible]

علی کا فیض عام ہی علی خلقت کا والی ہی ۔ علی ہی صاحب بیعت علی ہی اب تھا

ہوا علی کی باعث اسود بن ثقبان نے الگ ۔ کہ بین بیعت مبارک خادم سرکار کا جہگا

ہوا معلوم جب اوسکو تو فوراً مضطرب ہو کر ۔ جہوری ہی ہاتہ کاٹا اپنا علی کی زبردستی

رکہا دست بریدہ کو کف پائی علی پر ۔ کہا خادم سے گستاخی ہوا ای سید والا

زہی قدرت تجہے رحمت عجب شان الہی ۔ علی نے دست بریدہ کو [illegible] جوڑا

ترا دست کرم ہی دو زمان [illegible] گوہر ۔ اوٹہایا دونون [illegible] کا مشکل

چڑہا تو عرش علی پر تہی کی دونون بالا پر ۔ مسیحا آسمان تک طور سینا تک گئے موسیٰ

میان خلق ہی ظاہر من الشمس لے النور ۔ تری تری تری [illegible] ترا جلوا

نگین تاج فرق خاتم پیغمبران ہے تو ۔ انگوٹھی ہی [illegible] سنجا [illegible]

لیا خاک شفا سے تری [illegible] ۔ [illegible] آسمان [illegible]

سوال ان مین بخششی [illegible] ۔ [illegible] نوال ہو دعا [illegible]

ہر یک [illegible] کہا تا تیری [illegible] ۔ [illegible] فقیر او بغل [illegible]

مدد کر میری [illegible] مجہکو ستاتا ہے ۔ زمانہ کے حوادث سے نہایت [illegible]

جو کہینچون آہ سینہ سے [illegible] ۔ [illegible] ہوت [illegible] صحرا

خدایا تہو [illegible] خلقت ۔ [illegible] تو نہین [illegible]

مجہے شرم آتی ہے کس سے کہون حال مصیبت کو ۔ ترا [illegible] جاؤن کہان مین [illegible]

کسی کا مین منت کش ہون [illegible] ۔ [illegible] عنایت دولت

شہا مین تنگدستی کی دولت [illegible] ۔ [illegible] تم کہو [illegible]

خبر لو یا علی رنج و مصیبت سے [illegible] ۔ [illegible] اور شبیر و شبر کا صدقہ

کہ ہو ترے دامن سے میری [illegible] ۔ [illegible] فاطمہ [illegible]

جو مشکل مین [illegible] ۔ [illegible]

نہین حاضی [illegible] شفقت [illegible] ۔ [illegible] لا [illegible]

تری [illegible] حاصل [illegible] ۔ [illegible] میری [illegible]

مجہے کیا غم ہو دنیا کا خطر کیون ۔ [illegible] اپنا تو کہا [illegible]

شفاعت [illegible] علی [illegible] ۔ [illegible] شاعر [illegible] میری [illegible]

دیگر

یا مرتضی یا ابو الحسن گا ہی نظر بر من فگن ۔ ای صید [illegible] گاہی نظر بر من فگن

تن [illegible] انور کا قد تیرا جلوہ طور کا ۔ شیر روان [illegible] گاہی نظر بر من فگن

منہ والقمر ہی [illegible] والضحیٰ ۔ والشمس [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] والفجر کا ہی بیان [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

گیسو اسلام مین [illegible] اللیل [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

والصاد [illegible] قرآن [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ لب [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] زبان کی [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] گلستان [illegible] ۔ دندان [illegible] گاہی نظر بر من فگن

شوق دہن مین علی [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

شیرین سخن [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

تو قمر دین کا شاہ ہی یوسف [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من

پلکین مین تیری [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

دیکھی جو گردن [illegible] ۔ ای [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

سینہ ترا آئینہ ہی ہر علم کا گنجینہ ہی ۔ ای [illegible] گاہی نظر بر من فگن

دیکھی کمر کی [illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] گاہی نظر بر من فگن

[illegible] ۔ [illegible] دشمن [illegible] گاہی نظر بر من فگن

ای تاجدار بل اتی ای زیب تخت انما
تو ہی شہنشاہ زمن گاہی نظر ہین فگن

خوان کرم کی وہ چمک تو جا جسطے فلک
شمس و قمر ہین دو لگن گاہی نظر ہین فگن

کیا شان ہے ای شاہ ہے تیری دولت پہ
حاتم کی دو لیش من گاہی نظر ہین فگن

جس سے کہ تیغ شہ سے سلمان چھوڑایا شیر سے
صحرا مین یا تنہا ہین گاہی نظر ہین فگن

تا تہو ہی چیر اژدہا موذی سی ای خلقت بچا
اس وقت مین تہا بالین گاہی نظر ہین فگن

ای با خدا ای با خدا قوم نصیری کے خدا
بحر بلا ہی موج زن گاہی نظر ہین فگن

ہین کشتۂ افلاک ہاتھ ہم سی گریبان چاک [illegible]
پہر حسین بیکفن گاہی نظر ہین فگن

دلبر سے چھپایا ابر غم گریان ہین ہم چشم نم
جیسے کہ ساون کے برسن گاہی نظر ہین فگن

ای سرو باغ مصطفے نخل امل کر دی ہرا
گلشن ہو بیت الحزن گاہی نظر ہین فگن

دکہلا دی چہرہ پہول سا بلبل ہوش ہین مبتلا
نکہری ہی جیون گل بدن گاہی نظر ہین فگن

مجہ بی لیاقت کو شہا کچہ بیچ روزی عطا
کیسا ہنر اور کیا فن گاہی نظر ہین فگن

پہر سلفی کربلا بچا د محبوس بلا
ہین ہو گئی فتار محن گاہی نظر ہین فگن

تو ہی کریم ابن کریم یا عالم سیرت کرم
مولی ارینی الکرمین گاہی نظر ہین فگن

ہین گنہ مین بیکران [illegible] ای بان
لرزان ہی دہشت سی بدن گاہی نظر ہین فگن

جب تجہہ ہو جانکنی لیتا خبر ای [illegible]
وہ وقت ہی ہو کہ تن گاہی نظر ہین فگن

ہین نسل آدم ہو تم شہا جنت [illegible]
کیونکر ہو خوب طلمن گاہی نظر ہین فگن

محشر مین احسان کیجیو تسنیم و کوثر دیجیو
گلگشت کو باغ عدن گاہی نظر ہین فگن

جیسا کہ ہم ہو آدمی مقدور داؤد جہسی سفر
یہ جا کہ میرا جان تن گاہی نظر ہین فگن

امت نبی کی جانکر کہنا عنایت کی نظر
حضرت کا ہی مجہ من چلن گاہی نظر ہین فگن

یا حضرت مشکل کشا کر دو عنایت کا [illegible]
بر من فگن من فگن گاہی نظر ہین فگن

شان ہے تیری عرش سی بالا تو ہے علی تو سب سے ہے اعلی
۳ دست خدا ہمنام خدا محبوب خدا کا بھائی ہے
بیٹے ہین تیرے رسول کے پیارے نور خدا کے عرش کے تارے
۴ بی بی تیری بہشت کی بی بی احمد جیو کے جائی ہے
تیرا حسین ہے خاصۂ داور آہو ہے کعبۂ دین پیمبر
۵ بچپن مین جس شیر کی خاطر ہرنی بچہ لائی ہے
غیر تیری اولاد کے شاہا کون تہا جو اس اوج کو پہونچا
۶ ڈوری کس کے ہنڈولے کی جبریل امین نے ہلائی ہے
تو کاندھے پہ نبی کے چڑھا ہے صل علے تعظیم کی جا ہے
۷ تجھکو نبی سے نبی کو تجھ سے زینت ہے زیبائی ہے
وقت ولادت حضرت [illegible] دردین زہ کے جریدہ و تنہا
۸ بیت اللہ سے باہر مریم [illegible] خدا سے آئی ہے
رتبے تجھکو جو لطف کیے ہین یہ کسیکو خدا نے دیے ہین
۹ کعبہ مین تو ہوا پیدا مسجد مین شہادت پائی ہے
۱۰ دریا پر قنبر کو مارا تیغ کے گہاٹ سے تو نے اوتارا
اژدر کو کیا صاف دو پارا ہاتھ مین ایسی صفائی ہے
بیر علم مین نہ دکہایا سیل کی صورت خون بہایا
۱۱ کوسون رہا جنونکا نہ سایہ کیا الناس کی لڑائی ہے
آپ ہین بیشک شہ داور جلوۂ خلد ہے تیر
۱۲ چادر تطہیر [illegible] سر پر تجھکو نبی نے اوڑھائی ہے
۱۳ ہم اور احمد دونون ہوئے حق نے کیے اک نور سے پیدا
من کنت مولاہ حدیث محمد نے فرمائی ہے
۱۴ شہر ہین علم کے شافع محشر باب مدینہ ہے تو حیدر
بن دروازہ شہر کے اندر کب امکان رسائی ہے
۱۵ ہاتھ آسودہ کے وصل کیے ہین دیو کے بہوسیتے کہول دیے ہین
شیرۂ خلق ای بازوئے احمد تیری عقدہ کشائی ہے

دیگر

وقت بد ہے جلد خبر لو مجھپہ مصیبت آئی ہے
شیر خدا سلمان کی تنہا شیر سے جان بچائی ہے
ساقی کوثر ہے سیرا تجھکو کوثر کے سقائی ہے
مشکل زن ہو کی اگر دشمن پہ تیغ اوٹھائی ہے

16 دم میں یار آدم میں جلا یا پھر بھی تیرا بندہ کہلایا | تجھکو خدا کہتا ہے نصیری شیفتہ تیری خدائی ہے
17 بحر شرف کے اے دریکتا وصف ہے یہ معجزہ تیرا | جنگل میں نہ ہی پانی کی یک ٹھوکر سے بہائی ہے
18 راہ خدا میں جان سے قربان آپ ہی ہیں اے شہ مردان | سجدہ میں محراب کے اندر تیغ ستم کی کھائی ہے
19 دوستی تیری عین عبادت دشمنی تیری کفر و ضلالت | بغض جو کوئی تجھ سے رکھے وہ واہی ہے سودائی ہے
20 رعلی ہے تجھ چشم الٰہی ہے تیری نگہ ہے اوسپہ کرم سے | رخ کرتے ہیں میں کا شیر جہان دریا کی ترائی ہے
21 گرد رہ گلکے لیکر سنبر بناتے ہیں کہل جوا سر | ہیبت تیری صیغم و اور دل میں تیغ سمائی ہے
22 برگ گل نرگس تجھ ہوا ہے نوک میں خار چمن کے او تجھے | منہ کا صبا کے رنگ اوڑ جاوے یہ تیری چشم نمائی ہے
23 جو شہ نشۂ عدل کہا دے بد خواہو نکو تیر تو نظر دے | لشکر ظلم کی تجھ تنہا کی کشور جہان پہ چڑہائی ہے
24 مونس ہے نہ کوئی ہمدم ہے دست ہی نہ کہہ سکتے ہیں غم ہے | غربت ہے مسکینی ہے لاچاری ہے تنہائی ہے
25 محتاج ہے کہ مرض ہے شفا دے نادار پیا در دستا دے | تیرے لب جان بخش سے پیدا اعجاز مسیحائی ہے
26 بحر عمیق الم ہے کیسا ساحل پہ پہونچا دے میرا | کشتی ڈوبی ہو ٹکی شاہا تمنے پار لگائی ہے
27 فکر سے تجھ کو تعجب ہے ہوں تیکل جان ہیں لیکن جلکرتے ہیں حل | حل کردیجے مشکل لا حل ورنہ مری رسوائی ہے
28 آفات دوران سے بچا اے بو طالب کے گو دے | خلق گدا ای نجف اشرف والی تجھ سے امید برائی ہے
29 چرخ نے آسیا آہ کیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے | خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ نجف کی دہائی ہے
30 تیر الکہا کے شفا عت مضطر جا جگہ ہر ای شاہ کرم کر | سلطنت دارا سے بہتر تجھے تیرے در کی گدائی ہے

دیگر

زیبا ہے مدح لطف خدا اولیا کو ان | سردار خلق نائب خیر الوریٰ کون
جچتا ہے گر مثال نصیری خدا کو ان | نام خدا اوسے ہے نہ احمد کہو
تجھ جا بیٹھا ہے عرش سے اپنا اسیر کا | فرق علی کو تاج سے اچھا کہوں
نسبت کو شاکی دینی مناسب نہیں کی | چہرہ کو چاند زلف کو کالی گھٹا کہون
تفسیر کا ہی ورد قرآن ہے فقد | والیل ہی کہون کو القحیٰ
چشم سیہ کو آہو کہوں زلف کو سنبل | باو ام بادام نرگس رنج دغا
چتون کو سحر سا لبِ عیسیٰ مثال ہے | الصاد قیم کو جو کہون بجا
ابرو کو تیری جان تجلی کا نقش کا | تیغ جگر شگاف کہون تیحا
ابرو ہے یا کہ مجھ بالا کے مانند ہے | یا میں کلید قفل در مدعا

تا روز حشر دوستو تکو رشتۂ حیات | رشک مان کو تاوک جگر اشنا کہون
رنگ و کہون لعل بقا ہے نقل تجالر | بہتر شریں جو شاہ کو ہم مرتبہ کہون
تکلا کیوں کہون نبات ہے چہ | عنقا کیا ہے پشت کی ناقش لیا کہون
سن چکے حقشگان جو نہ کہ کہ اقر | جیتے جب لب تک لاتر معجزہ کہون
ثابت ہے نہ عقد ثریا کی آب تاب | دانت کہون تیج سلک قیمتی بہا کہون
دہ گوش جنکی حلقہ بگوش انجم سپہر | مہتاب آفتاب ہے دو شمس الضحیٰ کہون
مہر فلک عارض تابان کے پہلو | میں کا نشر کا چاک کرون آئینہ کہون
چالوں میں سیم محمد سے تو پوشیدہ | بینی کو الف کلام الف اللہ کا کہون
بنگو لینے نکلے یوسف مصری خجل | میں کیا ہوں کہوں نبی بازنانگی نشا
اسلام یا کے سانسہ مکوں زیبا | تلو کی رکھے تیغ سوا فرش کا فراہ

وصف ان بیچ کل کن ہو سکی
سدرہ آئے قامت بلند ہے
قد کی مثال سرو سہی ہے مختصر
آدم کی زیارت کو کھلایا تیرا قد
جاہ و قدر کیسے جاہ میں خلقت ہوئی
گردن مینا رہ در دار السلام ہے
کاندھے جن پہ کی ضیغمی کی مثل کب
دست بریدہ اسود حجر سے صم کی
پنجہ سہی پہیرا پنجہ آفتاب چرخ پر
لطف پر تجلی ید بیضا کا ہی گمان
بین بخشش کے نشان پائے نور ہیکلیاں
البرز کو نا دیا دیکھ خیبر گرا دیا
سبزہ کی خط کی ہیں گل جیسا رخسار
نی نی غلط کہاں خط سبز او کہاں
ناف تسلیم کو لکھوں تجھے نافۂ غزال
تمثیل اس کی شش کے میں [illegible]
نسرین میں ہے تبا میں سمن میں [illegible]
سو گنبد ربا کعبہ پہ گل اثر ہی کہلا
باریکی کمر نہ سر مو بیان ہو
ثابت کروں جو دلو نہ سایہ میں فرق
مشکل ہے اگر کہوں تن کہوں نہیں [illegible]
اہل کرم کہوں کیسے دین کی کمر بستہ [illegible]
مار اکمر کا ہاتھ تو مرحب کو سر کیا
[illegible] ہو کر سہی یا ولی کی حشمت وہاں گئے
پنجاہ یا رسول [illegible] کو دم

[illegible] شفا
یا نخل سرو پر گل لالہ کھلا کہوں
ہاں شمع بزم بارگہ کبریا کہوں
طوبیٰ کی ڈالی کہوں [illegible] یا کہوں
دُر سے گریں چاہ میں یوسف گیا
سینہ کو صاف آئینہ صفا کہوں
قندیل عرش اعظم [illegible] کہوں
پھر کہوں بہشت پاک و در [illegible]
بازو میں ہیں قدرت رب العلیٰ کہوں
موسیٰ کہاں جو کیفیت [illegible] کہوں
یا نخل تازہ حرم مصطفیٰ کہوں
او نگلی [illegible] زندہ دل [illegible] کہوں
یا تحفہ گلاب میں [illegible] کہوں
گلزار [illegible] میں صفحہ مصحف لکھا کہوں
شوخی ہی گر سیاست یا [illegible] کہوں
نسرین [illegible] سمن کہوں یا [illegible] کہوں
[illegible] عنوان گل [illegible] کہوں
زمزم کا چاہ نور تجلی بھرا کہوں
مضمون [illegible]
چیتا ہو [illegible] کو جو لا کہوں
عقل [illegible] کہوں
نشست شاہ بادشہ انبیا کہوں
پھر تجھکو کیوں نہ باز وی خیبر [illegible] کہوں
آب حیات کو بہی جہاں [illegible] کہوں
ناخن کو جیوں ہلال فلک [illegible]

[illegible]
شعلہ ہے عشق [illegible] جیسا وہ برق ہے
یا بوتراب تم ہو محمد کے جانشین
اور نقش [illegible] تو موسیٰ [illegible]
تیری گلی کی خاک ہے [illegible] صفا
پیدا خدا کے گھر میں [illegible]
سجدہ میں [illegible]
قاتل کو اپنے دست [illegible]
پھر [illegible] صبح و شام [illegible]
فیاض ہے علی [illegible] رحیم و کریم ہے
اعلیٰ کہوں علی کہوں [illegible]
[illegible] آیہ لک فتح مبین کو
بیت الولد قسیم ید الله بوتراب
فارس کے ملک میں [illegible]
کہتے ہیں [illegible] العلا [illegible]
شاہ نجف وصی نبی سید [illegible]
الله اکبر [illegible] کیا کیا شرف [illegible]
سلمان کو [illegible]
ابر سخا و بحر عطا مرد با خدا
دربان ہے تیرا [illegible]
محتاج ہوں [illegible] کی مدد کرو
[illegible] صد کروں [illegible]
کھینچوں جو آہ گرم تو پانی [illegible]
زندان غم سے جلد چھڑا دو [illegible]
جامی امان [illegible] تیری [illegible]

لا [illegible] کہوں
دلدل کو تیری اک فرس [illegible] صبا کہوں
واجب ہے اس جگہ پہ [illegible] علیٰ
[illegible] خاص حاجب [illegible] کہوں
آنکھوں میں [illegible] تو تیا کہوں
حیران ہیں خلیل [illegible] کہوں
عابد شہید [illegible] گلگون قبا کہوں
لا [illegible] کہوں
گردوں کو کیوں نہ [illegible] کہوں
محسن کہوں [illegible] کہوں
[illegible] کہوں امام کہوں پیشوا کہوں
ای [illegible] تجھکو [illegible] کہوں
[illegible] الحسن [illegible] کہوں
[illegible] ابو لیا کہوں
[illegible] تجھکو بو علی کہوں اور [illegible] العلا کہوں
حیدر کہوں [illegible] کہوں
زوج بتول ابن عم مصطفیٰ کہوں
[illegible] اسد کے شیر کو شیر خدا کہوں
کشتی شکستگان کا [illegible] ناخدا کہوں
[illegible] شفا کہوں
[illegible] کہوں
[illegible] کہوں
[illegible] کہوں
[illegible] کہوں

دولت سے تیری عیش و فراغت مجھ کو
یکدم میں کہیں دل سے گریں مشکلات کے

بعد از فنا فنا بلند سے مجھ کو
آنا ضرور تم مرے مشکل کشائی کو

تیرے طفیل سے ہے یہ فیض و ذرا نثار
محروم کیوں ہوں میں شفاعت و کرم

کیا سنگدستی اپنی ہیں بیدست پالوں
جیسے کہ تو مجھ مشکل کشا ہے
بتلا نا مجھکو یہیں نکیرین کیا کہوں
جب یا علی یاں پیچ بروز جزا ہے
محشر کو مند سے میں قتار ہنیا ہے
جب سبق دلسی منقبت مر نفسے

دیگر

ایوان ہے تیرا خلد کے ایوانکی برابر
جانشین تیرا شاہ رسولانکی برابر
کیا رتبہ ہے فرمایا رسول نبی نے
اللہ غنی آپکے سبائی کے مرتبہ
نور عین ہیں حسنین جنکی
جو اذن ملتی تیری بی بی ہیں
پیاری ہیں حسنین ہیں عرش کے تارے
دو ٹکڑے کیا یہ تیغ سے کیا
ذاکر نہیں عشق نہیں البتہ کا کوئی
اور میں ناطق کا جو ہے
کیسی تری الفیل ہیں الشمس
میں کو نگہ تیری پاؤں جہاں
عاشق تیری اسد پر اسکی
کیا شہ ہے شاہ ہی شیر خدا
فاتح الحرب ہی نرالی
سر پاے تیری تیغ دو
بچانی تہی تلوار تیری معرکہ
نیزہ کے بلا ہیں پیٹ کی نکلتی

دربان ہے فیض دانہ کی رضوانکی برابر
جھلکی ہے ستارہ ہتا بانکی برابر
تفسیر ہیں آیہ قران کے برابر
بیٹھے شب معراج میں ہیں خدا کی برابر
گھر جسکا ہے جنت کی گلستانکی برابر
قنبر ہے غلام آپکا غلمانکی برابر
ایک پاؤ تو پیک مہر درخشان کی برابر
یا ہی مجھ دل و جانکی برابر
شبیر ہے سردار شہیدانکی برابر
کی اسے تلاوت تو قرانکی برابر
اسلام کے سپر ہو ایمان کی برابر
کافر کے لئے تیغ ہی بران کی برابر
مچھلی کو کہوں شفقت کی برابر
شیر آپکے سکا قدرت ہے بانکی برابر
ہنوال تو ہی ہے رستم دستان کی برابر
مچھلی ہی دست ہے پیل کی برابر
جو ہے تیری سی عمر کی برابر
جاتا تہا بلکہ رتی کی بی انکی برابر

اے یادشہ جن و بشر ایک ہے
دیوان جفا کار تری فوج پہ ہیں
العظمت ہے تری تیغ جہانسوز
بیجان ہوی جن تری تیغ کا
دلدل تیرا رفتار میں ہم سو قدم
ٹھوکر کے اشارہ سے ہے
دنیا میں عدالت سے ہے
اے شاہ عدالت سے تری
تیرے کرم جان بخش کا دم
کھلوایا بیٹھ کو دلعام آیت
دی تہی قضا تیرے تران
گر ساتوں ولایت کے زمین
دیکھی تری بخشش تو مجھ
جرأت ہے کہ سینہ یہ اپنی
چونکہ اوٹھیں عدم کی سفر
ہیں تیری شفاخانہ میں
بیمار کی علاج ہیں مسیحا
ہے دل میں آرزو
یا شاہ کرم کر کہ ہیں
طلبگاری ہو آج دل
کھایا دل اور سینہ کو کیا
پہونچی ہے تہی سے نگی
اے عقدہ کشا بس ہے
دکھیوں نعمت کی
ہیں محمل یہ ملک نہ پائیں

برپا ہوی کیدن جو بستانکی برابر
برسانی لگے قطرۂ باران کی برابر
چمکی جو ذرا برق درخشان کے برابر
کرڈالیں صفیں قوم بنی جان کے برابر
آجاتی اگر تخت سلیمان کے برابر
پہونچی سر گردوں پہ ہی ہانکی برابر
پہونچا اگر گنبد گردان کے برابر
گلہ کا نگہبان ہے چوپان کے برابر
کہتا ہے خضر چشمۂ حیوان کی برابر
ہے کون سخی تجھ سے دوران کی برابر
ہی خوان کرم کسکا تیرے خوانکی برابر
ہو تیرے یہ ایک سفرہ احسان کی برابر
کیوں پست کرم کو ہوں ایسا کی برابر
سنگ در محمد کی جو دربانکی برابر
آنکھوں اگر گوہر عیان کے برابر
پہرا ہوا تو ماحیش ولقمان کی برابر
درمان نہیں کوئی تری درمانکی برابر
ہو وہ قصہ ہی تیرا ایمان کی برابر
آنکھیں تر ہو بیمار جان کے برابر
آنکھیں میں ہے کاوانکی برابر
مجھ کو ہی لگا ہجران کی برابر
قدانگو ہے سر ہاتھ کریبان کے برابر
ہے نشتر غم استخوان کی برابر
عاصی کو ملی مجھ بیمار و پریشانکی برابر
آن کہڑی ہی جیسا میرا انکی برابر

رہنے کو جگہ دیکھو کوثر کے کنارے
فردوس بریں کی چمنستانکی برابر

ناظم ہوں ثنا گو ہوں میں اہل بیان ہوں
حسان کے برابر ہوں نہ سحبان برابر

ہاں مدح سے مولی کی یہ دولت ہے خدا داد
ہے فکر مری فکر سخندان کی برابر

اوصاف لکھی ہیں جو تجہہ بحر کرم کے
مضمونکی چمک ہے در غلطانکی برابر

رنگینی میں ہے شعر مرا رشک گلستان
ہے بلبل شیراز کے دیوانکی برابر

جی میں ہی کرون حشر کی میدان میں ثنا
جیسیان کرون عرش کی ایوانکی برابر

حور و ملک و جن و بشر و قلب سلمان
آنکھون سے رکھیں اس کو قرآنکی برابر

یک شور قیامت ہو تو یک شور ثنا
پھر کون ہو دامان ثنا خوانکی برابر

احمد کے تصدق ہے یہ بخشش عصیان
لیجا کے مجھے در گہ سبحان کے برابر

دیوانا غلام مری اس بحر کرم کا
شہرت ہو جو ہین وہ قدر رضوانکی برابر

دنیا میں بھی کچہ اسکا عوض مجھکو ملیگا
ہو یا تہ برتا و مری ایمان کی برابر

اے شاہ نجف خاص غلام اپنا سمجھکر
شیدا وہ نجف میں مجھے دربانکی برابر

انعام دو اکرام دو اعزاز دو اقبال
دولت مجھے دو قیصر و خاقان کے برابر

دل سے یہ تمنا ہے شفاعت کی امید
پہونچا دو مزار شہ مردانکی برابر

دیگر سراپا

جالی جو ترا شاہ ہے میرے کھونگا
بخشش کے لیے شافع محشر سے کھونگا

دنیا میں گنہ ہو گئے جو ہیں دانستہ
با دیدہ تر ساقی کوثر سے کھونگا

یا باب علم آپ نے بری کر دیا سفارش
بی فاطمہ حسنین کی مادر سے کھونگا

تیغ ستم و جور نہ دولت کے ہر گنگے
شاہ شہیدان کشتہ خنجر سے کھونگا

محشر میں جگہ دیجیے سایہ میں علم کے
عباس علمدار دلاور سے کھونگا

دو جام لبالب مجھے لطف کا صدقہ
مقصد جو ہے شبیر سے اصغر سے کھونگا

لکھا ہی شفاعت نے سراپا جو علی کا
انعام دو اوس صاحب منبر سے کھونگا

م خوبی سے حیدر کی گل تر سے کھونگا
م اور سرخی لب لالہ احمر سے کھونگا

دکھلا کے ترا آئینہ روی مصفے
ہاں آج یہ منہ پر یہ سکندر سے کھونگا

سرتاج ائمہ ہے تو سر کا ترے رتبہ
میں اوج سر عرش مطہر سے کھونگا

نقصان فلک کی تری زلف معنبر کھونگا
نہ غم سیر و مشک میں سنبل تن سے کھونگا

ماتھوں کی بڑائی در خیبر سے کھونگا
لو بازو کی احمد ہی تو ہی بات ہے سینہ

منہ پھیر کے خورشید منور سے کھونگا
یا شاہ نجف تیری کف دست مبارک

دو ٹکڑے نہ ہو جائے یہ اژدر سے کھونگا
او نگلی الف احمد کی اگر نہیں تو مجلسے

حسنین فتوح انجم و حیدر سے کھونگا
پنجہ سے عیان پنجتن پاک کا ہی نور

اسلام کی باتیں بھی پیمبر سے کھونگا
بحرہ صاحب ایمان کی زبان جھک کی ناز

دولت تری قارون کی پیمبر سے کھونگا
گنجینہ انوار خدا ہے ترا سینہ

اپنا ہو چمن میں ہی صنوبر سے کھونگا
یا ئینگا نہ سہیل بھی تری تقدیر میں پا

البرز سے اور قلعہ بربر سے کھونگا
ای دست خدا آپ کی ہیبت قدمی

نرگس سے یا در روی بر سے کھونگا
ناخن ہیں یہ پا میں ہی ترا عقدہ کشائی

میدان میں یہ پا ہیں مری قنبر سے کھونگا
ہر دم تری شمشیر ہیں شمشیر کی بارش

پھین آنکہ کا تیری نبی داور سے کھونگا
یا دام نرگس سے نہ آہو ہی حرم

ابنا تو میں یعقوب پیمبر سے کھونگا
پیوستہ نگہ حق میں ابرو وہ قوس

میں ایسی نہ ابسته دل بند سے کھونگا
و لفظ ہے تجہ چشم یہ باب

پیشانی پر نورانی ہی قدرت کی نشانی
یہ ہیں جو شاہ تقدیر ہے نہ کھونگا

وہ تیر قدرت جو ہے مرہم سے دہن
گو تہمت بھی جب لب کوثر سے کھونگا

ای کان ضیا کا ایک اور ایک اور
گوشوارہ میں اونچا نگہ اختر سے کھونگا

کیا شیشہ ہوا ابرو ہو تو قدرت آہ
دانتوں کی چمک تیری گوہر سے کھونگا

نہیں میں خط بھی ہی تو دکھ مشہور
تبسم جو ہے تیرا گل تر سے کھونگا

آنکھوں کو کھونگا مجھکو غبار در الوید
ای بال تری گل تر سے کھونگا

تلوار کے وار ایسے کر جی ادھر سے
یہ بات تو جبریل کی شہپر سے کھونگا

یک ناقہ صالح تمہیں اپنی نکلے
دنیا ای قطار اونٹوں کی قنبر سے کھونگا

لے جو چشمہ نہ لوں شجاعت کی تو
خاقان سے فغفور سے قیصر سے کھونگا

کیا تاب آفتاب آئے اگر صد لشکر کو
میں معجزہ حیدر کا کبوتر سے کھونگا

وہ شور کی یہ جلیا جو صور بلکہ اپنا
پانی کی اور آتش کی سمندر سے کھونگا

جو مجھ پہ مصیبت ہے وہ سب ہی ظاہر ہے | اغیار سے نہ خویش و برادر سے کہونگا
نیرنگ کہا یا کروں پابندی نیرنگ | یہ حال اس گنبد اخضر سے کہونگا
آقا مرا ہو کے مرا مالک ما تو ہے | کہنا ہے جو کچھ تجھ شہ صفدر سے کہونگا
کیا دیجئے ای عقدہ کشا کام میں جیسے | جب صبح کو اٹھونگا میں بستر سے کہونگا
للہ مدد کر مری یہ وقت مدد ہے | بیوارثونکی ناصر و یاور سے کہونگا
مجھ دار سی کر پار گنہگار کا بیڑا | دریا امت کے شناور سے کہونگا
کوثر کا شفاعت کو عطا کیجے اک جام | محشر کو بھی ساقی کوثر سے کہونگا

دیگر

علی کا نام وہ ہے جس سے اہل دل حرز جان ہو | تم مشکل کشا مانند ہے تو مشکل کیوں نہ آسان ہو
امیر المومنین تم بادشاہ ملک عرفان ہو | ہمارا مقتدا ہو پیشوا ہو دین ایمان ہو
ترا دست کرم ہی ابر [illegible] جب افشان ہو | محمد نور حق ہو [illegible] تیسیان ہو
نبی و تم کو پیدا خدا نے نور واحد سے | تجلی دو عالم کیوں نہ تم تو شمع دو خندان ہو
نبی ہیں لعل تم گوہر نبی خورشید تم اختر | نبی ہیں شاہ عرش تم شمع فروزان ہو
محمد نے کہا ہے کسکی حق میں لحمک لحمی | لطائف تم ہو وہ [illegible] ظاہر باطن میں یکجان ہو
نہیں ان کا ہے صورت جدا ہونا مثل نقطہ سے | محمد مصطفی ہیں لفظ تم معنی قرآن ہو
محل کیسے یہ نور ہی مصطفی کی آپ تفسیر | بنا کے خانہ دین ہے تم رکن ایمان ہو
ہر ایک سجدہ کرے دیکھی تیری محراب ابرو کو | مسلمان دل سے ہو کے [illegible] مسلمان ہو
الم نشرح ہے سینہ تم وارث انا فتحنا ہو | خدائی کی عطا النصر تم مقبول رحمان ہو
ہلا یا ہاتھ نے البرز سا کوہ فلک [illegible] | کبھی جانشین ہو یا زو شاہ سلطان ہو
ہے [illegible] شکر سی توڑا الات و عزا کو | نہایا ہو دلاور ہو جری یا ہو مرادان ہو
[illegible] کیسے پیدا ہو عیسے نبی باہر | تری توقیر اہل [illegible] کیوں نہ حیران ہو
جگہ تیری ہی بالا سر حیدر کا تو دوش احمد | تعجب ہے جو ہو [illegible] فلک سے چڑھ نہیں [illegible]
[illegible] ابھی تیرا جمال ای نجف [illegible] | نبی [illegible] ہو ان تو چشم بیکسان ہو
بتول پاک سی بی بی [illegible] مصطفی کی | نبی کی لاڈلی ہو [illegible] نگاہ سبحان ہو
محل تیرا [illegible] سلیمان [illegible] | نبی خدمت گر [illegible] مشکل [illegible]

ترے بیٹے ہیں آئے ہو کعبہ قربانی حق کی
عجب کیا گر تری [illegible] یا م طفلی ہیں
دوبارہ خیر امیں [illegible] صلوۃ ہو [illegible]
عدو تیرے ہو الو حق الہ [illegible] سے
عدالت تیری ہے بازر و گردان [illegible]
مرض میں [illegible] ستم سینے [illegible] جو [illegible]
جو تو دلبر [illegible] چھیڑے [illegible] تجلی
صبا پہونچے نہ ستم [illegible] شہید [illegible]
علم سر پائیں [illegible] العلم میں کی عقل حیرت ہے
تری شمشیر ستم [illegible] جان [illegible]
نگہوں کرتا ہا دشت [illegible] تیری شمشیر [illegible]
[illegible] طعام کرے [illegible]
[illegible] قسمت بستہ کی [illegible]
یہ فرمایا کہ دی [illegible]
وہ بولا ایک شتر [illegible]
یہ [illegible] دی [illegible] شتر ان [illegible]
تعال اللہ کیا ہمت ہے [illegible] کا عالی
روا ہے امیر [illegible] چرخ اکبر
سخاوت کا کرم رحم کا [illegible] 9
[illegible] نبی کی [illegible]
چراغ آسمان ہے [illegible]
نہ ہم [illegible] یکتا نہیں [illegible] لعل [illegible]
خدائی کی [illegible] جمع [illegible]
مہر بن صبح [illegible]
جو تجھ [illegible] الا گہر سے [illegible] یکتائی [illegible]

ہرن [illegible] بھون [illegible]
فلک گھوارہ ہو روح الامین [illegible]
خدا کی عاشق جانباز [illegible]
وہ شمس ہے [illegible] لطف [illegible]
سگ پاپی [illegible] صورت [illegible]
نصیب [illegible] سا [illegible]
کبھی [illegible] کبھی [illegible]
بلا گردان [illegible] افلاک گردان ہو
وہ [illegible] سا یہی ہو اجان [illegible]
[illegible] زمین کا [illegible] گردون [illegible]
وہ شمشیر سا [illegible] علی تم [illegible]
کہا [illegible] کہا [illegible]
علی تب [illegible] وہ [illegible]
سوال [illegible] سامان [illegible] سامان ہو
کہا [illegible] قطار [illegible]
ہزاروں [illegible] سا [illegible]
علی [illegible] قطار [illegible]
گدا اگر آستانہ کا تری [illegible] گدایان ہو
کفیل رزق [illegible] بنیان [illegible]
بجا ہی [illegible] نیلی و [illegible]
تری [illegible] گلشن [illegible] مہر [illegible]
متاع بحر و کان کیا [illegible] جان [illegible]
نہیں [illegible] بیان [illegible]
ترا ابر کرم [illegible] خالی [illegible]
تری [illegible] ملک [illegible]

علی تمہیں چاہئے کوئی تجھ سا آئینہ مانگے
ہوس گر ایک لعل بے بہا ہو بار کو
تری ہمت وہ ہے بیمار حق کا ملک ڈالی
نسیم جو دی تیری لئی یکدست گلشن میں
ترے فیض بد وہی قیصر ہم سی ای گل عنا
بلا لو سند سے شرب میں مجھکو اپنے لطف
لگا کر ہیں ہوائے ستم میں سر پر ہو
نجف میں جا ہی مجھکو جگہ یک جا پائی
ترا در چھوڑ کر سوں جنت رضوان بہا نہیں
الم میں فلک میں غم رست میں در دیکھیں
فنا از مرور کار ما بدست طرفہ جلا
کر خونم خور غم جان بند داد بی فریاد
رفو کر گیا جب دست غم سوزے جامہ میں
بھلا کس طرح سی دو ور زخم دل جسکو
بدست غم گرفتار رحم بیاد خدا
عدد منتے ہیں مجھ تفقہ جگر کی آتش بار
نہ ڈانڈی ہے نہ مانجھی ہے کوئی نا خدا
مصیبت سے بلا رنج ہی آفات و دلسے
خبر لو یا علی یہ وقت ہی مشکل کشائی کا
محب شاہ مردان مفلسی سے رنج ماند
اگر ہاند شی یا ندشی دیگرے ماند
دکھاؤں اپنا منہ کیا روز قیامت کو
گنہگار ہوں کچھ سوگ یہی دست دنیا میں
خدا کا نام احمد سفارش آسرا تیرا
دم آخر مرد جہیں جگر میں دل لین لبینے

نصیب ہو سکا سکندر کا سا وہ کوئی حیرت
تری آنکھ سے حجت ان عثمان کا بند ہو
خطا ہی یا اہل حاجت تجھ سے کیا خواں
شگوفہ کی اگر مٹی میں تقیح پر کا نشان ہو
گلستان سے بیابان بیابان سے گلستان
عنایت ہو کرم ہو آپکا سید ہو
فرشتی کی نہ مانوں گا تری لو کی کا
نہ لون گر شستن جہت یا سکوں
عنت سے جلد کا جانا جو صل کو منا
نصیری یکسان ہو تم مددگار بیان ہو
نجات اس سے آنکی فلک سی طرح اس آن
جو تو چاہے یہ سرکش نگو نسا و پشیمان ہو
نہ باقی جیب کی امان نہ یک تار گریبان
نہ مرہم ہو نہ بھایا ہو نہ بخیہ ہو نہ درمان ہو
کرم کیجے شہا تم دستگیر مستمندان ہو
نکلیو نہ بیان ہو دل جب یہ جنوں وہ ان
مدد کر تو میری کشتی نہ غرق بحر طوفان
خلاصی یا صیبت سی مجھے شاہ دوران
بر آوری فضل سے تیرے مجھے میرے ارمان
وہ مصرع ہی یہاں دوں جس سے اطمینان
تہ سید تی سے امرے خوان میں رسوان
خطا پر خاتمہ ہو معصیت کا جس میں عنوان
یہ غم ہی کونسی صورت ہمارا حق عصیان
غریبو باش کر اس سے کیا بخشش کا سامان
بسر کر تا بیا لفت تری شاہ مردان

کرو روشن جو اک زبع میں اس حشم کو کاہ
اکیلا گو نہیں جو اشنگی جب لنش و یگانہ
بلند در بار اذ رتن لسیر سب جسم کو سایہ میں
تم آجاؤ تو جی جاؤں بہر کی ابھی تک
مجھکو نہیں ہے تجا ہو جس عصیاں
رہی سر پر سایہ تمہاری دست بالا کا
مجھے ہیں سہہ کر بار وزن محشر ان کو تپ سے
ہوا ہے عاجز الیتجا ہر تمنا سے
صلہ اس نظم کا دیجیے لب گلپر گواہی
عجب کیا حشر میں خالق کہی ہم کو مسی کی

تواپنی تمام عمر تیک ضیا سی صبح خندان ہو
قدم رنجہ کرو تم تو کرم مجید و پایان ہو
سوا تیری میسارکا عدم گویاں سیاں ہو
تری مقدم سی بہت پر مرکی نور جراغاں
مری یہ بیٹا حشیر میں قائم جو نیران
سنو نیرہ یہ نوشیدہ قیامت میں نمایان ہو
طلبش دل کی بجھا نا مشتعل شرر ریزوں
نگاہ مہر تجھ ای ہی تیکے نام بیان ہو
عوض منت کی اندر دشت غم فروزان
ہمارے شیر کی تم آئی نہ عاجت منقبت خوان ہو

دیگر

علی کی سی کسی کی ہی نہ شان قدر و حشمت ہے
علی مرتضی کے دوستی اعلی عبادت ہے
بلا شک حق نی ختم جن و انس اس سے
نجف اشرف میں سیاہی دین و دنیا
خدا کا دوست ہے اللہ پیار یکا پیارا
محمد مصطفے صلی علی کیسا خبیر
کہا خیر الورانی خطبے میں یکدن سر منبر
علی خاموش انکی کہو میں عظا مصطفے
سنا یا جو سنا تم بہ تبت سلیمان کا
بیٹے کر فاطمہ مسکین یمن الرحمن جیسے
اسی صحن میں مسند یکایک صحنگی حید
بچھا صحن میں تخت زری تا قوت احمر کا
کیا تخت سلیماں وہ بچھا وہ تخت طلا ہی
فرشتی حور و غلمان جو ستی تخت کیا

جو کعبہ میں ولادت ہے تو مسجد میں شہادت ہے
وہ دشمن ہے خدا کا جسکو ہوتی عداوت ہے
جسے حاصل جناب شاہ مردانکی ہی زیارت ہے
نہ او سیر قبر کی ایذا عقبی کی مجھکو
علی ابن ابیطالب کے جسکو دل سے الفت
وہ بے بی فخر جن جو کہ خاتون قیامت ہے
قرون تشریح سے کی بنت سلیمانکی فضیلت
کہا خیر النسانی خیر سی بی طبیعت
کہا ارشاد حق ہی تو کہہ ارشاد حضرت
مری بی بی کو تم جانا نہ اسی انکو کلفت
تو دیکھنا جو اہلبیت سے گلزار جنت ہے
تجلی وہ کہ جس سے لعل کی رنگ حیرت
بیاں میں تقلین کو بیٹی نبی حیدر کی عصمت
لیسا تخت جن علی اور سلی لا قدر و عظمت ہے

کہاں خورشید چاند اور کہاں وہ شمع نورانی
نگیں میں موتی کی زمرد سبز کا تو نگین
شبیہ لفظ میں جو اکبر میں [illegible] شان کان
سپاہی تخت جاں فاطمہ کی پاک [illegible]
ہمارا روح الامین ہے یا علی [illegible]
سیاہ پوشی لحیت دل [illegible]
لید [illegible] الرحمن ہے [illegible]
یہ تحمید جو [illegible] میری [illegible]
[illegible] تو [illegible]
شہ مصطفے [illegible]
[illegible] کہا [illegible] اسما و صفات
حقیقت [illegible] اور [illegible]
کہاں [illegible] کہاں [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] جا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible] زینت افزا گلستان [illegible]
ادا [illegible] نہ [illegible]
[illegible] مشکل کشا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو نسبت ہے تو تاں [illegible] خلقت [illegible]
کف پا کو جو دیکھا صبح [illegible]
وہ خوشبو جس کی آگے مشک و عنبر [illegible]
پر ستاروں کی صورت ایک [illegible]
جو بھی تخت ہے [illegible] سلطان [illegible]
[illegible] خدمت [illegible]
جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] دیکھا [illegible]
کہا [illegible] زہرا کی [illegible]
جو حضرت فاطمہ کی [illegible]
[illegible]
وہ انسان ہے [illegible] مطلع دیوان [illegible]
خدا کو [illegible]
[illegible] مصدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا کی مہر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا کا ہاتھ [illegible]

سوال نامہ میں بخشی قطار [illegible]
نگیں میں ہو [illegible] سلیمان تخت [illegible]
نہیں [illegible]
میاں [illegible]
جہاں [illegible]
[illegible]
نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زمیں [illegible]
[illegible]
خبر [illegible] مصطفے کی [illegible]
جو [illegible]
[illegible]
[illegible] دلادی [illegible]
[illegible] مشکل کشا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مکان [illegible]
[illegible]
محمد کی شریعت کا [illegible]
[illegible]

ترا نسبت کرم بالا [illegible] عالی [illegible]
انگوٹھی [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] سطح زمیں [illegible]
[illegible] اور باراں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] احسان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
دعا جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظر [illegible]
دلادی [illegible]
[illegible]

کہو محبوب حق سی حیدر حامی عین قیامت ہیں | شفاعت مدح خوان کی اطلبکار [illegible]

دیگر

مطلع نور رب ال اسے ہو تم | درۃ التاج انما ہو تم
شاہ مردان مرتضےٰ ہو تم | زور بازوئے مصطفےٰ ہو تم

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

یا علی شاہ بحر و بر ہو تم | درج اسلام کے گہر ہو تم
مالک عرفان کی تاجور ہو تم | نائب سید البشر ہو تم

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ہما [illegible] و القلم ہو تم | خضر سر چشمہ کرم ہو تم
رشک یوسف مسیح دم ہو تم | فخر آدم ملک حشم ہو تم

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

حال معراج کو لی کیا جانی | کیونکہ روح الامین بھلا جانے
مصطفےٰ جانے یا خدا جانے | راز حق تونے بر ملا جانے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جسکو ذرہ تری محبت ہے | اوسپہ نازل خدا کی رحمت ہے
تیری حب واصل عبادت ہے | ثمرا سکا بہار جنت ہے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دوستی تیری عین ایمان ہے | جو ترا دوست ہی مسلمان ہے
تجھ سے باغی ہے وہ نہ انسان ہے | دوزخی ہے لعین شیطان ہے

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جو کوئی [illegible] سے پھرا | وہ ایمان [illegible] سے پھرا
فی الحقیقت وہ مصطفےٰ سے پھرا | مصطفےٰ سے پھرا خدا سے پھرا

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دین حق کو ہے تجھ سے استحکام | تو امام اور ترے پسر ہیں امام
سر بلا ہیں جو [illegible] گئے تمام | [illegible] علیک السلام

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ای رسالت پناہ کے بھائی | تو نے کیا قدر و منزلت پائی
تھی جو زہرا رسول کی جائی | عقد تزویج میں ترے آئی

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تیرے رتبہ سے کون ہے آگاہ | افضل خلق ہے تو ای ذیجاہ
خاص بندہ ہے تیرا بیت اللہ | کیوں نہ ہو خلق کا پرستشگاہ

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

خاصۂ بارگاہ رب جلیل | کعبۂ دین کا ہے تجھکو خلیل
تجھکو زیبا ہے آیۂ تنزیل | آستان بوس ہے ترا جبریل

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تجھکو دی ہے حق نے تلوار | تیغ حق تو ہی قاتل کفار
ہے لقب تیرا حیدر کرار | [illegible] سے اژدہا کو ڈالا مار

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

احد و بدر و خندق [illegible] | حصن صفین و قلعۂ خیبر
فتح تو نے کیا ہے اے صفدر | تجھ میں ہی زور خالق اکبر

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تھی تری ذوالفقار جوہر دار | [illegible]
کبھی ہوتے تھے آسمان کے پار | کبھی تحت الثری [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جب [illegible] کے قریب سر جالی | [illegible]
اژدہا بن کے وہ جدھر چلی | [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

رکنیہ دوش احمد مرسل | تو نے [illegible] لات و ہبل
[illegible] | کیا [illegible] ادل

یا علی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

وہ جن تھا بہو دیو مردم خوار ہاتھ باندھ اوسکو کر دیا بیکار
کہیں سے نہ کہل سکا زنہار تونے کھولا وہ جب تھا لاچار
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تا رہو بلیس و شر شیطان سے نکلے آدم جو باغ رضوان سے
یاد تجھکو کیا دل و جان سے مخلصی پائی رنج و حرمان سے
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تھیں جو طوفان میں نوح کی کشتی یاد کرنے سے تیرے پار لگی
لکہا تختہ پہ اوسکی نام ترے ناخدا تونے ناخدائی کی
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ناریوں نے زرہ جور و جفا آگ میں جب خلیل کو پہینکا
بیکلی میں جو تجھکو یاد کیا ہوگئے آگ لالہ حمرا
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ہوئے یونس جو طعمۂ ماہی کہا شیر الہ حسنہ بیدی
حکم خالق سے اے نبی کے وصی نام سے آپکے نجات ملی
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

کرکے یوسف سے ساتھ مکر و دغا بہائیوں نے کوئیں میں ڈالدیا
چاہ کی دل سے تیری ای مولے ہوگئے بس وہ چاہ غم سے رہا
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

اے سلیمان تخت مصطفوی ہے سخاوت پہ تیری ای وصی
سنجیدۂ حق ہیں اے علی ولی تونے انگشتری گدا کو دی
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

یکایک [illegible] ہولے پہل جو تازہ بہشت کا مانگا
ہاتھ باغ ارم تلک پہونچا سیب جلد اوسکو تونے توڑ دیا
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

معجزات نبی دکھاتے ہیں تونے مردے بہت جلائے ہیں

صوم میں جو رنج و دکھ سہاتی ہیں جو لفت دست رو ر لہاتی ہیں
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دشت میں اے گزیدۂ باری تیری لشکر پہ تھی عطش طاری
تونے ٹہوکر زمین پہ ماری چشمہ اب ہوگیا جاری
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

مشک بہو کے بہر کے لاتے تہے آب شیرین اوسے پلاتے تہے
حال اعمی پہ رحم کہاتے تہے نا حضر ہاتہ سے کہلاتے تہے
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تہا خیال اس قدر عبادت کا ناتہ ہو وے نماز عصر قضا
اے ید اللہ تونے ہاتہ اٹہا چرخ پر آفتاب پہیر لیا
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

گر لکھوں معجزہ اکبوتر کا تو قلم ہو ہما کے شہپر کا
بادشاہ ہاگدا ترے در کا فخر ہے قیصر و سکندر کا
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تو جو دولت شہ زمن بخشی سائل شب کو یمن بخشے
خواہش مشک میں ختن بخشی برگ گل کی جگہ چمن بخشے
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

مانگی معدن کوئی تو نیستاں کے طالب لعل کو بدخشاں دے
تو تیاسکے عوض صفاہان کے مور کو حشمت سلیمان دے
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

زعفر جن کو تونے شاد کیا صاحب فخر قدر و جاہ کیا
تہا گنہگار بخش وہ گیا واقف رمز لا الہ کیا
یا علی دست کبریا ہو تم دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

شیر سے دے نجات سلماں کو جان کی دی امان تنہا جان کو
میں نجہوڑو نگا تیری دامن کو کہہ رہا تہم سے اس تنہا خوان کو

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہاتھ سو دستے ہو گئے جو قلم — دست قدرت سے یا امام امم
بے دوا ہے علاج بے مرہم — ٹکڑے ہاتھوں کے تو نے کر دیے ضم

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

محسن خلق مجھ پہ احسان کر — دستگیری پہ لے یزدان کر
سخت مشکل تیری ہے آسان کر — دست بستہ دعا کا ذکر کر

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہے قتل بیچ ہر اور بیابان اپنا — دست اپنا ہے اور داماں اپنا
کوئی پرسان نہیں ہے یہاں اپنا — جو دکھاؤں یہ داستاں اپنا

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

بخت وارثوں کی ہے کچھ کو ہراس — چاہیے مجھ شکستہ بال کا پاس
بہر دست بریدۂ عباس — ہاتھ سید کا ہو میرا [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ایسی جا جس پہ رحم کا ہے مقام — تیرے صدقے سے یا امام انام
مجھ سے ناکام کے ہوں نیک انجام — [illegible] سے پائے دل آرام

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مجھ کو سلطان کربلا کی قسم — کون سہتے ہیں خطا کی قسم
سب شہیدان کربلا کی قسم — کر لطف مجھے خدا کی قسم

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

کوئی تجھ بن نہیں ہے یاور — اے امیر عرب شہ صفدر
رزق وافر مجھے عنایت کر — تو ہوں میں کسی کا دستنگر

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

فیض خلقت کو ہے تری در سے — میرے مولا سے تو کہہ دے [illegible]
میرا امن ہو میرے در و زر سے — میں نہ محروم جاؤں اس در سے

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جو گرا خاک پر تو کیا ہے عیب — ہے لقب جس کا بو تراب ہے ا
گو ہوں میں خاکسار و [illegible] — لیکن اپنی نظر سے تو نہ گرا

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مجھکو دنیا میں عیش و راحت دے — امن و چین و فراغت دے
اور بعد حیات دولت دے — آب تسنیم و باغ جنت دے

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جرم عصیاں سے ہوں [illegible] — ہیں میرے اعمال ہی میرے دشمن
از برائے حسین و ہم حسن — تو مدد کیجیو [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قرین آئے کیجیو جلد خبر — [illegible] جا ہے میرا حیدر
ہے حرارت مزاج میں [illegible] — آئے فردوس کی ہوا فر فر

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

اور گر بیل ہر اک ہے گرنا — لطف و اشفاق سر بسر کرنا
بیکسی پہ مری نظر کرنا — راہ مشکل کو سہل تر کرنا

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

عرصۂ حشر میں جو آؤں میں — [illegible] مجھے سناؤں میں
اپنے دل کی مراد پاؤں میں — خلد کو تیرے ساتھ جاؤں میں

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قدرت باطنی دکھا دیجو — صدقہ [illegible] سے بچا دیجو
پیش حق لب ذرا ہلا دیجو — سب خطا میری بخشوا دیجو

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

وقت تقریر کے یہ ہے تقصیر — جب پکارے کہ یا خدا [illegible]
تو کرم کیجیو بلا تاخیر — [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یا علی واسطہ [illegible] کا — [illegible]

واسطے حلقِ خشکِ اصغر کا
دیجیو مجھکو جام کوثر کا
یا علی دستگیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تا ابد ہو نہ کچھ الم پاؤں
چھتر سر احمدی علم پاؤں
پیرہن حلۂ ارم پاؤں
چومنے کو ترے قدم پاؤں
یا علی دستگیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

سخت اندیشہ ہے دن قیامت کا
مجھکو اندیشہ ہے عقوبت کا
صلہ پاؤں مدح حضرت کا
بال بانکا نہو شفاعت کا
یا علی دستگیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دیگر

ہیں سب لوگ ہیں بے سر و سامان یا علی
وارثوں کی نصیب ہے حیران یا علی
مشکل کشا ہو تم ہو عیسیٰ دوران یا علی
بیمار غم کا کیجئے درمان یا علی
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی
یکبار مشکلیں ہوں میری آسان یا علی

شاہا جو ہم کو ہے غم اگر کم
دشمن ہو کوئی تو پھر دو دن میں ہزار
پہونچی خشک آب بہند ر رہ قدم
بیٹھا ہو زہر اگست ہے گلشن ارم

ایضاً

انصاف و عدل کا تری شہرہ جہان میں
شاہا ہیں جہاں ہو وہ ہو علی بتایا گیا
ہو ہو جو امید وار کو کبھی بے سہارا
شاہا ہے اسپ بازو کبوتر کا ہوا

ایضاً

مجھکو ہی سے کہو [illegible]
یوں ہیں ان کے ہاتھ میں ان کی آنکھیں بہت
[illegible]
سے ہیں قلم جو شہ [illegible]

ایضاً

انگشت کے اشارہ سے [illegible] گرا دیا
شہو کر ہے ہیں [illegible]
انگلی کو [illegible]
سلمان کو [illegible]

ایضاً

روشن [illegible] تم
شمع محفل ساری [illegible]

خیبر کشا ہو تم [illegible]
ہر درد مند غم کی دوا ہو شفا ہو تم
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی
یکبار مشکلیں ہوں میری آسان یا علی

خیبر سے کل نبی کے پاس لئے تمہیں گیا
آئی تھی جسم پاک سے خوشبوئے مصطفیٰ
دست خدا کہہ کے خلافت تو کیا
اسود کی ہاتھ جو کٹ دینے پھر ملا

ایضاً

کھایا ہر ایک نان شعیر کو
کھانی دی نفیس یتیم و اسیر کو
او شتر کی قطار عنایت فقیر کو
کیونکر کروں نہ یاد میں تجھ سے امیر کو

ایضاً

دست کرم سے آپکی دریا ہوئی آب
سائل جو مراد سے ہوتے ہیں کامیاب
ہو مہر کا طلوع پر یہاں ہے آفتاب
نکل ابھر ہی خاک اب پائی بو تراب

ایضاً

الیاس خضر کہتے ہیں ہمسر ہی تو علی
محتاج خلد و مالک کوثر ہو تو علی
احمد جو شہر علم کے ہیں در ہی تو علی
گم گشتگان خلق کا یاور ہی تو علی

ایضاً

دو ٹکڑے کو بالین میں کیا تمہیں اژدہا
مودی سے ہی بال بال بچی خلافت تک
دنیا تھا دیو لوگو نکو اپنا جو ملا
اور اسکی انگوٹھی باندھ کر بیکار کر دیا

ایضاً

ای بادہ نبی سر تو قدر تھی گوہر
پہلا فلک پہ شمس کو آ ہو قسم سے پھیر
دنیا دلی ہو آپکی عالم میں مشتہر
بیوہ کی مشک آپ ہو تھا تی [illegible]

ایضاً

ہیں نام ہیں جملہ کا لو اشہد و لا فتیٰ
بیمار یا علی کہہ سے ہو شفا
اسم سا سر آپکا ابو تراب تھا
کھینچے جوان جو تیغ تو لے نام آپکا

ایضاً

سایہ قدر تھی کہا تھا اسکی جہ کیا
روز ازل وہ آپ کے سایہ میں ملکیا
تیرے لوا ہائی ہے قالب جدا جدا
تجھکو نبی فی انہ منی انا کہا

تم ہو جود ستگیر نگہبان یا علی — یکدم میں کھلیں عقدۂ مشکل یا علی

اللہ نے دی تمہیں بیٹی رسول کی — گھر جگمگا دیا ترا نور بتول نے
پکڑا سہارا آپ کا جس نے ملی اُسے — نخل مراد دیکھا لگا پہلے پھولنے

ایضاً

حسنین سے علی تمہیں نورِ نگاہ دو — برج اسد کی جلوۂ مہر و ماہ دو
ان دو کا واسطہ مجھے مولیٰ پناہ دو — دولت دو عیش دو حشم و عز و جاہ دو

ایضاً

از بہرِ حرمتِ شہیدانِ کربلا — لب تشنہ سو رہا جو بیابانِ کربلا
تیرا حسین شیرِ نیستانِ کربلا — روزی دے مجھکو صدقۂ مہمانِ کربلا

ایضاً

عباس سے وحید دلاور کا واسطہ — زخم سنان سینۂ اکبر کا واسطہ
پیاسی سکینہ اور علی اصغر کا واسطہ — رکھ مرد سے مجھکو پیمبر کا واسطہ

ایضاً

مجھ پر گھڑی مصیبت و ایذا کی آئی ہے — دریا میں چشم غم کی بہا دل کی جدائی ہے
ممنون تجھ امام کی ساری خدائی ہے — پائی مراد جس نے اسی پیشوائی ہے

ایضاً

ای شاہ کشتی بان نیم فلک جفا کو — آئی ہی شرم خلق سے کیا جانی رکھو
دلمیں یہ ہے کسی سے نہ تیری سوا کہو — شام و سحر یہ سو مجھ کو نہ ہارا دو

ایضاً

تمنے جلا دیا ہے نصیری کو چند بار — دن ہو رہا ہو ٹھیک تپ نہیں ہے قرار
اچھی طبیب سے بی دوا کا ہی انتظار — صحت ہو اس مریض کو ابر کرم گرا

ایضاً

بخت زبون نے مجھکو یہ گردش دکھائی ہے — کھینچ کھینچ کے جان تن سے لبوں تک آئی ہے
یا مرتضیٰ علی تم مشکل کشائی ہے — کیوں دیر میری کام میں کی ہے

ایضاً

کیا کیا کہوں میں حال دل زار اے امیر — تجھ بن نہیں ہے کوئی مددگار اے امیر
محتاج ہوں میں عیش ناچار اے امیر — بحرِ الم سے کرد ونجھے پار اے امیر

تم ہو جود ستگیر نگہبان یا علی — یکدم میں کھلیں عقدۂ مشکل یا علی

آفاق میں ہے مجھکو کسی کا ہی آسرا — ہو آسرا تو تجھ سے سخی کا ہے آسرا
بیدل ہیں کیوں ہوں کسی تجھی کا ہے آسرا — حیدر کا آسرا ہی علی کا ہے آسرا

ایضاً

تیغِ ستم ہے سینہ سوزان جل گئے — نشتر کی جا چھری سی ہے رگ جان میں چل گئے
انگشت غم ہے تار گریبان چل گئے — مرہم ہی میرے دل کی گلستان جل گئے

ایضاً

دلدل سوار آپ ہیں شاہِ دلدل سوار — گو پرا ہو خستہ تیغ سے ہو حال
در یوزہ گر ترا کرے حاتم سوال — تنہ سے کہدیں آپ ہو تو ہو جائے نہال

ایضاً

نالائق و حقیر ہوں ہوں رو سیاہ ہوں — مجرم ہوں منفعل ہوں ہوں سراپا گناہ ہوں
پر امت جناب رسالت پناہ ہوں — جور فلک سے درپئے داد خواہ ہوں

ایضاً

مہ پارۂ رسول میں فیض الٰہی آپکا — مجھ پر ابھلا ہوں تنہا غم خوار آپکا
ادنیٰ غلام ہی شیر مردان آپکا — کر دیجئے ہم تابع فرمان آپکا

ایضاً

میرا وسیلہ کچھ نہیں جز ذات پاک — کس در پہ جاؤں کوئی نہیں تو جو آپکا
آفت زدہ کی شرم ہے ... — رہ زرطرب سے تیری بیلی مجھکو رات

ایضاً

شاکر کسی طرح نہیں تقدیر کا لکھا — پیدا کی گریہ مرے ذرہ ذرہ
لیکن ترا ای جناب مقبول ہے — مقصد مرا بر آئی خدا سی کرو دعا

ایضاً

یاد ... یار ... کوئی ... — تو ... آئینہ ... خدا

ایضاً

طوفان غم بلند زمین سے ہے تا سما | تجھ بن اے خدای خلق خدا کا ہے آسرا
تم ہو وجود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

قرضے سے ہوگیا ہوں پریشان سر بسر | مقروض وار کاٹ رہا ہوں جگر
للہ رحم کر شہ فیاض رحم کر | کر دیجیو بلا سے بلاکش کی خبر

الیضاً

ڈر کر دوزخ و غم سے بچا خستہ حال کو | رکھ دور مجھ ضعیف سے حزن و ملال کو
آباد و شاد رکھ مرے اہل و عیال کو | اے شاہ کر قبول گدا کی سوال کو

الیضاً

بے دست و پا کو کچھ بھی تعقل معاش ہے | مطلب ہے نہ الیسی تلاش و خراش ہے
تیغ الم سے سینہ میرا پاش پاش ہے | گر ہے تلاش تو تری در کی تلاش ہے

الیضاً

دنیا میں وہ ہے جب میں اسیر بلا ہوں | ایمان کے ساتھ اے شہ شاہ جدا ہوں
کنج لحد سے جب کہ بروز جزا اٹھوں | تب بھی مرا جو منہ سے یہ کہتا ہوا اٹھوں

الیضاً

جب آفتاب حشر سروں کے قریب ہو | دوزخ کی آگ [illegible] بلند [illegible]
اور [illegible] میں [illegible] گنہگار [illegible] | [illegible] یہ شعر تو تم مجھکو [illegible]

الیضاً

یہ حکم قدوم [illegible] سے اے سید انام | ثابت ہے [illegible] حشر [illegible] ہوگا ہجوم
بے اذن حق کریگا نہ کوئی [illegible] | [illegible] سفارش [illegible] امام

الیضاً

اب لال و کوثر و تسنیم دیجیے | کانیوں [illegible] تو مجھے [illegible]
[illegible] خدا سے یہ احسان [illegible] | اس [illegible] دل کو [illegible]

الیضاً

تیری مدد [illegible] شفیع امم [illegible] | محشر میں [illegible] کو نبی کی قدم [illegible]
[illegible] | جنت میں [illegible] طوبی [illegible]

تم ہو وجود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

عاجز کی والدین اہل و عیال کو | تیری طفیل روضۂ رضوان نصیب ہو
بخشش ہو انکی شافع محشر سے کہہ | شاہا صلہ میں قبر میں نعت [illegible]

الیضاً

اونگلی اوٹھی غلام [illegible] شور و شین | یہ کون مدح خوان ہے علی کے حضور [illegible]
انعام لائی جسکو ملک طشت نور [illegible] | پڑھتا ہے بار بار نشاط و سرور [illegible]

الیضاً

ارشاد ہو جناب کا اے کاظم امام | مداح ہی ہمارا شفاعت سے اسکا کام
السدی نام اسکی شفاعت میں کلام | اور سو وقت میں حضور کو جھک کر کرو سلام

الیضاً

حشمت امید کہ کے شفاعت جناب ہے | وحشت کا شعر پڑھ رہا [illegible] اب ہے
[illegible] یہ [illegible] دستخط شتاب ہے | [illegible] دیکھی [illegible] عذاب ہے
تم ہو وجود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

دیگر

تقاضا اندیشوں میں [illegible] | [illegible] صدق دل سے نظم کر [illegible]
ہو [illegible] نقش سینہ پہ نگین مہر سلیمان کا | لکھا ہے وصف [illegible] ایمان کا

علی المرتضیٰ کا ابو الحسن کا شیر یزدان کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] مصطفےٰ [illegible] | [illegible]

میں [illegible] رسول اللہ کے [illegible] کا

[illegible] | [illegible] دست خدا [illegible]
[illegible] | [illegible]

گذر [illegible] شاہ ذیشان کا

علی شیر خدا تو ہے شہ لولاک کا پیارا | [illegible]
[illegible] | [illegible]

کیا ہیبت سے تیری [illegible] کا

تری دریا دلی کا ہی بیان ہے مالک کوثر — اوٹھائی تیرے رن میں مشک اکثر اپنی کاندھی پر
کیا صحرا میں جاری تونے دریا مار کر ٹھوکر — شجاعت سے اوکھاڑا ایک حملہ میں در خیبر

بہایا مثل یم بیر العلم میں [illegible] نبی جان کا

قطار اونٹوں کی تونے کی عطا سائل کو — مخالف کو میان میں تھم تلوار [illegible]
ہلایا قلعہ البرز کو زور امامت سے — کیا دو ٹکڑے تونے عبدود کو [illegible]

پر روح الامین تابع ہی تیرے تیغ بران کا

لکھا ہے متی تھی چار ان روز [illegible] — کلیم و عیسی و داؤد و ابراہیم آدم کے
تری خدمت میں آئی ایکدن فرشتہ [illegible] — کہا کچھ معجزہ ہمکو دکھا دشیر داور کے

تو ہم جانیں کہ تو مالک ہے ملک دین ایمان کا

ہوئی سب ختم اعجاز رسولان سلف تجھ پر — کیا آہن کو تونے موم [illegible]
بنایا آتش نمرود کو ہمرنگ گل تر — جلا کر قبر سے مردہ اوٹھایا [illegible]

عصا کو سنگ کر دکھلا دیا آیہ ثعبان کا

معراج امامت گر کہوں تجھکو تو زیبا ہے — قرینہ تام تونے مہر کو مغرب سے پھیر [illegible]
تری شان جلی اللہی [illegible] — کیے [illegible] کو کہیں بدر [illegible]

بڑھا کر ہاتھ توڑا اسیب تا نہ دہ باغ رضوان کا

شکم میں [illegible] تونے کی تعظیم احمد کے — [illegible] روز آ [illegible] تری
اگرچہ بارہا شانوں پے [illegible] — اوٹھایا [illegible] کو تونے مشکل [illegible]

[illegible] کیونکر شبیر [illegible] کا

تجھے باب مدینہ احمد مرسل نے فرمایا — شب معراج کا راز خفی [illegible]
فضائل [illegible] تری قرآن میں ہیں [illegible] — جہان میں عالم علم الہی تجھکو جو پایا

سبق خواں عقل کل ہی یا علی تیری دبستان کا

ہوئیں امر حق اکثر با حکم الہی سے — خلاصی حضرت یونس کو تونے [illegible]
بچایا نوح کی کشتی کو طوفان تباہی سے — سر یوسف کو تونے بخشی تاج شاہی [illegible]

نگہبان چاہ صحرا میں ہے تو ماہ کنعان کا

ابو صمصام نی اگر کہا تجھ سے [illegible] حیدر — خزینہ [illegible] ذات [illegible]
کوئی ایسا نہیں ہے [illegible] — وہی [illegible] سب [illegible]

[illegible] کا

سنایا حال جب [illegible] بادشاہ [illegible] — بیابان کی [illegible]
وہی [illegible] — دیا [illegible]

تو واقف ہے خدا و مصطفی کی [illegible] کا

تری [illegible] — سہتر مرتبہ تونے نصیری کو جلایا ہے
تو وہ ہی مصطفی تجھکو [illegible] — تری [illegible] جبرئیل [illegible] جھولا جھلایا ہے

برابر مرتبہ [illegible] ہی اور تیری [illegible] کا

سخاوت [illegible] — جو کھانا [illegible]
[illegible] — تری [illegible]

[illegible] کا

[illegible] — نہیں [illegible]
مصیبت [illegible] — [illegible]

[illegible] طوفان کا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

کہوں کس [illegible] جان [illegible] کا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

مخالف [illegible] کا

[illegible]

یقین ہے مرا ... [illegible] ہی بہا دیجو | اب ہی ... [illegible] آکی مردہ کو جلا دو

دکھا دیجے تماشا سب کو میرے ... [illegible] جان کا

علی ہے یا ہی اپنا نام شیر کبریا تیرا | لقب ہے عقدہ کشا مشکل کشا خیبر کشا تیرا
در افشانی میں لال لال ہے بحر سخا تیرا | مرے قربان مجھ پہ ہو گیا ہی آسرا تیرا

علی تو ہی سامان ہے ہر بے سر و سامان کا

یہ طلب ہے حساب جرم میرا جب کیا جاوے | الٰہی کاتبین کو ... [illegible] دکھلا
میرے اعمال نامہ کو قلم انداز فرماوے | ... [illegible] حبیب خود ... [illegible] یا علی

قیامت کو مری سر پہ سایہ تیرے دامان کا

جزا کی روز مجھ پہ تیری شفقت ہو فراوانی | نبی ہیں ... [illegible] شفاعت ... [illegible]
میرے ... [illegible] دنیا میں ... [illegible] | میری خاطر شفاعت ... [illegible]

مکان ... [illegible] دلا دو جلد ... [illegible] باغ رضوان کا

شفیع المذنبین ہے باپ جسکا یا دل ... [illegible] | مجھے ہمراہ لیجا دین ... [illegible]
لقب جس کا ... [illegible] حق ... [illegible] | ہی تیری ذات تمہارا نور ... [illegible] سبحان

اگر تو بخش دی میرے وصی کی منقبت خواں کا

خداوند جہاں احمد ... [illegible] | علی ہی ... [illegible]
... [illegible] بخشش ... [illegible] | ... [illegible]

... [illegible] میوہ ... [illegible] گلشن ... [illegible] ریحان کا

میرا کام ... [illegible] | ... [illegible] جان ... [illegible] گل
... [illegible] | ... [illegible] فضل ... [illegible]

عنایت کر دی گلشن ... [illegible] جنان کا

وظیفہ صدق دل سے ... [illegible] | امیر مشکل کشا ... [illegible]
... [illegible] | ... [illegible]

عیاں ... [illegible] آل ... [illegible] داماں کا

کرم کر مجھ پہ آل احمد مختار کا صدقہ | امام مجتبیٰ اور فاطمہ الزہرا کا صدقہ
علی اکبر کا عباس علمدار کا صدقہ | سکینہ تشنہ لب اور عابد بیمار کا صدقہ

مدد کر میری صدقہ اصغر بی شیر نادان کا

علی مرتضیٰ صدقہ رسول کبریائی کا | تصدق خون ناحق بادشاہ کربلائی کا
مری مشکل کر آسان ... [illegible] | خدا کے شیر تو مشکل کشا ہے سب خدائی کا

ہوا ادنیٰ معجزہ تیرا انسانہ ... [illegible] سلیمان کا

ترے فضل و کرم سے مجھ ... [illegible] | بدولت تیری مجھکو دولت و ثروت مہیا ہو
رہیں ... [illegible] دنیا ... [illegible] | ... [illegible] مجھکو ... [illegible] فرزند ... [illegible]

نہ کم ہو دل ... [illegible] شاہ شہیدان کا

صلہ اس منقبت کا ... [illegible] | عوض ہر بیت کے امداد مجھکو بیت جنت ... [illegible]
قیامت کو ... [illegible] | ... [illegible] شفاعت ... [illegible]

طفیل پنجتن ہو ... [illegible] قبر ... [illegible] کا

دیگر

دلمیں ... [illegible] رخ ... [illegible] | آنکھوں ... [illegible] قرآن کبھی ہم
بلبل کی طرح گل کی ... [illegible] | ... [illegible] قرآن کبھی ہم

پائیں شرف دولت ایمان کبھی ہم بھی

سائل ہیں ... [illegible] | ... [illegible] احسان
... [illegible] مولا مراد ... [illegible] | انعام ... [illegible] بدخشان

حاصل ... [illegible] ریحان کبھی ہم

کاکل ہیں ... [illegible] | سنبل ... [illegible]
راحت ہیں ... [illegible] | تفریح ... [illegible] دل بیمار

... [illegible] سبحان کبھی ہم بھی

وحشت ... [illegible] تلوار ... [illegible] | تلوار ... [illegible] خنجر
ابرو کی اشارہ ... [illegible] | مضمون ... [illegible] فاتح خیبر

... [illegible] کبھی ہم بھی

ابد ... [illegible] | آواز ... [illegible] حیدر ... [illegible] نگہبان
... [illegible] مشکل ... [illegible] | ... [illegible] خدا ... [illegible] گلستان

تھی صدمۂ کشش آتش سوزاں کبھی ہم بھی

[illegible] | رکھتا تھی کو ثر نظر کبھی ہیں یعقوب
آنکھوں سے جو پنہاں ہیں یوسف مرے محبوب | کی حکم سے رب کے مری حیدر نے مدد خوب

غم سے صفت ابر تھے گریاں کبھی ہم بھی

زنداں مصیبت میں جو غش مجھ کو آیا | تو خواب میں حضرت یوسف تھا
تم شاہ نجف کو ہو نکیوں جاں سنا کی | کرتے نہ کرم تو نہ ہم چھوٹتے پائے

پردیس میں تھی قید میں زنداں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو رو رو کے میں [illegible] | تو نوح یہ فرماتے ہیں تھا رنہ گھبرا
کر یاد علی کو جو ترا یار ہو بیڑا | منہ سے ہی خدا کی مری کشتی کو نکالا

تھے مضطر و درماندۂ طوفاں کبھی ہم بھی

یونس کو نظر آتی ہے جب بے سی تباہی | دیتے ہیں ان ہی کار کو تسکین کیا ہی
کہتے ہیں کہ جب پیٹ پڑی آفت ماہی | فی الفور ہوا شاہ کرم شیر الٰہی

تھے پیٹ میں مچھلی کی ہراساں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو کہ [illegible] | فرماتے ہیں ایوب کہ صبر نہ کر آہ
حیدر کا نہ در چھوڑ کہ [illegible] | اس نے ہی کیا [illegible] لایا مجھ

رہتی تھیں [illegible] چاک گریباں کبھی ہم بھی

[illegible] | سلیماں کہا شیر خدا کو [illegible]
[illegible] | [illegible] سہرا

یوں تھے [illegible] الاں کبھی ہم بھی

سن سن کے [illegible] کہتا ہوں کہ المدد | سبز [illegible] یوسف [illegible]
[illegible] خورشید [illegible] | ادنیٰ ہوں گدا [illegible]

پہونچیں گے دلا تا در سلطاں کبھی ہم بھی

اعجاز کا تیرا ہو [illegible] نہ پایا | حضرت نے کئی بار [illegible]
[illegible] مسیحا مرا ہم لب پہ ہی آیا | جب تک نہ شفا ہو [illegible]

چھوڑیں گے نہ آقا ترا داماں کبھی ہم بھی

گو عاجز و حیراں ہوں یہ [illegible] | آنکھیں [illegible] غبار رہ والا
ہو جوں لب حسرت [illegible] | الطاف و کرم سے تری امید ہے شاہا

ہو جائیں گے دروازے کے درباں کبھی ہم بھی

مردوں کو تو زندہ کرے تجھ میں [illegible] | نسخہ تری [illegible] ہو دوا مخزن حکمت
عیسیٰ کا ہے یہ قول کہ اللہ کی قدرت | [illegible] امراض ترا جوہر حکمت

اس [illegible] تھے صاحب فرماں کبھی ہم بھی

شہباز [illegible] کبوتر کو چھوڑایا | صد [illegible] اٹھا [illegible] تنگ ہے آیا
گر [illegible] اسی دام بلا میں [illegible] | [illegible] چشم دکھایا

جب [illegible] سلیماں کبھی ہم بھی

[illegible] | جاتا رہے سینے سے درد و الم و غم
[illegible] | [illegible] دینار نہ درہم

[illegible] سامان کبھی ہم بھی

[illegible] | [illegible] طالع سے کبھی [illegible] آیا
دشمن [illegible] | [illegible] فریاد [illegible]

[illegible] جان کبھی ہم بھی

قدرت [illegible] | تم [illegible] آفاق ہو مردوں کو جلا دو
[illegible] | [illegible] کام جو بگڑا ہو بنا دو

[illegible] پشیماں کبھی ہم بھی

[illegible] | فی الفور [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] احسان [illegible] ہم بھی

جز نام خدا [illegible] | [illegible] جگر [illegible]
امید برآئی مرا ارمان نکلا ہے | دل میں [illegible] تصویر [illegible] جان نکلا ہے

آباد کریں [illegible] کبھی ہم بھی

[illegible] | والسلام [illegible] خانۂ [illegible] کی زینت

محشر میں مسیحا کہیں یہ بشارت | اللہ کی شہزادہ تری حشمت و عزت

تھے آپکی ڈیوڑھی کے نگہبان کبھی ہم بھی

سمجھے نہ کبھی کوئی نہ ہوں طمع زر یاران | پایا ہی علی کی نقب شاہ رسولان
پھر نبوت ہی وہ پہونچا کر زمین [illegible] | جھک جاے فلک دیکھ کے [illegible] شان

[illegible] گھڑی موسی عمران کبھی ہم بھی

چمکا قیامت کو جو تیرا رخ انور | سجدہ کو [illegible] میں سر
وہ چاند سا منہ دیکھ کر [illegible] | [illegible] خوشی [illegible]

رستی سے رخ پاک پہ قربان کبھی ہم بھی

دوزخ کی طپش دیکھ کے [illegible] | دن حشر کے [illegible] ترا سایہ
ہوا آن [illegible] | رحمت [illegible] جنات [illegible] پکار [illegible]

شاہا تری [illegible] تابع فرمان کبھی ہم بھی

قرطاس [illegible] | ہیں [illegible] درگاہ خدا [illegible]
[illegible] | حسنین کی دولت [illegible]

[illegible] طوفان کبھی ہم بھی

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] ان کبھی ہم بھی

دیگر

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] طاق ایوان کا

[illegible] | [illegible]

ہیں دریای سخن موج [illegible] | سحاب ملک جاں [illegible] گلشن [illegible]

روان ہو جوی [illegible] گلستان میں [illegible] کا

مجھے عشق علی ہے کوئی [illegible] | علی صدق دل سے [illegible]
بنائی حق نے [illegible] | نہیں ہے [illegible] خاک و آب و آتش [illegible]

کہ مرکز چار عنصر [illegible] ارکان کا

[illegible] | [illegible] شمع حق کی نور کا [illegible]
[illegible] | [illegible]

تماشا دیکھنا منظور ہے [illegible] امکان کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] تخت [illegible]

[illegible] سلیمان کا

بلا گردان [illegible] قصر [illegible] | [illegible] میرا چرخ سے بالا
مقام خاص ہے میرا ریاض جنت [illegible] | جسے کہتے ہیں [illegible]

[illegible] حور و غلمان کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] تاج سلطان کا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] عزت و [illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

فضای لامکاں نسبی قرب ہے میرے شبستان کا

علی کا نام ہی نام خدا ہے عرش کی زینت | علی ہی مالک کوثر علی ہی قاسم جنت
علی کو باب شہر علم فرمایا ہے حضرت | بہت دشوار تھا دیوار کیونکر پھاند

اگر وہ در نہ ہوتا مصطفیٰ کی شہر عرفان کا

علی سر ارعالم ہے نبی کا اور سے سایا | علی کو مصطفیٰ نے عالم علم خدا پایا
نہ تھا کوئی شب معراج جب جلوہ فگن آیا | فرشتوں سے چھپا کر حق نے جو احمد سے فرمایا

علی کی گود پالی وقف ہے اس راز پنہاں کا

سر اسر کیسا کیا سر خفی کیا ہم تصنیف | ہوئی شان ید اللہی عیاں جن کی مشیت
ملک او ر انس و جان جن سے نہیں کچھ قرب | جو تو چھپا ہے سر امر تیرے پر القاب

بتایا کان میں جبکہ علی نے ہم نزد اس کا

نبی کی دین کو محکم کر دیا تو نے نیابت | خدا راضی ہوا تیری اطاعت عبادت
شہادت پائی تو نے خانہ حق میں سعادت | شرف حاصل ہوا ہے کعبہ تیری ولادت

پرستش گاہ محشر تک ہے گا ہر مسلمان کا

کہیں کیسے ظہور نور خالق نور احمد کو | تو شمع طور بزم لی مع اللہ سے تمہاری
حد و پایاں نہیں معنی کی سرحد الوہیت | دو جہاں روشنی بخشی ہے

کہ پھیلا اک ہے گر نور وہ شمع فروزاں کا

کیا تصنیف سے جو تھا شعر و بیتی حجت | ہے لیکن نکتہ رسی دیکھا سا شعر اسکی حجت
نہیں ہم سے چھپتی حجت اسکی | تو اردو کی یہ معنی میں لکھا شعر اسکی حجت

تری مضمون سے مضمون کیا ہے نظم قرآن کا

حسام قہر حق ہے تیغ بسمل ہے | جو دیکھی ذوالفقار حیدری
دل بدخواہ تنگ ہے تار | عدو کا سینہ تیری تیغ سے ہی یکدم

نیام تنگ ہے کہتا ہے تن تیغ بران کا

ازل کے روز قسام ازل نے | ہوا افلاک و عرش و مکاں
میری قسمت میں آیا ہے | زمین حال

غلاموں کو بلا جاگیر میں ہے باغ رضوان کا

تیری گلزار ہستی میں ہے مجھکو یار کی لذت | ہر ایک بوٹی میں تیری گرد پردہ ودیعت
میری آنکھوں کو بھی ہوں میں تیری کا عالم | نہ دیکھی یک نظر دیکھی کبھی میں نے گل شبنم

نہ یک ساعت تماشائی ہوا میں باغ و بہار کا

نہ دیکھی بیعت ہستی کی نہ یکدم عیش و عشرت کے | بسا اور جہاں تیرے گر میں پیر ان لگی ہے
مقام ہستی میں آ کے برباد ہی ہستی کے | نہ یک لحظہ کبھی گلزار کا پیکر میں ہستی کی

نہ یک لمحہ یا انتظار کی میں ہی خوباں کا

دو فرو غمگین ہی دم مجھکو شغل ہستی و شوق | بلا میں مبتلا دل کی جگہ ہی جان ہے
خدارا دستگیری کر تو دست سے | حقیقت جس کو کل ہے ثنا ہ

کہوں کیا حال اپنی حسرت و درد فراواں کا

مجھے ایام طفلی ہی غم و اندوہ حق | ابھی مجھ کو وہی رو داں نام موت
نہیں فرصت یا لاچار ایسے دکھ کے | و لیکن مجھکو لطف عام ہی امید ہے

کرو گی جرم میں ہم پر کر صد ہا نقصان کا

نہ شیطان لعین کا ہی ہی تو مجھکو | نظر آتا نہیں ہے کوئی فریاد رس مجھکو
و لیکن شرع احمد کی کہا ہوا میں | اسکو نہیں اب زندگی میں ہی ہوش مجھکو

رہوں ثابت قدم میں منزل تصدیق ایماں کا

مجھی چاہئے ہی میں ایسی سوا | دکھا دو چاند سا منہ تو ہو مجھکو
مری آنکھوں نہیں نور | نگاہ پاک جس سے

جمال پاک کی قبلہ ہو قبلہ چشم حیران کا

نہ حظ کا لذت ہے وقت نزع مجھکو | نہ عالم حسرت و حیرت کا وقت نزع ہو مجھکو
دکھا دیا ساحر تھا وقت نزع مجھکو | تصور آپ کا ہو وقت نزع مجھکو

مرا ماتم سر انتقا ہی مہر درخشاں کا

ستایا ہے مجھے آخر | مقابل ہے آنکھوں کی وہ نظر
مرا | صفا چاند

دم آخر آیا ہے صبح نمایاں کا

یہ وقت نزع آ ہو مری جان ستانی ہو — ادھر ارشاد ہیں فرح کو تن تنہائی ہو
ادھر ملک الفنا میں کہ نہیں فاصل ہو جان کا

شفاعت ہو جوان جنت مولا تمہی کا ہو — شہید کربلا کی نام پر ہی سب شہید ہون
مراتبہ عالی ہیں غلام ابن زہرا ہون — شہید مصطفیٰ کا لاڈلا حیدر کا پیارا ہو
مجھے کیا خوف ہی بردہ ہون میں شاہ شہیدان کا

مناقب جناب امام حسن علیہ الصلوۃ والسلام

کیا ڈر ہی مجھ کو چرخ سے مہلت اگر نہیں — کیون غم کرون جو دل آج تو تیغ کا اثر نہیں
نالان ہی کیون فلک تجھی اتنی خبر نہیں — وہ کون ہے شام کہ جسکو سحر نہیں
خلق حسن امام حسن پر نظر نہیں

کر التجا امام سے یا ابن مرتضیٰ — مجھ پر ہا رہین ہی تو مری تو ہی ناخدا
کر یار مجھکو ساقی کوثر کے دلربا — کیونکر نہ رووں کوئی نہ یاور نہ آشنا
دریائے بیکران ہین یہی چشم تر نہیں

تو ہی امیر ابن امیر اے مہ منیر — محسن ہی فیض بخش ہی عالم کا دستگیر
محروم تیرے در سے نہ کوئی پھرا فقیر — گر دیکھا اتری پھیر یا ہی چرخ پیر
کاسہ میں تیرے گدائی کے شمس و قمر نہیں

اسنا تجھکو زہر دیا کیا غضب کیا — لالچ میں آپکے خون کا بے سبب کیا
سننے کے نا آپ نے اوسکو طلب کیا — ٹکڑے ہوئی جگر کی مگر شکر رب کیا
دشمن کو چھوڑ دیے یہ کسی کا جگر نہیں

یکدن کہا سوال یہ طفلی میں ان کیا — تم ہو بہن [illegible] میری سوا
نانا اسد تمہاری ہی سرتاج انبیا — ما آپکے نہ [illegible] جیسے ہی [illegible]
مشکل کشا علی سا تمہارا پدر نہیں

بہتے ہیں یہ سنتی ہی حضرت کی [illegible] لیے — بوسہ لیا دہان کا شکر بار کے لیے
درگاہ حق میں شکر کے سجدے کیے — تعظیم تیری کرتی رہے [illegible]
کہتے ہیں تجھکو نور خدا ہے بشر نہیں

یکدن [illegible] سوار جو تھی شاہ نامدار — تن پر پہنا لباس [illegible]

یون [illegible] جلوہ میں [illegible] — غنچہ یہ گل کی کان میں کہتا تھا بار بار
میں کیا کرون نثار کہ کچھ بھی میں زر نہیں

ناگاہ ایک سید دیں نے آنکر — کی عرض ایک سوال ہے اے شاہ بحر و بر
دنیا کی واسطے یہ بھی نبی ہوئی بیخبر — جنت ہے کافرون کو مسلمان کو سقر
کچھ بھی طبیعت اپنی تو اس قول پر نہیں

اس واسطے کہ تمکو ہی دنیا کی بادشاہ — پایا ہی تمہی مال و متاع و جلال و جاہ
ہمکو فنا جال مجھے [illegible] کا ہی نباہ — تکلیف و رنج ہی میں کٹی عمر آہ
دنیا مجھے [illegible] سفر نہیں

کیا خلق تھا کہ [illegible] — ایسا کہا [illegible]
سنتی ہی یہ کلام وہ [illegible] — کیا دیکھتا ہے [illegible]
سوز جگر کا اوسکے کوئی چارہ گر نہیں

دیکھا بہشت میں [illegible] عالی مقام کو — تخت زمرد ہے ملا سبز فام کو
کروبیان [illegible] حاضر سلام کو — خدمت کو اتقیا و اطاعت کو کام کو
وہ کونسا ملک ہے جو باندھے کمر نہیں

بس آنکہ اوسکی کھل گئی تب چلا یہ — بولا ہوا قصور تمہاری جناب میں
اے بادشاہ تھا میں بہت غلط میں — مطلق نہیں ہے فرق حدیث و کتاب میں
وہان کی سحر کہ یہان کچھ اسے تا سحر نہیں

تب آپنے اوتار کے پیراہن حریر — بولی بدن کو کھول دکھا آگے ای بصیر
فورا اگر اوہ پاون پہ حالت تغیر — دیکھا جیسن لباس ہے پہنی ہوئی امیر
سب چھیل گیا ہے جسم بدن کی خبر نہیں

فرمایا پھر غلام سے لا قدر طعام — لایا وہ قرص جو کی جو تھی سید امام
اسکی اکھا کا [illegible] لیکن کیا کلام — میں ایکوقت نان جوین کھاتا ہوں مدام
دنیا کی لذتون پہ ہماری نظر نہیں

کہا اس [illegible] کی معنی سمجھ گیا — مجھکو جو رنج وہان ہے ہرگز نہیں یہان
دنیا ہی تجھکو خلد سقر ہے مومنان — آنسو بہا کی کہنی لگا وہ بر شتہ جان

تم سر پہ ہو تو حشر کا خوف و خطر نہیں

تم دستگیر خلق ہو بگڑا ہی بیڑا اٹھاتے — تا حشر رہیگا یہ بندہ قدم کی تاتے
بہر بتول و حیدر و سلطان کائنات — صدقہ حسین کا مجھے آفت سی بچا

درکار کچھ بھی جاہ و حشم مال و زر نہیں

الله رے نصیب بھی دیکھو واہ وا — حضرت نے اوسکو دولت ایمان عطا کی
صدقہ سی تیرے ای گل گلزار مصطفے — باغ جہان ہے عیش و طرب سے بھرا

نخل امید کس کا ہے جو بار ور نہیں

درد و غم و الم سی مجھی تو نجات دے — ہر مشکل اہم سے مجھے تو نجات دے
بے مائگی کے غم سی بھی تو نجات دے — افلاک کے ستم سے مجھے تو نجات دے

اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں

مین ہوں مریض غم مجھے شافی شفا ملے — آنکھوں کو جا کے سر تری خاک پا ملے
یک قبر کی جگہ تری روضہ مین جا ملے — روح اپنی طائران بہشتی مین جا ملے

اوڑ کر جو پہنچوں یہ ترے میرے پر نہین

لیکن یہ آرزو ہے دل چاک چاک کو — آنکھوں سے دیکھ لوں مین تری قبر پاک کو
صندل کی احتیاج نہو درد کا[illegible] کو — ماتھے پہ جبیں ملا دوں تری قبر کی خاک کو

ہنس کر کہوں کہ اب تو مری درد سر نہیں

فرمانروائے مملکت دین ہے تو شہا — شاہ و گدائے دہر ہے مطلب سے تجھکو کیا
بہر اکرم سی اپنے شفاعت کا مدعا — دونوں جہان مین ہے تو قیر عطا

تیرا گدا ہوں اور کا دریوزہ گر نہیں

مناقب جناب امام حسین علیہ الصلوۃ والسلام

گردش ہے چرخ ستمگار سے تنگ آیا ہوں — شومی بخت سیہ کار سی تنگ آیا ہوں
صدمۂ درد دل زار سی تنگ آیا ہوں — رنج سی فکر سی آزار سے تنگ آیا ہوں

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

تو ہے تم فیض و سخاوت ہی نبی کی پیارے — تو در بحر امامت ہی نبی کی پیارے
ہو آئینہ قدرت ہو نبی کے پیارے — آنکھوں [illegible]

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

اسد الله کا ہو زور آپنے پایا مولے — شیر نیر شجاعت تو کہایا مولے
دشت مین تیر سی شمشیر کو بچایا مولے — جب یہ مضمون لب مظلوم پہ آیا مولے

ایضاً

آہو کعبہ دین تجھکو کہوں تو ہے روا — ہرنی جنگل سے تری واسطے لائی بچہ
سجدۂ حق مین پیمبر کی تو گردن پہ چڑھا — عذر شہا یا نہ نبی نے تو نہ جب تک اوترا

ایضاً

عیدی جب مانگ گئے محبوب خدا تجھکو ملے — کہا کاندھے پہ سوار مری پیارے ہولے
ننھے چاہی جو مہار اپنی گیسو کہے — تم جو ہی جب تو نبی اونٹ کی بولی بولے

ایضاً

صادر رب سے تو قیر جو پایا تجھکو — اپنی جہالی یہ محمد نے سلایا تجھکو
دودہ جالوں قیامت سے پلایا تجھکو — دیا الله نے جبریل سا دایا تجھکو

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

تیرے باعث سی ملے نظر نبی [illegible] — وہ ملک ہو گیا مقبول جناب داور
تیری خاطر کیا جبریل نے دو ٹکڑے گہر — [illegible]

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

ایک ہے اور کا جو یا ہیں عشق جہانہ — مہر و قمر کو کسیر زر ری دی افسانہ
قطرہ دریا سی بگلا اوسی کرتا ہے دردانہ — جب کہا اکبر عزت اے یہ تکبیر و نیانہ

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

مغفرت امت کی تجھی سے منتظر — خلق خوشنود کیا لطف کرم تجھ خون [illegible]
تجھکو کہتی ہی نبی [illegible] دلی الکبر — بی بی ہی اک [illegible] حضرت زینب جگر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

کوئی جلتی نہیں [illegible] — تو وہ انگشت چھوڑی سر کو پایا [illegible]
[illegible] — [illegible]

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد — راحت جان شہ شاہ شہیدان مدد

اندنون جی یہ غم و رنج کی طغیانی ہے   جو بھی پیشانی کی تحریر وہ پیش آنی ہے
پسر حیدر کا جگر فاطمہ کا جانی ہے   تام سی تیری ہر اک کام کی آسانی ہے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

اہل دنیا سے نہیں مجھ سے نظر اہیو ہے   سب سے یا یوں میں غرض میر جگر اہیو ہے
درد جانکاہ سے ٹوٹا ہی جگر اہیو ہے   رشک طوفان ہیں میری دیدۂ تر اہیو ہے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

چتیں یکدم فلک ہے یدہ جو نہ دیا   کبھی فرصت نہ مجھے بیٹھ کے رونے دیا
طیش دل نے تو یک پل مجھے سونے نہ دیا   بیقراری نے غافل کبھی ہونے نہ دیا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

نہ یگانہ ہے بیگانہ ہے اپنا کوئی   کب تجھی وقت میں آتا ہے کسی کا کوئی
کام آتا ہی مصیبت میں نہ اصلا کوئی   دادرس تم ہی سوا اب نہیں میرا کوئی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

دور و نزدیک میں نے بجز درد کہا یا مجھکو   ایک ساعت نہ بیٹھکر سہا یا مجھکو
آسیا گردش گردون نے بنایا مجھکو   رزق کے واسطے در در پہ پھرایا مجھکو
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

مجھ تہی زر کا بھلا کیسے گذارا ہووے   دشمنی غم سے کیونکر ال پار اہووے
تکیہ فیض سے یک بیکس اشارا ہووے   آپکا نام ہووے کام ہمارا ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

یار و یاور نہ مونس ہے نہ ہمدم میرا   کوئی تجھ بن نہیں اے سید عالم میرا
کیا علاج آکے کریں عیسیٰ مریم میرا   جان لبی ہی مرے شوق ہی ہمدم میرا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

ہجوم غم سے مرا ہو گیا زہرا پانی   ہستم ممید ہ جو دیکھو تو ہوا پانی
وہاں بچلا جانی ہی کیا کیا ہیں پلا پانی   بچہ عصیان کا بہا ان سے دکھیا پانی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

اے مسیحا دل بیمار کا درمان کر دے   مشکل آسان کر دے

اس گدا کا سر و سامان مرے سلطان کر دے   جیش قلب سے جی میں بیٹا ہی کی امداد کر دے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

ظالم گردون سے نہیں عہد برائی ہووے   کام میں جس کی گرہ ہمت لگائی ہووے
حضرت احمد مرسل سے دہائی ہووے   تم کرو مہر خدا عقدہ کشائی ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

بجز آفت کا کنارا نہیں آتا ہے نظر   کہاں تک او کھٹا ہی تار انہیں آتا ہے نظر
کسی صورت سے گذارہ نہیں آتا ہے نظر   تم سوا کوئی سہارا نہیں آتا ہے نظر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

ہیں وہ آل نبی جنہیں ہے تری ذات شہا   تھا وہی وہی آفات مصیبت سے شہا
کام تکلیف میں سرکار کی شفقت سے   دین دنیا میں ہو عزت و حرمت سے شہا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

حشر تک ہو یا سکینہ کے قسم سے سر   کان جو جن کی چھینی گئی جس کے گوہر
اپنے اصغر کی ان زخم دہان اصغر   دن قیامت کے مجھے تجھ حساب کو نہ
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

حسن کشتۂ الماس کا صدقہ مولا   قاسم و اکبر و عباس کا صدقہ مولا
عابد خستہ کی بیاس کا صدقہ مولا   گریۂ زینب آس کا صدقہ مولا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

غربت و بیکسی آل عبا کا صدقہ   تشنہ کامان اسیران بلا کا صدقہ
اپنے احباب عزیز و رفقا کا صدقہ   تن آغشتہ بخون شہدا کا صدقہ
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

رشک گلزار ارم کلبۂ احزان کر دے   نخل امید کو تازہ و خندان کر دے
میرے محسن تو مجھے مورد احسان کر دے   در مقصود سے پر گوشۂ دامان کر دے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے   راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد کر

جان آنکھوں میں ہے آ کوئی ہو اب خود   اس گنہگار کا وسانہ بجز آہ نہیں
سفر سے ... رستہ ...   توشہ ... ہمراہ نہیں

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

رو رو کے میری آنکھیں ہوئیں [illegible] سیلاب | ڈوبا ہوا ہوں ساعت میں گرداب
[illegible] قیامت کا ہو [illegible] عذاب | یار کر دو نبی [illegible] کرم [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

تخت حسین [illegible] افسر شاہی نگاہ | تیری ہمت ہے [illegible] فضل الٰہی نگاہ
سحر و شام [illegible] طالع کی سیاہی نگاہ | کر [illegible] کربلا میری تباہی نگاہ

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

سختی روز قیامت [illegible] | [illegible] کا [illegible]
تم سفارش کو گنہ گار کے [illegible] | اپنا [illegible] جلد [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

آرزو [illegible] | مجھکو [illegible] اور
[illegible] شفاعت [illegible] حیدر | آیۂ [illegible] کا [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

حشر کے روز [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے | راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

دیگر سراپا

نور نگاہ حضرت خیر النسا حسین | چشم و چراغ بادشہ انبیا حسین
اے زیب [illegible] زینت عرش علا حسین | [illegible] آپ ہیں شمس الضحیٰ حسین

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

سلطان کائنات ہیں [illegible] | معشوق تم نبی کی ہو [illegible]
[illegible] میں [illegible] حضور کا | [illegible] چاند [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

چہرہ کو آفتاب [illegible] | [illegible] نور کبریا
[illegible] | [illegible] مرتضیٰ

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

زلفوں [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

[illegible] | [illegible]
طاعت [illegible] | [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

جان [illegible] حیدر [illegible] | [illegible]
اے گلعذار [illegible] | [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

نسبت [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

قدرت نے حق کی تجلی کا سماں دکھا دیا
ہرنی نے بچہ آپکو گہن میں لا دیا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نوک اسمیں ہے مژہ کو لکھوں میں دیکھ بھال
ہے ٹھیک ٹھیک بروتنی کے مثال
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

وہ کان جن میں جلوہ قدرت کی کان تھے
وہ کان جنکے حلقہ بگوش انس و جان تھے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

یعقوب بھی ہیں تجھ سے جدا ہائے جاہ میں
یوسف سے تم سے فرق ہوا اونکی نگاہ میں
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

دیدہ نگاہ کر تو نے سایہ کچھ ہیں ڈھلا
تشنہ اکبر سے ساقی کوثر نے بھی ملا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

سینہ تجلیات خدا کا مقام ہے
کہیے کلام حق تجھ میں کلام ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

پشت جناب خلق کی پشت پناہ ہے
[illegible] خالق گواہ ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نازک کمر تھی گو رگ گل سے بھی [illegible]
[illegible] مگر
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
[illegible]

جسمانیت عیسی کو عجب معجزہ دیا
جس نے کہ جان تجھے ٹھوکر کی جلا دیا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دشمن بھی دیکھے تو ہو [illegible] حال
[illegible] عرش تک یہ روشن ہیں [illegible] ہلال
آئینہ جمال رسول خدا حسین

لالہ کی پھول حسن و جاہت نشان ہیں
سنتے ہیں بیکسوں کی مصیبت وہ کان ہیں
آئینہ جمال رسول خدا حسین

سینہ ہے تم [illegible] رسالت پناہ میں
جیسے سپہر میں [illegible] کے راہ میں
آئینہ جمال رسول خدا حسین

تمثیل کیوں [illegible]
ہیہات تیغ ظلم کی لائق ہو گلا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نورانی سپہ چشم صورت ماہ تمام ہے
سینہ بوسہ گاہ رسول انام ہے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

پشتی اسی سے دین کو ای بادشاہ ہے
تو شیر دشت غزوہ شیر آلہ ہے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بازو [illegible]
[illegible]
آئینہ جمال رسول خدا حسین
بازو [illegible]

یہ پنجہ ہے کہ پنجہ شیران نیستان
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

ناخن ہیں عقدہ کشائی کے واسطے
اونگلی اوٹھی نہ کیونکہ بڑائی کے واسطے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

موسی نے دیکھی جو طور پہ اسمیں تجلیا
تو نے نگین خاتم پیغمبران شہا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

مہر زوال ہیں گلشن ایزدی مصطفی
پیارا ہی تو رسول کا زہرا کا لاڈلا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

دنیا میں قیامت پا کر کا حبیب [illegible]
سی التماس [illegible] بہشت ملک [illegible]
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

حکم خدا سے پاک آئے تھے جبریل
دانہ کی طرح گود کھلاتے تھے جبریل
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

اکبر سا نور چشم خدا نے تمہیں دیا
دیکھا دوبارہ خلق نے دیدار مصطفی
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

ہمسائی فاطمہ کے جو کہ دن تھی قبا
زہرا کا دل دکھا تو لگی رونے مصطفی
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نانا کی سر چڑھ گئی سجدہ میں ایکبار
پیارے مری اوٹھا سیو نہ کیونکہ زینہار

ساعد ہیں تیرے رستم دستان کی [illegible] جان
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دست کرم کی جلوہ نمائی کے واسطے
ختم کہکشاں ہے ناصیہ سائی کے واسطے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یہ بازو وہ ہیں جنکو ملا دوش مصطفی
صلی علی کہ مہر نبوت یہ تو چڑھا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

قمری صفت ہیں سرو قد پر تیری فدا
اس وجہ سے خدا بھی بڑا کرتے جانتا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جبریل آئے احمد مختار کے حضور
پیدا ہوا ہے نور الٰہی سے آج نور
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جھولے کی تیری ڈوری ہلاتے تھے جبریل
میوہ تجھے بہشت کے لاتے تھے جبریل
آئینہ جمال رسول خدا حسین

صورت رسول پاک کی تھی تیرا بابا
تیری طفیل فاطمہ زہرا کے مہ لقا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نازک گلے کے نقش گریبان کا بن گیا
یاد آیا اونکو نقشہ میدان کربلا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

تیغ جفا پہنچے کے تیئیں حکم کردگار
دیکھو تو کون [illegible] گردن پہ سوار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

کی تعزیت خدا نے ہوا جب شہید تو — تھرا گیا تھا عرش سے تا زیر فرش تو
بہتا تھا تن سے ریت پہ جب خون سے لہو — آواز حق یہ آئی کہ اے میرے سرخرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

طالب خدا ہی تیرا تو ہے طالب خدا — جان عزیز راہ میں جانان کی فدا
تنہا کو جنگ کا تنہا دشت کربلا — آرائش تیری تو نے ہی اسکو دی جبا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یوں شام میں تھی چہرۂ پر خوں کی آب و تاب — جیسے شفق میں شام کو ڈوبے ہی آفتاب
پڑھتا تھا نوک نیزہ پہ قرآن جناب — قرأت کو سنکے آپ کی حیران شیخ و شاب

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس سے ہی بھائی کس آن شان سے — الفت میں یہ بھی ہاتھ کٹا دیکھ جالیے
پیاسا تو غم میں ہو گیا پیاسا جہان سے — جاری ہی تیغ میں بھی یہ ٹکڑے زبان سے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

سوئے کو دو کیا یہ حد کا ہے تجھے پیار — دریا نہر کا ہی تو ڈرتا ہوا
تجھکو زبان سے ہی کہا احمد نے بار بار — اے تشنہ کام ساقی کوثر کے یادگار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

ڈوبا جہاز بحر میں بیک کاروان کا — ملاح ڈھونڈتا ہے نہ کوئی ساتھ لگا
پانی کی تہ سے تیغ نکالا وہ بلا — کشتی کو میری پار لگا میرے ناخدا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

مشکل کشا کی لال میں بیمار ہوں تنگ — کیا وجہ میرے کام میں ہے کس لیے درنگ
تیری سوا میں کس سے کہوں ہے جان تنگ — کر دو رہا مری شدہ دل سے غم کی زنگ

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یا شاہ تم امیر ہو اور ابن امیر ہو — خلق خدا کی دادرس و دستگیر ہو
افسوس بدر تری در کا فقیر ہو — پوشیدہ تم سے کچھ نہیں حق سے ضمیر ہو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بخت زبون نے مجھکو کیا ہے بہت تباہ — اے بادشاہ تجھ سے ہے میری عرض حال
یا مولا علی دے مجھے میں مخلصی کی لال — دامن میں مراد سے بھر دے علی کی لال

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

آنسو بہاتا ہوں اپنی دل اغدا میں — آئے ہیں غلام رسول کے مزار پر
بخشا ہے تو خطا مری روز شمار میں — بے شبہ مغفرت ہے تیری اختیار میں

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس نے بہائے کنا شاہ امم — مجھسے نہیں ہے کسی کو یقین سایہ علم
بالی سکینہ تشنہ دہن سے تھی قسم — شہر لکن جام مجھی دیکھو وسید ہم

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

موسیٰ نے جس طرح سے ہی دیکھا کوہ طور — مجھکو قریب تر کیا ناخدا کا نور
ہو رو مصطفیٰ کی زیارت مجھے ضرور — جس وقت میں یہ بیت پڑھوں آپ کے حضور

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دامن پکڑ کے حیدر دلدل سوار کا — سجدہ کو چل مراد سے ہی قصد یار کا
صدقہ ہو رو حدیث خورشید و نار کا — سایہ ہو مجھ پہ تشنہ عالی تبار کا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جاہ و جلال و عز و امارت ملی مجھے — رنج و الم ہو دور فراغت ملے مجھے
میں مبتلا مرض میں ہوں صحت ملے مجھے — دولت مجھی تمہارے بدولت ملے مجھے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

مقبول بارگاہ خدا ہو دعا کرو — زندان درد و غم میں پھنسا ہوں رہا کرو
دولت مجھی خزانہ سے اپنی عطا کرو — بیمار جان بلب ہے مسیحا دوا کرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

حاجت پڑی کسی سے نہ مجھکو سوال کی — بر لاؤ جو مراد اس خستہ حال کے
خیرات کچھ دلائی احمد کی آل کی — تکلیف دور ہو مرا اہل و عیال کے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

ہو جلد میں تمہارے زیارت ملے مجھے — بستی میں کربلا کی اقامت ملے مجھے

دو گز زمین ملی ہے تربت ملی مجھے — دنیا و دین میں عزت و حرمت ملی مجھے
محبوب خالق ارض و سما حسین ہیں — آئینۂ جمال رسول خدا حسین ہیں

دل کو مرے جناب کی الفت نصیب ہو — تو اپنا یا وہی یہ شفاعت نصیب ہو
روز جزا نبی کی شفاعت نصیب ہو — رہنے کی واسطے مجھے جنت نصیب ہو
محبوب خالق ارض و سما حسین ہیں — آئینۂ جمال رسول خدا حسین ہیں

دیگر

ای دو جہاں کے سرور مشکل کشا کی پیارے — لخت دل پیمبر مشکل کشا کی پیارے
ای جان شاہ مردان مشکل کشا کی پیارے — خیر النسا کی دلبر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

ای مظہر عجائب دلبند شاہ مردان — تو ہی حسین دلستان تجھ پہ ہے شیدا شیعیان
ہوتی ہی تیرے باعث مشکل سبھی کی آسان — رہتی جہان آرام ای یاور غریبان
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

تو ہی امام برحق تو ہی امین داور — تو مالک جہان ہے ساقی ہے تو ہی کوثر
حیدر وصی احمد تو ہی وصی حیدر — بہر نبی و حیدر بہر بتول و شبر
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

اصل علی کہ تو نے رتبہ بلند پایا — سینہ پہ مصطفی نے ای تجھ کو سلایا
دو دوش پر امام تجھ کو نبی نے بٹھایا — تو ہی علی کا جانی اور فاطمہ کا جایا
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

اختر تو ہی ہے برج یک محمد کو پیمبر — تو نے رکھی کیفیت پا کیشن مصطفی
[illegible] — ای نور چشم احمد ای جانشین حیدر
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

[illegible] — جنت کی تیری کھڑی [illegible]
[illegible] — [illegible]
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

[illegible] — [illegible]

قطرس نے بال و پر ہیں تیرے سبب سے پایا — امیدوار ہوں میں سیدہ کے بچا لے
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

تیرے لیے نبی نے سجدے کو دی درازی — اس سے ہے یہ ہی ظاہر ہیں تیرے تو ہی پیارے
سلطان کشور دین ای رفیع جانبازی — ای صاحب ولایت ای سید حجازی
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

ہر یک تجھی سے تیرا ہے معجزہ نرالا — تو نے جہاز زائر ڈوبا ہوا نکالا
مشکل کشا ہی عالم ہے تیری ذات والا — ای ابن کوثر زہرہ حق تعالی
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

دریا ای مصطفی کا تو در بے بہا ہے — خاطر سے تیرے پیمبر ڈوبا کبھی گیا ہے
تو ہی جہاز بحر عالم کا ناخدا ہے — تو خضر راہ رحمت تو ہی سفینہ سچا ہے
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

الصدق ہی پر قرآن جو نازل — رحمان میں حصہ لکھا لکھے تیرے فضائل
کیا قرب منزلت ہے تجھ کو خدا سے حاصل — آیات پاک رحمان ہی ثنا میں شامل
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

تو ہی امیر شیر تو شاہ کربلا ہے — نا دعلی کا وارث زہرا کا لاڈلا ہے
پیغمبر خدا کی گودی میں تو پلا ہے — جب نام لب پہ آیا تیرا تو دور بلا ہے
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

تو ہی سہی صنوبر بستان احمدی کا — تو ہی چراغ روشن ایوان احمدی کا
تو گوہر نجف ہے عمان احمدی کا — لعل گران بہا ہے تو کان احمدی کا
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

تو نے لیے شہادت یہ معجزہ دکھایا — تیری ہی محافظت کو شہر اسی سے آیا
کرتے تھے طیر اکرام اشہر تیرے سایا — تو غیرت سلیمان آفاق میں کہایا
مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

امت نبی کی تو نے شہیری کی بخشوائی — قربان اپنے بیٹے بھی سب بہا سا
ہمت ہے تیری عالی ای شاہ کربلائی — کر دیں بلا محرم سر کر دی ہی نہ [illegible]

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سلمان تیرے پی نے یک شیر سے چھڑایا — ہے عجب شیر اور اے شیر تو نے بنایا
تشریف یاں ہے تو نے شمعون کو جا بچایا — مجھ پہ بھی وقت ہے مشکل کا وقت آیا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

جس دم میں بغض عمر نے تجھ سے علاج چاہا — پائی شفا سے کامل ہاں دم تجھے بیرا تھا
سر پہ خبر لے آکر دو جی فدا کشا تھا — وہ زخم دل ہے اپنا بخشے نہ جسکو بھایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سلمان سے تیرے یاں پر آئے ہیں مہمان — اس در کی لقا میں ہم بھی ہوئیں ہیں مہمان
ایسا کرو کہ جاؤں بنا سینے ارمان — درد جگر کا میرے لازم ہے تجھکو درمان

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

رنج و تعب نے گھیرا اندوہ و غم نے گھیرا — اقلیم دل کو میرے فوج الم نے گھیرا
چار و طرف ہے آکر فلک ستم نے گھیرا — لیکن تمہاری در کو اب ہم نے ہے گھیرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ابن حسن حیدری اتنا ہے بیکراں — حسن حسین ہے حق نے یہ ان بنایا
صد شکر [illegible] دلکو میرے گھبرایا — اشتی قسم خدا کی عرش خدا ہلایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

اشتیاہ پر سر ہے اعتقاد میرا — آقا نہیں ہے کوئی تجھ سے سوا دیرا
غمنا کے شہ حسین حق کر دو نہ سانا میرا — دریا ہی تو ہے اگر بخشش مراد میرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

بیکس پہ رحم کھاؤ وقت مدد ہی مولے — غم سے بچی جی ٹھیرا او وقت مدد ہی مولے
ابر رحمت لگاؤ وقت مدد ہی مولے — میری مدد کو آؤ وقت مدد ہی مولے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

حاجی ہے تو ہمارا حاجت روا ہمارا — صدقہ حسین کا وصل ہے مدعا ہمارا
درد دل و جگر ہے گولا دوا ہمارا — دست شفا سے اپنے کر دے بھلا ہمارا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

اے شاہ اس گدا کا پورا سوال کر دے — عیش و طرب بجا ہی بلا لی کر دے
تابندہ نجم طالع کیوان مثال کر دے — اے نخل باغ حیدر مجھکو نہال کر دے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہے آرزو جو مجھ پر ہو وقت گل [illegible] — اور آئی تیغ کھینچ کر سینہ میں جا ہمارے
کلمہ ہو صدق دل سے میری زباں پہ جاری — ہو لبیں و یا علی اور پنج تن ذکر یارے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

مدفن کو میرے ہو وے کربلا میسر — روضہ کی تیری ہو وے مجھکو فضا میسر
وہاں درد معصیت سے ہو وے دوا میسر — پھر شفا ہو مجھکو خاک شفا میسر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

منکر نکیر آویں جس وقت پاس میرے — پھر جا رہیں یہیں مجھ ہوش و حواس میرے
جرم و گناہ عصیاں تنہا ہیں [illegible] — تو راہ حق بتانا اے حق شناس میرے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہر دم ہے مجھکو خوف حساب محشر — گر دور کسی میری تو بچیا محشر
ہووے نہ پاک وا اصلا مجھ پہ عذاب محشر — تیری کی ہو وے سر آفتاب محشر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

یہ ہی امید ہم سر و رقیام ہو وے — اے بادشاہ تیرا دن اہتمام ہو وے
زیر لوای حضرت اپنا قیام ہو وے — جا گیر ہیں ہمارے دار السلام ہو وے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دیکھیں بہشت جس خاص و عام مجھکو — سمجھیں ہے حیدر تیرا غلام مجھکو
پل پر صراط کے لیں شفقت سے تھام مجھکو — تو اپنے ہاتھ سے ہی کوثر کا جام مجھکو

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تیرے دامن سے ہو گنہ میرا — گر رشک صبح انور روز سیاہ میرا
بالخیر خاتمہ ہو اے بادشاہ میرا — خالق سے بخشوا دے تو ہر گناہ میرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دریا ہوا کہ [illegible] وقت ختم کر دی — نالاں ہے کیا یاں تک سختی ہے صبح و شام

ہے یہی طاعت نگاہ دی تم سے
شفقت سے عاطفت سے الطاف سے تم

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

مناقب جناب حضرت علی عباس علیہ السلام

السلام جو ہمت تجھے اے باد صبا دے
خوشبوئے در عباس علمدار کی لادے

بھٹکا ہوا پھرتا ہوں خضر سے کوئی کہدو
منزل گہ جانان کی مجھے راہ بتادے

یا غنچۂ عالم میں کھلے غنچۂ امید
سوسن تو کلی اس گل رعنا کی بتادے

نرگس نہیں گو تیری زبان منہ میں پیا نا
آنکھوں کے اشارے سے کنایہ سے جتادے

کانوں میں گلوں کے نہیں پڑتی ہے مری آواز
سن بلبل شیدا تو ہی اس گل کا پتہ دے

اے سنبل تر مجھ سے نکر پیچ کی گفتار
برگشتہ ہے کیوں مجھ سے بتا زلف دوتا دے

دکھلادے قد سرو گلستان علی کو
قمری کے مطلب کو بتا تو مجھے لادے

سچ کہہ جو نسیم آئی ہو تو کربلا سے
بوئے سر عباس کے اے باس سونگھادے

شبنم تو دکھا نہر فرات اب مجھے چلکر
کشتی مرے مقصد کے کنارے پہ لگادے

بلبل اوسی گل کا ہوں میں پڑا لاکہ مرا
تو یاد دلا کر یہ مجھے داغ نیا دے

ہنستا مرے رونے پہ ہے کیا اے گل خندیدہ
برق آہ کی تیرا کہیں خرمن نہ جلادے

باغ دل مغموم سے نکلا کرے پیچ کر
صرصر کو کوئی میرا پیغام ذرا دے

ناحق تو ہوا ہے جو سوسن میں کہے دل
تو باغ جہاں سے ترا نام مٹادے

کردے شجر خشک ہرے شل سے بہیر
اعجاز اپنے لب گلگوں جو ہلادے

کیا آتش دوزخ سے ڈراتا ہے تو مجھکو
لپٹا ہو جو انگارا نہ سینے میں لگادے

سقائے سکینہ کا میں ذاکر ہوں نہیں غم
دم میں جو بہشتی کرۂ نار بجھادے

اے چرخ کہن تازہ ستم دیکھ نہ ہو باغی
سبزہ کی طرح خاک میں تجھکو نہ ملادے

بھولا ہے تو کس بات پہ پھولے نہ پھلے گا
رکھیو یاد روش جسکی اب دل سے بھلادے

کیوں سرکشی کرتا ہے تیرا پاکو جتادو
تو سر ترے زمین پہ جو جھکادے

یہ عرض ہے عباس علمدار سے اپنے
ہو مجھکو آفات زمانہ سے بچادے

بابا نے ترے شیر سے سلمان کو چھڑایا
تو مجھکو غم و رنج و مصیبت سے چھڑادے

اے لخت دل شیر خدا یار و مشیر
مخلوق کو شرارۂ ظالم کے خزا دے

ہاتھوں میں ترے ہے ید الله بہر آہ
تو چاہے تو صدر میں خیبر سے گرادے

البرز کو ہاتھوں سے اکھاڑا ہے علی نے
تو ایسے ہی کوہ غم و درد کو ڈہادے

زیبا تہا محمد کا علم تجھسے جوان کو
پھر کیوں نہ میں صفت تجھے شاہ شہدادے

مانند علی زیر تیغ لٹے ہیں تم تن تنہا
لاکھوں تھے ادہر شام کے اسوار و پیادے

قربان بھتیجی پہ کیا گوہر جان کو
جرأت سے گھسے نہر میں پانی کے ارادے

حصے میں سکینہ کے گئے ہیں
وہ ہی ہے ہاتھوں نہ کیوں تمکو دعا دے

یک ٹولی سو کھی ایتوں کہتے تھی معصوم
پانی مجھے جلد آ مرے عباس پلادے

مقسوم میں پیاسے کے تہا آب گرنہ
تو وہ ہے کہ دریا ہی ٹہوکر بہادے

کہتے تھے حسین ابن علی از رہ انصاف
عباس سا بھائی تو زمانے کو خدا دے

جب ہاتھ کٹے تھیں تیغ شرکی پکار
ان ہاتھوں کو اگر مری آنکھوں سے لگادے

کیا رتبہ ہے خالق نے دیا علم تجھکو نبی کا
والد کو ترے تیغ دی موسے کو عصا دے

مردوں کو جلائیں وہ تو گر تو انکو اٹھا
عیسے کے لبوں کو تری ہاتھوں کو شفا دے

تعظیم تری کیوں نکریں احمد و زہرا
صورت جو علی کی ہے تجھے ہے

وہ حسن کہ خورشید و قمر تک ہیں جان عاجز
گر زلف مسلسل سے رخ تاباں سے ہٹادے

بدلی ہی ہوئی دیکھی جو نظر ابر سیہ کے
کاکل ترا ار ور اوسکی نقل کی گھٹا دے

گر ویہ ہے کبھی محروم نجائے
سائل جو ترے دروازہ پہ آکر جو صدا دے

کیا جانئے شاہوں کو ملیں ہیں ترے کیا
جب سلطنت و تاج شہی بھیک میں گدا دے

دریا میں نہیں موتی نہ بدخشاں میں یہ لعل
الکہ میں نقد ان لوگوں کی دولت کو لٹادے

تیری سی ہے ہمت نہ سخاوت ہے کسی میں
ناکام کی بگڑی ہوئی کا منہ بکو بنادے

درگاہ الہی میں یہ میری دعا ہے
در پر ترے یکبار مجھے لا کے جا دے

دکھلادے خداوند تعالی ترا روضہ
گلگشت کو فردوس کے کیا شاد

سر پر مرے ہوا اون در و دیوار کا سایا
تا تاج فریدون تجھے ظل ہما دے

تیری لب جان بخش کی ہے دل میں تمنا
اے عیسی آفاق تو مردوں کو جلادے

رکھتا ہوں تمنا شربت دیدار کی ہر دم
بیمار محبت کو مری دارو دوا دے

دو مخمل جو اثر مجھے طور کا سرمہ
خاک کف پا سے مری آنکھوں کو جلادے

گر فکر مری رزق کی ہو تو اوسکا پسر ہے
حق اپنا جو محتاج و فقیرونکو کھلا دے

شبیر کے تجھکو مدد النور کی قسم ہے
ہو مجھے روز یہ زر و لطف عطا دے

زندان الم میں ہوں تن مبتلا ہر پہر
آفت سے رہائی مجھے اے عقدہ کشا دے

جانکندنی میں ہیں مری دیکھیے آقا
اگر ملک الموت جو پیغام قضا دے

دنیا میں بہت میں نے مصیبت ہے اوٹھائے
دکھی ہوں اس لئے کو فرشتہ نہ دکھا دے

ایذا نہ ہو کچھ جانکو آسانی سے کھینچیں
جھپکے نہ پلک تیری یاد ان سے بھلا دے

جب چھوٹ گیا جان سے اور تن ہے کفن میں
تو اپنی زیارت کی ذرا جلد تو پہنچا دے

زیارت جو میسر ہو شہیدونکی زیارت
جنت میں لیجا دے مجھے سو اوسمیں بسا دے

روضہ کو تیرے چھوڑ کے گردون پہ چڑھون
موسی کی طرح طور پہ جانا دے

مدفن میں مرے آؤ تو ہے علی عنایت
یہ خاک بسر خاک آنکھونکو بچھا دے

تقریر نکیرین سے ہو نہ زبان بند
تو مجھکو جواب انکی سوالونکا سکھا دے

دنیا تو کٹی جیسی کٹی باقی ہے عقبے
ڈرتا ہوں خدا سے گنہ کی سزا دے

دیکھ میں ہے الیسی گنہ کی کچھ نہیں عبادت
مجبور کو بیکس کو نہ الزام خطا دے

یہاں فکر معیشت ہے وہان خوف جہنم
سنکر یہ مصرع کوئی خضر کو سنا دے

اس وقت یہ فریاد ہے یہاں ہاتھ نہ دل
تسکین کوئی کیا دل ناکام کو بہلا دے

تو کھول کے لب لعل سفارش کو تو [illegible]
ستار سراسر کے عیبونکو چھپا دے

زہرا و علی حیدر و حسنین کا صدقہ
غفار سے بخشش مری محشر میں ادا کر

تشنہ دہن ہوں تمھی اگر ہاتھ پہ خیبر
تو بخش پاک سے عاصی کو ولا دے

محبوب خدا اس کو ارم کرنے اشارہ
رضوان سے کہیں باغ ارم کا در کھلا دو

مشہور ہے تو مصیبت میں ہر اک دیکھ کے میں
الیوان مرد حسن مبشر دیا دے

حیدر کہیں شبیر پیاسی کا ہے مداح
قنبر تو پیالا کوثر کے منگا دے

زہرا کہیں صدقہ مرے بچے کو ر کفن کا
عباس ہے حامل جنت تو بسا دے

عصیاں کی سبب تاب کے نہیں ہے مرے [illegible]
محسن کو تجلیاں تو ترسہ کر بچا دے

فدویکو یہ سب کچھ تو ملی تیری بدولت
پیرو کیسی اسیری میں تو مجھے لبا دے

آ ہمراہ لے بانو معصومہ سکینہ
یک جام لبن یا کہ سو تو اپنی پلا دے

بچ جاؤں قیامت کو میں دوزخ کی لپٹ سے
تو گوشہ دامن جو ذرا اپنا اوڑھا دے

جب آئی سوا نیزہ پہ خورشید قیامت
تو مجھکو جگہ زیر علم روز جزا دے

غوث مری ہو کے جو غلام اپنا بنا کر
دربار علی میں مجھے قنبر سے ملا دے

دشمن پہ مرے ہو تری تلوار کا [illegible]
قوت اسد اللہ کی اے شیر دکھا دے

جیون بہت سید السدہ نامہ [illegible]
محتاج کی حاجت تو ذرا آنا [illegible]

دولت دے فراغت دے او انعام کرم
رشیا ہ مشتاق کا شفاعت کو صلہ دے

دیگر

تو خاصہ درگاہ خداوند احد ہے
تو لخت دل غازی صفین و احد ہے

مانند ید اللہ تجھی قوت ید ہے
کیسی ہی مصیبت ہو ترا نام سپر ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو شمسہ ایوان شہنشاہ نجف ہے
تو سرو گلستان شہنشاہ نجف ہے

تو شیر نیستان شہنشاہ نجف ہے
تو رستم میدان شہنشاہ نجف ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

عباس ہے تو مہر درخشان امامت
عباس ہے تو لعل بدخشان امامت

عباس ہے تو شمع شبستان امامت
عباس ہے تو نیر تابان امامت

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو شیر کا ہے شیر شجاعت کا دہنی ہے
آفاق میں تو ہے شمشیر زنی ہے

ہاتھوں سے عیان صولت شیر [illegible] ہے
بازو میں ہے زور حسین و حسنی ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

زیبا تجھے فرزند پیمبر کا علم ہے
رتبہ میں تو جعفر طیار سے کم ہے

تو چشمہ احسان ہے اور ابر کرم ہے
اس در کا گدا جام لیے [illegible] جم ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مشتاق سکینہ [illegible]
تو [illegible] قربان

مشکیزہ [illegible]
[illegible]

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ہم آگئے تیری کیوں نہ کریں التماس امید — وہ قطرہ تو دریا ہو وہ ذرہ ہی تو خورشید
کیا خاک صدف کو تیری بخشش کی ہو تقلید — دُر اوس کی خدمت خاک تیری ہوئی الفت جاوید
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ای ماہ تو ہر لوح دہ کا نشانہ دین ہے — تیرا کف بار شک مہ چرخ برین ہے
تو وہ ہے کہ ہمسر ترا عالم میں نہیں ہے — جنت جسے کہتے ہیں تری در کی زمین ہے
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مشہور ہے ہمت تری تشنہ دہانی — تن بھائی کی دریا پہ نہ پایا تو نے پانی
کی پیاس میں اطفال کے برباد جوانی — جس دم سنا یا نوی بیکس کے زبانی
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو تاج سر عرش علی ہے علی عباس — تو بادشہ ارض و سما ہے علی عباس
مخلوق کا تو عقدہ کشا ہے علی عباس — کون اپنا یہاں ہے سوا ہے علی عباس
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

خالق نے دیا ہے تجھے کیا شہ والا — المنۃ للہ تبارک و تعالے
جو خاک مذلت پہ گرا تو نے سنبھالا — ڈوبا کوئی گرداب بلا میں تو نکالا
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

کیا کیجیے اظہار تری فیض و عطا کو — دولت تری ملتی ہے خلق خدا کو
بھولے ہی نہیں ہیں تیرے دست سخا کو — دنیا ہے تجھے دریا طلب در میں گدا کو
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

در سے ہم کا جو سائل ہو تو بخشے تو خزینہ — دی مہر سلیمان نے مانگی جو نگینہ
از بہر لب تشنہ معصوم سکینہ — کر بحر حوادث سے مرا پار سفینہ
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مدت سے گرفتار غم و رنج و بلا ہوں — مشکل کی [illegible] ان دنوں مصائب میں [illegible]
ممدوح تو میرا ہے میں مداح ترا ہوں — کر حق سے سفارش جو میں آفت سے رہا ہوں
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ہے کوچ کوئی دم میں علمدار کی سفر کا — کھولا الم آہ ذرا ابتر کی
کیا رو دوں نشان ہے نہیں انگلی نہ ابر کا — ہو تو ہی معالج مری درد جگری کا
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ای ابن علی حیدر کرار کا صدقہ — محبوب خدا احمد مختار کا صدقہ
مظلومی شبیر دل افگار کا صدقہ — اور بیکسی عابد بیمار کا صدقہ
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو نے ہی بلیات سے خلقت کو بچایا — ای میرے خبر وقت زبوں مجھ پہ ہی آیا
فی الفور سے قید مصیبت سے چھڑایا — جو کوئی عقیدہ سے سخن لب پہ لایا
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

عالم میں ہے انصاف عدالت تیری مشہور — طاقت نہیں کا ہ پہ سیلاب کی ہی زور
لیکن غم و کلفت سے نہیں ہوں [illegible] — ہے سیل فلک درپئے ایذا دہی مور
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اس گردش دوران نے کیا بے سر و ساماں — ہر تشنگی بخت سے ہوں حال پریشاں
رنج اپنا جو کہتا ہوں تو تجھ سے ہے خجالت — کس سے کہوں میں حال کہاں [illegible]
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مولا تمہیں مشکل ہے تمہیں کی قسم ہے — اور شہ گلوئی علی اصغر کی قسم ہے
بیوہ ای حضرت اطہر کی قسم ہے — معصوم سکینہ کی تمہیں کی قسم ہے
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

جب تک کہ جیوں خلق میں [illegible] — نزا اہل الم و رنج سے ہو راحت سے [illegible]
عشرت تری نام کو عشرت سے [illegible] — محفوظ غم و درد مصیبت سے [illegible]
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مداح کی تجھ سے یہ عرض [illegible] — [illegible]
سایہ میں علم کی ترا مداح کھڑا ہو — [illegible]
حل کر مری مشکل کو توحید کا اسد ہے — یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

دل میں ہے شفاعت کہ دم ہے [illegible] — لطف ہو مرد ذکر خدا و ردِ پیمبر
لوں حیدر و حسنین کا [illegible] — ہو خاتمہ بالخیر اسی بیت کی اوپر

مناقب شان حضرت علی اکبر علیہ السلام

علی اکبر کی ہوئی کسکی صورت — سر پا تا تہی رسول عربی کی صورت

کب روا ہی جو کہوں حور و پری کی صورت — ہی تصور ہمیں تو بے ادبی کی صورت

قلم نور سے نقاش ازل نے کھینچے — نور شمع حرم لم یزلی کی صورت

خوبی و شکل و شمائل حسن کا سکنات — سید ہاشمی و مطلبی کی صورت

وہی قامت وہی انداز وہی حسن و جمال — جملہ اعضا شہ یکی مدنی کی صورت

گر رقم کیجیے اوس سنبل سے گیسو کی بہار — کلک سرسبز ہو نخل چمنی کی صورت

موی سر شمع جو دیکھے تو اوٹھے سر سے دہواں — ہو پتنگے کی سی اوس مانگ چلے گی [illegible]

سرگین چشم سی ہو نرگس شہلا حیران — الٹے بیخود ہو کہ ہو بینگی کی صورت

مانی چین جو شکل کی بنائی تصویر — تو بگڑ جائی غزال ختنی کی صورت

کہف اخلاص کا مژگان ہیں ابرو اصحاب — سر دشمن کو ہیں [illegible] کی صورت

چمک ابرو ہی ہے تیغ کو نسبت جہاں ہے اعلیٰ — ذوالفقار اسد اللہ جری کی صورت

صاد نشانی نور انی کی ہی بلکہ — رکھے انکھوں پہ کلام احدی کی صورت

انکھیں جو دیکھیں نہیں دیکھیں ابلیسی ہے — ہیں عیان ہیں بے عالی نسبی کی صورت

کان کا وصف کیا کان میں ہیں امکان — جلوہ اوں کا ہو نکالی کان [illegible] کی صورت

اوس بال کا جو کریں تو یوسف ہو زبان — ذائقہ دار ہو مصری کی ڈلی کی صورت

دانت و دانت کہ جن آ تنہو موتی [illegible] — لب ہے بے رنگ سے لعل یمنی کی صورت

سنی اوس گلکی جو شیریں سخنی کا شہرہ — بے شمار ہو طوطی کی کلی کی صورت

جاہ اوس سیب ذقن کے رہی منظور — ابن یعقوب نے دیکھی تہی [illegible] کی صورت

سینہ صاف کو گر آئینہ نور کہوں — تو بگڑ جائی زجاج حلبی کی صورت

کمر اوس کی نظر آئی نہیں مثل [illegible] — کہوں معدوم ہی ہی بیخبری کی صورت

پڑہ تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ — ہو گیا [illegible] کہیں لطیفہ غیبی کی صورت

تہی کمر بستہ کمر باندہی تہی بیکا — کربلا میں علی اکبر نے علی کی صورت

تیغ تہی زیب کمر شمشیر زرین [illegible] — حسن تہی محمد کے وصی کی صورت

پدر [illegible] کی کمر ٹوٹ گئی — [illegible] تہیں تہی علی [illegible] کی صورت

گہی جنین تو عدو کہنی لگی صلی علی — خوف آتا ہی یہ کون آیا نبی کی صورت

جلوہ گر دیکھے کے نور نبوی صبح سے — زرد چہرے سے ہوئی شمس شفق کی صورت

میر کو شہ کی طرح زین سے گارو نکا — خون دونی بہا یا تہا ندی کی صورت

کمر کو ہلا دیتے لشکل حیدر — گرد کہا دیتے وہ خیبر شکنی کی صورت

ہاتہ تہی اوس گل رعنا کی جو گلدستہ — حیف ہی ہوں قلم شاخ بری کی صورت

ہاتہ کی انگلیوں کو صورت اللہ لکھا — ہی ہے مضمون قلمی کی آیتی کی صورت

پاؤں وہ پاؤں جو اپنی سر انکھوں پہ رکھو — نہی دولت ہی یہی [illegible] کی صورت

ناخن پا کو جو دیکھے تو مہینوں [illegible] — نظر آئی نہ ہلال فلکی کی صورت

نہ ہٹی بادیہ میں تیر کی بہی کو قدم — تہی پامردی ثابت قدمی کی صورت

دیکھی طوبی قد بالا تو یا میں [illegible] — یا بجل ہو ہوا ہی تہی کی صورت

اوٹھ کے تہی دیکھتے قرآن کے پارہ [illegible] — تہی ہر صبح حسین ابن علی کی صورت

تجھ سے شہزادہ کا دیکھو رکھ [illegible] — نہ کہا ہی مجہی حق دربدری کی صورت

تیرا دیدار عینیہ ہی نبی کا دیدار — دیکھوں تجھ سے سپہر نبوی کی صورت

کربلا میں [illegible] کی یارب ہو نصیب — کروں گلگشت نسیم سحری کی صورت

غنچہ دل میں ہی صورت خوشبو بسی — تجھ نہال چمن مرتضوی کی صورت

کوئی جنت میں [illegible] قدم — گر [illegible] تہی ہی گلی کی صورت

گردش چرخ ستمگر نے کیا [illegible] — دیکھو اوسکی [illegible] کی صورت

دن جو [illegible] میں [illegible] فلک — تو [illegible] نصیبہ کا [illegible] کی صورت

کس طرح حالت دل [illegible] — کیا بیان [illegible] جگر کی صورت

اس طرح کی [illegible] بگار [illegible] کام — [illegible] صورت [illegible] کی صورت

ہاتف [illegible] — [illegible] سبب [illegible] کی صورت

[illegible] میں [illegible] وقار — [illegible] احباب [illegible] کی صورت

ہی یقین [illegible] افلاس [illegible] — دیکھئے [illegible] کی صورت

عرض [illegible] دریا میں [illegible] ڈوب جاتا — [illegible] کی صورت

دم نکلتا ہی [illegible] — [illegible] کی صورت

آرزو اپنی یہی ہے یا شہ خواہش میں   نظر آئے مجھے مقصود دلی کی صورت
یہ تمنا ہے کہ اے شیر خدا کے پوتے   کچھ شفاعت مجھے کر دو داد رسی کی صورت

مناقب در شان حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی حسنی حسینی رضی رحمۃ اللہ علیہ

شہنشاہ ہو تم شہ جیلانی ہو تم   راز دار واقف اسرار ربانی ہو تم
فی الحقیقت معنی آیات قرآنی ہو تم   لاڈلی شبیر کے ہو شبیر کے جانی ہو تم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دوش پر تھی مہر نبوت جلوہ گر   نقش تھے پائے محمد کے تمہارے دوش پر
افتخار نسل آدم تو ہوا ای عالی گہر   صالح و مصلح ابو صالح سے ہیں تیرے پدر
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

سیکڑوں دریا بہا دالے ہیں باران آپکے   خلد میں ادنیٰ غلام موسیٰ ہیں غلمان آپکے
خلد میں ہے سلسبیل و باغ رضوان آپکے   ساکن عرش علی ہوں ہیں ثنا خوان آپکے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

تیرا اقبال و رفعت تمکو کہنا ہے بجا   گوہر بحر طریقت تمکو کہنا ہے بجا
جلوہ انوار قدرت تمکو کہنا ہے بجا   صدق و سر فی الحقیقت تمکو کہنا ہے بجا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

صاحب معراج پر جیسے رسالت ختم ہے   شیر یزدان شاہ مرداں پر شجاعت ختم ہے
اور شاہ کربلا حسین پر شہادت ختم ہے   آپکی ذات مبارک پر ولایت ختم ہے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ای دل و جان علی ای شیر بستان علی   ای در درج شرف ای لعل تابان علی
تو ہوا ای شیر شہ شیر بستان علی   تجھ میں ہے رعب اور صولت شاہ مردان علی
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

نہیں کوئی تجھ سے مہر و ماہ مجسم   نور ایمان تم سے روشن ہو گیا ہے یکقلم
تم سلیمان تخت عرفاں کے ہو ای والا حشم   تیری ہے جن و بشر سب پر منقبت دمبدم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

بو علی بقراط ہیں طفل دبستان آپکے   ہیں دوا ساز ہیں جالینوس لقمان آپ کے
ہم جاں ہیں دوستی بیمار ہجران آپکے   ہمکو کیا امید صحت غیر درمان آپکے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

خواب میں دیکھا نبی کو والدہ نے شک وہ نور   قرآن کا جسم ہے ایک مشعل کا ظہور
ہو گئی اطراف عالم میں چمک نزدیک و دور   راوی صادق نے لکھا ہے تمہارا تھا وہ نور
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ذکر حضرت کا ہے محبوب المعالی میں لکھا   حضرت یارب کو نبی کی آئی تم ای مقتدا
مرقد انور سے نکلی دست محبوب خدا   تجھکو ای پیارے خدا کی پیارے احمد نے کیا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

لڑکی آدم زاد کی اک جن اٹھا کر لے گیا   ای حسن سے نہ پایا اوسکا کچھ پتا
تمنے دکھلائے کرامات علی مرتضیٰ   جن تیری خوف سے لڑکی کو حاضر کر دیا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ای جگر بند جناب حیدر دلدل سوار   وعظ میں منبر پہ تیری پاس آیا ایک یار
سر کو رکھ پائے مبارک پر ہوا دل سے نثار   تیرے چہرہ پر جلال حیدری ہے آشکار
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

عارف حق اولیاء اللہ بر از من   تجھ میں ہے خوشبو جیسے تجھ میں خلق حسن
تم ہو قائد ہم سے حضرت کے زائل ہو محن   کر مجھے آزاد غم سے شہ باغ پنجتن
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

زندہ مردہ کو کیا جیسے نبی نے بار ہا   یہ کرامت ہے نبی کی ہے یہی تیرا معجزا
حکم سے تیرے ابھی مر جاے پیغام قضا   اولیا کی حق میں حق نے لا یموت ہے لکھا
غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

شہرہ آفاق ہے حضرت کرامت آپکے   چشم حق بیں سے کوئی دیکھے حقیقت آپکے
دین و دنیا میں ہے جاری جوش رحمت آپکی   امت ختم رسل پر ہے عنایت آپکے
غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم   فخر جیلے شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دن قیامت کی باحکام خدا و مصطفیٰ   تم گنہگاران امت لاوگے بخشوا خدا

اور کہو گی غوث اعظم حمد سی کہ ای خیر الوریٰ … بخشوا دو انکو تب حضرت کہینگے مرحبا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

آرزو در کی تری مجھکو ہی اے جنت نشین … دل مرا اس شعر پر ہی لوٹتا شاہ عرش بین
زایران روضات را از در خلد برین … سید آواز طبتم فادخلوہا خالدین
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ہی لقب مشہور تیرا خلق میں اے ابن میر … تو ہی ہی تیرا خلائق تو جہان کا دستگیر
ای امیر ابن امیر ابن امیر ابن امیر … آستانہ چھوڑ کر تیرا کہان جاے فقیر
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

تم دوا ہو تم شفا ہو تم سہی ہی من و امان … در ترا دار الشفا ہی گہر ترا باغ جنان
ای طبیب دردمندان چارہ ساز بیکسان … دور کر میری مصیبت شاہ مردان سلامان
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دین احمد شکل انسان بنکے ای شاہ انام … ایسے کہنی لگا مین نا توان ہون اب تمام
تمنے قوت دی کیا زندہ بالطاف تمام … اس سبب سے ہو گیا تیرا محی الدین نام
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

حق نے کیا کیا دی ہی قدرت مصطفیٰ کی آل کو … گور سی تمنے اوٹھایا مردہ صد سال کو
قول سے ہی لگا بجا زندہ کیا قوال کو … دو جہان مین بر کتین دین کے بلند اقبال کو
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

حامی شرع مبین ای دیندار مصطفیٰ … ای سر رسید وزیر کبار مصطفیٰ
تو شفاعت کو نہ بہول ای یادگار مصطفیٰ … یہ ہوس ہے آنکہ سے دیکہون مزار مصطفیٰ
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم … فخر عیسیٰ شاہ موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

قصیدہ مدح حضرت سلطان العارفین صاحب

تم ملک دین کے شاہ ہو سلطان عارفین … دیندار و دین پناہ ہو سلطان عارفین
سینہ تجلیات الٰہی سے ہے بہرا … تم رشک مہر و ماہ ہو سلطان عارفین
دیکہی جو روشنی تری انور کی خواب مین … یوسف کو تیری چاہ ہو سلطان عارفین
شمس و سما ہی شمسۂ ایوان بارگاہ … تم چرخ پایگاہ ہو سلطان عارفین
رحم و کرم حضور کا تمتہ ہو بیان … دفتر اگر سیاہ ہو سلطان عارفین
خدام بارگاہ کی جس جا قدم ٹہین … آنکہین اپنی فرش راہ ہو سلطان عارفین
حاجت روا تمہی ہو مشکل کشا تمہی … مخلوق کی رفاہ ہو سلطان عارفین
ممکن نہین وہ پاوے نہ سرکار سے مراد … جو تم سے دادخواہ ہو سلطان عارفین
ڈوبا ہون بحر غم مین مجھے پار کیجیے … بیڑا نہ یہ تباہ ہو سلطان عارفین
مقصد مرا بر آئیگا ہی علین جشید انشیت … کچھ مہر کی نگاہ ہو سلطان عارفین
جب تک کرین آپ علاج اس مریض کا … کیونکر مرا نباہ ہو سلطان عارفین
دلسی جگر سی سینہ سی ہی مرض کو دور … لب پہ نہ آہ آہ ہو سلطان عارفین
آسیب سحر حملہ مرض دفع کیجیے … جو کچھ کہ اشتباہ ہو سلطان عارفین
اس آستان پاک کا ادنیٰ گدا ہی خلقت … تم میرے بادشاہ ہو سلطان عارفین
تم دو شفا تو حضرت عیسیٰ کی دم سے ہم … ہو نہ ہون واہ واہ ہو سلطان عارفین
مختار تم ہو حق سی کرادیجیے معاف … جو کچھ مرا گناہ ہو سلطان عارفین
جی چاہتا ہی میرا کہ جب تک ہی دم مین دم … مین ہون اور یہ بارگاہ ہو سلطان عارفین
عقبیٰ مین تیری فیض سے خلد نصیب ہو … دنیا مین عز و جاہ ہو سلطان عارفین
صدقہ نبی کا جلد شفاعت کی لو خبر … تم عاشق اللہ ہو سلطان عارفین

دیگر

کوئی مراتب سلطان جیو کو کیا جانے … جناب ختم رسل جانے یا خدا جانے
تمہاری تربت والا کی ہے یہ تاثیر … جہان نہیں ہوتے ہین مقبول کیا جانے
تمہارے سامنے ہین پست دین کے سلطان … سمجھا خلق اونہین تباہ و بہرا جانے
تمہارے آگے ہی موتی ہشت کی بی بی … بجز بتول کے کون انکا مرتبہ جانے
علی نے زندہ نصیری کیا بہتر بار … پہر اونکو قوم نصیری کیون نہ خدا جانے
تری دعا سے جو آئی ہو قضا پہر جائے … جو تیری سید مین سودا لے قضا جانے
ہزارون کشتہ طعن فان تمسی ہوے زندہ … خدا کی خلق نہ کیون تمکو نا خدا جانے
مری مسیح نے مردہ جلا دیا میرا … طبیب مرض الموت کی دوا جانے
تمہاری گرد قدم سے مریض صحت پائے … یہی دوا ہی دربان کی شفا جانے

فدا ہیں ہم لب لعل پہ یمن والے
جو دیکھے مردہ تو عیسیٰ کے معجزا جانے

کہ جن کا تیری اگر آپ دیکھ لے موتی
ہر ایک قطرہ کو یاقوت بے بہا جانے

جو شیر خوار ہے جاتی ہے شیر نہر لبن
مریض شربت ہاں کا مزا جانے

جب ہاتھ ہی تیرے ہیں موتی کی جا در رضوان
ارم کے باغ کو تیرا محل سرا جانے

تمہارا گنبد مرقد ہے جس سلطانی
گدا اگر اوسکو کیوں نہ سیاہ ہما جانے

جو بیٹھے در پہ تیرے ہیں یہ تخت کاؤسی
فلک کے مسند اطلس کو بوریا جانے

غبار راہ کا تیری جو کاش آئے نظر
تو نور دیدہ عمران توتیا جانے

بلا سے چھوٹے جو اس در پہ ہو بلا گردان
زمانہ کیوں نہ تجھے دافع بلا جانے

خبیث دیو او آسیب تجھ سے ڈرتے ہیں
کرامت اسکو کوئی یا تیری دعا جانے

معین دین ہے سلطان عارفین ہے تو
گروہ عام تجھے خاص اولیا جانے

ہزار ڈھب سے کرے شیطان فتنہ ہو گمراہ
جو تجھسے ہادی و مرشد کو رہنما جانے

جو ہوتے شمس سے آسمان واللیل
تو مہر چہرہ تابان کو والضحی جانے

تمہاری خاک میں لوبان کی ہے تاثیر
مریض نے جو لگائی مرض لگا جانے

کروڑوں نسخہ اکسیر بہا کر پھینکے
مخصوص اس سے تیری کو کیمیا جانے

دل شکستہ ہزاروں کے تیرے جوڑ دیے
جو شیشہ ٹوٹے تو کب شیشہ گر بنا جانے

تیرے لے سو کبھی تجھ کو دمیں ہیں ہر
بجا ہی جو تجھے سروں کا باغ بنا جانے

جو لائے تجھ سے عقیدہ نہال ہو جاوے
چمن مراد کا اسکے ہرا بھرا جانے

اثر ہے حیا تجھ میں جو شہرہ تیری عدالت
ملا یا ارے تجھے تو کھولا جانے

بکیوں ہوئے ہو گرم چہ قہر کی ہرستی تیری
علی ہی باز کبوتر کا تذکرا جانے

نہ خوف شیر کا ہے تیری گرگ کا ڈر
جو بیر کو بھیڑ یا دیکھے تو شیر سا جانے

نیسان سیاہ ہو لگی کسیکو نہ زہر کا ہو اثر
جو تیری زلف میں عقیدہ سے مل رہا

ہزاروں دیکھے لیے ہیں عاقل و کامل
کوئی نہ نقش نہ تعویذ کا بتا جانے

طمع میں ہیں گرفتار سبکے ہو سب سے ہراس
بجائے کوئی عمل کو نہ میں جلا جانے

یہ دقت کا تحملکا اگر لو تیری سیاہ ہیں
فرشتہ بیکرنہ کا لی نہر کا لکھا جانے

سیاہ شاہ یہ سیاہ کرو تیرا ورد ہم
جلیلہ ہوتا ہے میں کا تجھے کا داغ اٹھا جانے

بتا دی گلگلی میر انکی قال میں ملا
مراد پوری ہو گر کاہی قبا پیدا جانے

یہ دیکھو طرف کہ یاری پیلا و بھر ستے
وہ فتح سحر کی ہانڈی کو پکا جانے

طبیب وہ کہ مرض کے ذرا انہیں سمجھا
جنون ہے خفقان کو جو ماننا جانے

لکھیں جو نسخہ میں عنبر کہیں نیا بیمار
بلا میں کبھی آئی ہو اون کے تو بلا جانے

یہ سبب یا و دعا سی ہیں تجھی کے ساتھ
کہیں کسی سے کوئی کیا بھلا جانے

بحکم شافی مطلق شفا ہوئی ہے
مریض جو شفا تیری کیا جانے

خلل جو باقی ہے اسکو ہی فتح کرو
تو وہ حکیم ہے اثر کی بنا جانے

کنارہ کر گئے احباب اقربا کو
کسی کو سمجھ چاہئیں آشنا جانے

خدا نہیں بخل کے تیرے ہیں ہو کے دیر
کہ کس جوش کی جھلی یا غم میں آ جائے

خبر لے تجھ میں تن سر یار ہو کے
سو تیری کوئی کیا اس کا مدعا جانے

اٹھا یا خرچ اس آفت نے ہیں پھر
وہ کیونکہ بیٹھے ہیں کوئی و اٹھا جانے

بدولت آپکی ہو قرض سے سبکدوش
مری مصیبت و کلفت دور بھر جانے

تیرے دعا سی شفاعت کو کرو تم لالا
خدا تجھی تیری دروازہ کا گدا جانے

دیگر

دیکھو ہم اسی سلطان تیری جوکیہ یا رکے
نہیں ہے سوتے ہو تم ہر ایک بیکس لاچار کی

تو حسن ہے تجھ میں خلق حسین
اور تجھ میں عدالت ہے خدا حیدر کرار کی

واہ اعجاز نبی ظاہر ہے ہر شب
حضرت صدیق کی او از دہا غار کی

اشہرہ ہوتا ہے تیری خوف سی لرزتا جاتا ہے خاک
کانپ زائر کو ہے کیا تاب ہے ہے مار کی

شہرہ آفاق ہے ہر العلم کی جنگ
شاہ خیبر گیر نے جان ہے تلوار کی

سایہ تیغ خدا ہی سر پہ تیری
ہو جس تو ولایت میں سرکار کی

زلف حضرت کہتی ہے اسپیت کو بہا
مار و گردن ہے مرتضیٰ ابر وخمدار کی

شہرہ سی نگل ہے انصاف نہیں
ہو الجھے تو فورا الجھی کی خار کی

تیری محفل کی سکندر آئینہ دار ہے
نقش جو ہی آئی دارا تیری خدمتگار کی

کیا تماشا ہی کہ تو دور دکھ ہو
آرزو نیسان کو تیری دست گوہر بار کی

ہو گیا منہ زرد تیری نقش پا کی
تجھ سے کیوں نہ تجلی چاند ذرا اٹھا کی

شبہہ کیا تیری لب و دنداں سے ہی لعل یمن
آبرو جاتی رہی لعل و در شہوار کی

تیری کن میں جل رہی ہے باغ جنت کی بہار
دیکھ لے بلبل تو الفت چھوڑ دی گلزار کے

سرو گلشن آپ کے در کا عصا بردار ہے
پھر جدا ہووے تو ہو باغی کو صورت دار کے

گنبد افلاک سجدہ کے لیے خم ہو گیا
قد رہا لا دیکھ تیری سایۂ دیوار کے

جو بھی پانی کنوئیں کا تیری پھر ممکن نہیں
چاہ ہو جنات تجری تحتہا الانہار کے

ایک تل بھر بھی طبیبوں نے نہیں چھوڑا خلل
آنکھ پڑتی ہی تو تجھ پر مردم بیمار کے

کشتۂ سیم طلا مفلس کہاں پائی جسے
فکر ہو مغز فلوس و شربت دینار کے

قیمتی لکھتے ہیں اہل طب و اسیجی کیا
تھا نہ بیمار کو دکان یا ہو کار کی

قصہ مو جز شرح اسباب ہے تجھ بھی نہیں
کوئی پوچھو تو دوا ہیں پھر گئیں ازار کی

تو حکیم انبیا نے صحت بخشا ہے دوا
تجھ کو خاطر ہی برابر مفلس و زردار کی

جسکی حکمت کو ہی مخزن علم و عمل
تھے میں گردن خم ہو افلاطو نیشیا رکے

درد مند آئی تیری در پر تو وہاں کیونکر نہو
بن گئی دار الشفا درگاہ تجھ سرکار کی

تو نے مردہ کو جلایا کام عیسیٰ کا کیا
واہ ری قدرت لب لعل شکر گفتار کے

رہی ای یار کی دل اپنا تجھ پر اردو تن
تو نے دریائی بلا سے میری کشتی پار کی

گر زیارت میں تیری ہی نور محمد ہو عیاں
ٹکٹکی بندہ جاتی چشم کو کر سیا کی

دیکھ پائی اونکا رو ہل رسی تن چرخ پیر
بھولے رنگت سبز اپنی خبرہ دستار کے

جسکے اعلیٰ مرتبہ حضرت علاء الدین کا
شوق سے گردن جھکی جاتی ہے ہر زوار کی

پھینک دی ململ کی گردوں نے اطلس اپنی جبا
چادر تن پیت دیکھ اوس خاصۂ غفار کے

بانکی پیڑہی آئین کیا بانکی مینا کے سامنے
آنکھ رستم سے چھپ کی اوس شیع سپہ سالار کے

باندھ لی بیل دہان تو دمن چمن جیل
گر اجازت پائی بخشی شاہ شوکت دار کے

خواب میں صورت دکھا دی مرا یوسف جمال
تیرے طالب کو تمنا ہی تیرے دیدار کے

اپنی مو مشک کی ای شیر لہرا دی ذرا
تو ہرن ہو جائے ششی نافۂ تاتار کے

خلق کی مشکل کشا مشکل کشائی کیجیو
گرد میں تجھ سی ضعیف و زار کی بیمار کے

بیزری سے تنگدستی کی الم سے دی نجات
تو سمجھ اپنی سمجھ بے خبر ناداں کے

کربلا سے تو رہا پھر حسین کربلا
آئی حسن تجھکو قسم خون شہ ابرار کے

ای شفاعت جل دعا جو مانگتا ہی تنگ سے
گر اجابت کی جگہ ہو تو زیارت یار کے

دیگر

شہر جہاں میں ہی حسن نیکنام کا
سلطان علی رضا شہ ذو الکرام کا

روز ازل جناب کا سر تاج ہو گیا
سایہ پڑا زمین پہ خیر الانام کا

الطاف میں عطا میں سخا و تمیز میں
پیرو ہی تو امیر علیہ السلام کا

قدرت سے حسن میں تیرا ای فیض قدس
رتبہ ہی آسمان سے بڑی اوس مقام کا

اک شب سے تیری عرس کے خیر میں العیاش
کیا ہو بیان ملائکہ کی ازدحام کا

یہ شب تو قدر میں ہی شب قدر سے نہ کم
پایا ہی جس نے ماہ مبارک صیام کا

رحمین لوتر کی کہتی ہیں درگاہ پاک میں
جلوہ ہی اس مکان میں دار السلام کا

موسیٰ کا طور کہتی ہیں جسکو وہ کوہ نور
زینہ ہی تیری قصر تجلی کے بام کا

رضوان جو کہ حاجب دار السلام ہے
امیدوار ہی تیری در کی سلام کا

زیبا ہی بارگاہ معلی کا آپ کے
منصب جو قدسیوں کو ملا اہتمام کا

تن جاتی شامیانۂ اطلس فراز پر
عزت سی قصد ہے فلک سبز فام کا

در کا تیری جو فرش تماشی نظر پڑی
خیرہ تمام زرد ہوا ماہ تمام کا

لائی ہی آفتاب جو کم ظرف آفتاب
دہلوا دن ظرف تیری نہ خوان طعام کا

حاتم میں اور تمہاری سخا و تمیز میں فرق ہے
جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا

خاک در جناب کے بنتی ہی کیمیا
نسخہ ہو سونیکو میں تبلا دوں کام کا

پانی کنوئیں کا شیریں ہے قند و نبات سے
چشمہ ہی موج زن ہی تیری فیض عام کا

وہ چاہ جسکی یوسف مصر کو تھی چاہ
تشنہ ہی سائل اس سے ہے پانی کے جام کا

ای شہر میں ہی والا کی رو میں
تیری گدا تو ملک نہ لیں روم و شام کا

حلیمی تہی ذو الفقار علی جسکی ہی
ویسا ہی زرق برق ہی بہمن حسام کا

شمشیر ابدار کی تابش کو دیکھ کر
زہرہ ہوا آب رستم و سہراب و سام کا

تیر کمان جہان کی ہو نیم جان عقیم
نکلے میان سے ہم الف کر نیام کا

کسری کی کنگرے ہیں نصفت ہی آپکے
الله زور شور تیری انتظام کا

مجھکو دو تحفہ میں یہ دعا سو تخت بینک
تیرا نہ سر کہی خلل ہو نہ کام کا

گھڑیاں چال ہائی ہیں شست سی تیر کی
یا ہم فلک سے سیر نکلے سے بام کا

جنگل میں چپکے چپکے ناتوں کرتی یا پرن
بل سے تر رہ وہ قصد کرے انتقام کا

حملہ کریں جو گاؤ پہ شیران بخت کار
تسمہ نہ اونکی تن پہ ہی جرم خام کا

کھینچو ای تو دمار اگر سر او ٹھائے مار
بن میں تمہارے ڈر سے نہ دو کا نہ دام کا

اسپ یہ ہمانسی پائی بلا میں بلا پڑی
دیکھیں جو پیچ و خم تری گیسو کی دام کا

پانی میانکا آپ کے وہ دار و گیر ہے
جنوں کو جن سے خوف ہی جیسے دوام کا

گھونگھٹ کی چال تخت سلیمان مثال ہے
دوش صبا پہ ہی قدم عشق نخرام کا

نزائن کے پاس دم میں وہ تجھے ہزار کوس
اک بے پائی کچھ جو اشارہ لگام کا

ہی جابجا کہ وہ ہی نوبت قیصری
دربار ایسا دیکھا نہیں دیو و دام کا

جاتا ہی شادیانہ بجاتا وہ شاد شاد
کام آپ سے نکلتا ہی ناشاد کام کا

زلف و رخ جناب کا کرتا ہوں ذکر میں
مولا یہ ہی وظیفہ مرا صبح و شام کا

کیا ہی عجب جو قبر کے مردہ بھی چونک اٹھے
آواز سنکے تجھ سے مسیحا کلام کا

ای مخزن کرم ترا احسان ہو
دربان کیا جناب نے مجھ مستہام کا

بیمار لاعلاج کو دی یہ دوا شفا
مقدور تجھکو تھا نہ درم کا نہ دام کا

عصیاں کی بارگہ میں تنہا ہوں سرخ رو
اندیشہ دل میں بیٹھا ہی روز قیام کا

ای خاصہ خدا مری حق میں دعا کرو
فضل و کرم ہو مجھ پہ رسول کرام کا

ایذا نہ کچھ طپش سے قیامت کی ہو مجھی
صدقہ حسین خشک لب تشنہ کام کا

دنیا و دین میں عزت و منصب نصیب ہو
ذاکر ہوں تجھ سے شاہ ذوی الاحترام کا

بر آئی تجھ سرکار کا جو کچھ ہی مدعا
گر دے کے در ہو وہ مجھے غم و دوز القیام

سرکار دو جہان مری دشمن کو سرکرو
گمر دو کا سا حال ہو اسکی مشام کا

ازبس ہے منکسرت شفاعت کے امید
مولا مری یہ خاص ہی مطلب غلام کا

قصیدہ در شان حضرت بدرالدین صاحب ولایت

ای دو جہانکی سلطان ای صاحب ولایت
ای سید زمن و ایمان ای صاحب ولایت

ای جوش سے حقارت سلطان جہاں کی
ای شاہ ملک عرفان ای صاحب ولایت

تم منبع سخا ہو تم چشمہ عطا
دریائی فیض و احسان ای صاحب ولایت

بیت نبی کی حامی ای نامدار دونا
سرتاج بادشاہان ای صاحب ولایت

ای شیر کبریا دی مجھ کو بھی چھڑا دے
جیسے علی نے سلمان ای صاحب ولایت

شاہا مری خبر لو بیمار کو شفا دو
تم ہو مسیح دوران ای صاحب ولایت

دار الشفا یہ ہی اس خاک میں اثر ہے
کر بیکسوں کا درمان ای صاحب ولایت

اک بے وطن ہمانی اور بخت نارسا ہی
تجھکو کیا پریشان ای صاحب ولایت

ای دستگیر عالم بہر رسول اکرم
کر میری مشکل آسان ای صاحب ولایت

آیا ہوں میں یہ تیری کردو درد سے دکھ
عشرت کا ہو وہ ساماں ای صاحب ولایت

رنج و غم شفاعت لیکن دفع کردو
ہیں تیرا ثنا خوان ای صاحب ولایت

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزلیات

نور کب ہی رخ سے جھڑتی ہیرا چاند کا
رشک سے داغی ہوا سینہ پر اچاند کا

مسجد ہی صاحب لولاک نے مثل کتان
چاک قالب کردیا الٹا کر چاند کا

جگ گیا پانوں کی ناخن پر ہی پرتو قید ہلال
کیوں ہوا اونچا کہی یہ تنکو گر چاند کا

ماہ تا سا آسمان چہرہ یہ تیری ہیں ستارے
اور فدا دانتوں پہ ہی تاروں کا لشکر

بیتاب رہ آمنہ کی جا بہ عبداللہ کے
تاج سر تجھکو کہوں خورشید انور چاند کا

حسن کے میزان میں تولا تو پلہ تیرا
اوٹھ گیا پلہ زمین سے آسمان پر چاند کا

ای سخی تیری وہ دولت کا ہی ادنی فقیر
دست بیرحم میں ہی کاسہ زر چاند کا

نعت میں کس تمکنت سے کی ہی شفاعت یہ غزل
زہرہ گاتی ہی جو دف ہاتھ میں لیکر چاند کا

ہے نہ داغی سے چہرہ کا قمر کو پایا
پیچ میں گیسو کی سنبل کی تر گو پایا

مرحبا ای ملک الموت کہ مقدم سر
نزع میں تیرانوں دلدار یہ سر گو پایا

جا پڑی زلف کمر پر تری [illegible]
لا کہ [illegible] لیکن کمر کو پایا

ہم تو ہم جان سے جاتا ہی [illegible]
لوٹی وقت سحر مرغ سحر کو پایا

[illegible] پانوں پہ [illegible]
[illegible] پایا

مال دنیا تو ہی سو علی دولت دین | نقد ایمان گیا قادر ہی چھوڑ کو پلا

نعت میں ختم رسالت کی میں لکھتا ہوں کل
ای شفاعت جو طبیعت کو ادہر کا پایا

عاشق روے محمد گل تر کو پایا | جیون زبان ذکر میں برگ شجر کو پایا
کسکی آمد ہی جو کسری کی محل ٹوٹ گئی | کلمہ گو ہر در و دیوار و حجر کو پایا
ہاتہ سی تیغ خورشید فلک پہ پھیرا | ایک انگشت سی دو ٹکری قمر کو پایا
خوبرو کون ہی وہ جسکی رخ و لب سی نور | چاندنی شام کو سوج ذی سحر کو پایا
آبدیدہ ہو حسنین جو ای بحر کرم | نصف نصف آپکی دولت سی گہر
کون دیکہا یا ہو رات در آیا در پہ | جس جگہ کانپتی جبریل کی پر پایا
منزلوں رہ گئے ادریس و مسیحا پیچھی | وہاں نہ الیاس کو ہی نہ خضر کو پایا
عرش کے تخت مرصع پہ کہا کشتی قدم | نہ ملا ایسا کسی جن و بشر کو پایا
حیلہ گندم کا کیا تو تمہیں آدم نکلے | باغ رضوان سی جو بہتر تری گہر کو پایا

ای شفاعت ادہی عقبے میں ملیگی جنت
جس نے یہاں احمد مختار کے در کو پایا

ذو جہانمیں ہے علی مرتضی کا آسرا | کیوں نہ ہر مشکل میں ہو مشکل کشا کا آسرا
ہاتہ اسود کے بدن سے وصل جسنی کر دیی | ہمکو ہی ادس بازوی خیبر الوی کا آسرا
مار ڈالا اژدہا حیدر نے خردسالی سے | تہا نہ موسی کی طرح اونکو عصا کا آسرا
تیر سی پائی امان جنمین جو سلماں نے کہا | اس مصیبت میں ہے شیر کبریا کا آسرا
تیغ خیبر کو دکہا راہ دو الفقار کے | تہا خدا کا یا محمد مصطفے کا آسرا
نوح کی کشتی خدا کی حکم سی کی تو دیا | بحر آفت میں ہے تجھ سی ناخدا کا آسرا
دی قطار اونٹونکی سائل کو کیا جعفر نے تہا | بادشاہا تو ہی ہر شاہ و گدا کا آسرا
غار میں اعمی کو اوسکے گہر پہنچا دیا | تجہ سی تجہ منبع جود و سخا کا آسرا
ای مسیحا اس لب لا دوا کی لی خبر | نہ طبیبو نکا ہی مجھکو نہ دوا کا آسرا
سایہ دیوار تیرا پایا علی ہوو نصیب | تیری سائل کو نہیں جان بہا کا آسرا
چہوڑ دی ہیں خزاں وقت پہنچی کو | مجھکو بیر کہیں ہو کیونکر دو سنہا پا آسرا

دستگیری کر تو ای دست خدا حیدر | ہا تو ہی تجہ پادشاہ لا فتی کا آسرا
دل شگفتہ کر مرا ای سر باغ مصطفے | یہ وہ غنچہ ہی نہیں جسکو صبا کا آسرا
حشر میں پہنچا آسان صراط المستقیم | سخت منزل میں ہی تجہ سی تیرا تہا کا آسرا

مشکل آسان کر شفاعت کی محمد کے وصی
آپکا ہے یا نبی کا یا خدا کا آسرا

مولی علی سو تقطر نہیں آئیو دو جہ کو و سنکٹ کو ہر لیا
ناہر سے سلمانکو بچایا شیر خدا کو رسول کو بہیا
شادہ رسل کی جو تین من بہایو من کنت مولی فرمایو
عرش سے اونچو ہے ترو پایو اسے حضرت کے کاندے چڑہیا
اژدر چیر و بر بر دہایو او نگلی سے خیبر کو گرایو
گہر میں خدا کے جنم تین پایو کعبہ کو کیم تحفہ کو لیا
انتری کو جب ہاتہ لگایو انتر یار کی رگت کو بہایو
ہاتہن سی البزر بلایو دین کی فوج کو بانکو سپہیا
سہو کہون کو نکو کہا لایو جو کو چینو آپ چبایو
سو ہی تو ہی قرآن کو لیو اسموں کو وہ جگ میں دو ہیا
باز بکدر کر جو کہو تر لایو پنجہ سی بیر بکی داکو چہڑایو
مسجد میں الو کہو کہایو سکنہ سجرت ہی نکی چڑیا
یک بور ہا بہا کو ترس ہی آیو بیرا دستار کی داکو بیایو
مشکیزہ و کاندہی پہ اوٹھایو تا سی سہو کو تر کو پلیا
ہاتہ کٹو اسود کو ملایو نام پہ اللہ تیرا لکہا یو
نوح کو بیڑو کنا رے لگایو دیسی ہی پار لگا مور نیا
بشک شک میں جنم گمایو سوچ تجہ سو دہیان لگایو
کام نہ آوت اپنو پرایو جاتی ہی سب لوگ ہنسیا
سبہا کو فترا سن کہایو جان جریب نہ کہلیا یو
تو سے میں آیدا نس ہو گن لگے جہان کا دکہہ سو تیا

کہت شفاعت ابن سخاوت نما داریگی ثمار دلی نت
جاؤن کتہ بتیانی ستا یو توسی سخی کو مین ہون سربا

غزل

یارب مین طلبگار نہین ظل ہما کا
وہی سایہ دیوار شہ کربلا کا

ہو آرزو نہی کیون تخت فریدون پاؤن
دلمین ہے ارادہ زیارہ شہدا کا

تو نظر فاطمہ کر یک نظر مہر
سرمہ ہے آنکہونکو ملی خاک شفا کا

مت ڈال گرہ تخت مرکا میمین اپنی ہجر
ہون دست نگر مین تو علی عقدہ کشا کا

سرسبز کرای یار خدا اگلمین امید
دیدار مین پاؤن حسین سبز قبا کا

عباس کے روضہ کی میسر ہو زیارت
دنیا مین کرون سیر مین فردوس علی کا

خون بہ کئے صبح قیامت کو جو دیکہون
مت ہے اکبر مشکل نہ ماہ لقا کا

اصغر کی لب لعل پہ وارون گہر اشک
میدان مین نشانہ جو ہوا تیر جفا کا

عابد کے کف پا پہ کہون سر نہ کرون میں
سرتاج جو ہی آل بتول عذرا کا

نوشاہ کی مسند پہ ہے مہتاب کو جو جو ہون
مسند نشک سی ہو جای [illegible] کا

خوشبوی پیمبر ہے بسی غنچہ دل مین
خواہان نہین گلشن کا نہ گل کا صبا کا

عاصی ہون پہ پچہاونگا عقبیٰ مین ...
تحفہ مین محمد کے لیے صلی علی کا

قربان نبی جی کی مین صدقہ ہون علی کا
خطرہ ہی نہ دوزخ کا نہ غم روز جزا کا

جب تک نہ شفاعت کی ہی دینگی خدا سے
دامن مین نہ چہوڑونگا رسول دو سرا کا

مدفن مین شفاعت تو نکیرین سی کہنا
امت ہون محمد کی مین بندہ ہون خدا کا

مجہکو بجلی نی نہ مارا نہ بلا نی مارا
تیری تیغ نظر تو لطف و دوا نے مارا

آنکہ سی اوس گل رعنا کی ملا مین انکہین
باپ کلہا نہ جو رخ نرگس نے صبا مارا

اوڑ گئی نیچہ مرجان لب سر لالی
غلغلہ ... تیری ہاتہون کی حنا نی مارا

جان بلب اوس نی ترسانی کیا ترسا کی
نہ خدا نی مجہی مارا نہ قضا نے مارا

غیر سی ملتے ہو اور ہو خلاقی ہمسی
بیوفا کسکی وفا تیری جفا نی مارا

بانکپن سر ہی اوس دورانی قد کی
تنہا ہو مین جو بہرا اوسکو ہو نہ مارا

بیچ گیا تیغ نگہ سی دل بسمل تو ہیت
تیر غمزہ کا تری بانکی ادا نی مارا

مرگیا قیس تو لیلی نی کہا ہائی غضب
دو کہہ کی مار سی مر مجنون کو خدا نی مارا

ای سگ کوی صنم تجہ سی گرو مین نگا کلا
استخوان تیر ... سنگل جو ہما نی مارا

دیکہہ کر کبک کو بانکی قمر داغی پہ
رات ٹہٹہ مرے خورشید لقا نے مارا

وصل کی رات کہنکہون نہی ...
او حیادار تری شرم و حیا نے مارا

کبہی گالی کبہی بوسہ کبہی جہڑکی کبہی پیار
دشمن جان تری فیض و عطا نے مارا

بہر شیرین گئی فرہاد کی جان شیرین
تیشہ بالائی سر اوس نی ... مارا

بوسہ ابرو کا لیا تہا نہیں ...
جو تہ تیغ نہ دم اہل خطا نے مارا

عشق مین تیری ... جان ...
اس مرض نی تجہی ... کی ہوا نی مارا

ای مسیحا مجہی دی کیا لب لعل
تیر ابیمار طبیبون کی دوا نے مارا

دار فانی مین ... پایا کہ ...
کیا ملا اونکو جو دارا و ... نی مارا

نہ لگا کچہ تیری کشتہ کا پتہ ای قاتل
کیا خطا کیسی کہان ... نی مارا

لینا ای شافع کونین شفاعت کی خبر
تخت پد ... مجہے اور جو سما نے مارا

گل سمجہی گل انی کو جو گلزار مین دیکہا
بلبل نی سی پہولونکی تیری یار مین دیکہا

انجان ... زلف رخ یار مین دیکہا
خورشید کو آنکہون سی شب تار مین دیکہا

کہیتی تو ہری ہی تیری کیسی ہی سکا ہو سرخ
یہ رنگ نیا اثر تری تلوار مین دیکہا

اوسکی لب جان بخش کا دلمین ہی تصور
عیسیٰ کا گذر خانۂ بیمار مین دیکہا

رخنہ نہیں ... نکی ذرا آنکہہ لگا دو
... جو روزن تیری دیوار مین دیکہا

سوتے مین جو وہ زلف سیہ آنکہونسی لپٹی
نرگس کا شگوفہ دہن مار مین دیکہا

پروانہ جلی آپ سے شمع علم ہو
اندر عجب اونکی بہی کار مین دیکہا

دل کر دیا پامال ... اخلاق ...
یہ دور تماشا تری رفتار مین دیکہا

سوتا ہی جو ... آنکہو ...
دیکہا اوسی جب حشر ... بیدار مین دیکہا

ٹہوکر وہ لگا کر ہمیں شیشہ کو دیا
یہ او ستم کوچہ خونخوار مین دیکہا

...
یوسف کو ... بازار مین دیکہا

سونگھا اوسی جسنے وہ لب جان کہیں کہیلا | کالی کا اثر کاکل حمد امین دیکھا
رشتہ یہ کرو درمیان تم اپنی تیغ و تبرین | ہی ایک ہی جو تسبیح و زنار مین دیکھا
لیلی تہی مجنون کی قدم اوٹھنہ سکتا | تھا ر آبلہ مین آبلہ کو خار مین دیکھا
سر دار پہ کو چڑہ گیا بہتر سی حق | یہ حوصلہ منصور سے دار مین دیکھا
بیماری تو لکہی ہین اطبا مگر افسوس | نسخہ نکولی عشق کے آزار مین دیکھا

ہوگا نہ کسی بات مین لطف شفاعت
جو منقبت حیدر کرار مین دیکھا

گو لگا یا اوسین شمشیر و تبر کا بہولا | دلکو پہیرنہ مزا زخم جگر کا بہولا
قتل ہونے کو گیا پر نہ لیا سایہ کفن | پہلی منزل ہین مین سامان سفر کا بہولا
یاد آتا ہی مجہی ہون مین کسی کی عاشق | نہین معلوم کہ آیا ہون کدہر کا بہولا
تجہکو تو ہوے بہولی سے ہین خضر و الیاس | ایسے کہین مین جہوٹی ترے گہر کا بہولا
یون تو سنتے تری انجان ملا بالکہی | باندہنا ہر کوئی مضمون کمر کا بہولا
کل شب وصل مین جانے پای [illegible] | نہ بجا نا کوئی گہڑیال گجر کا بہولا
دل کو پردہ مین ہی شب کو ملا جانا تصور | بات کیا شام کو آئے جو سحر کا بہولا
آمد یار ہے اور ابر گہر آتا ہے | کیا برسنا یہ مری دیدہ تر کا بہولا
لب سے لب تیری ملائی ہی انہی ان جب مجہکو | ذائقہ شہد کا مصری شکر کا بہولا
جو ہری جو نظر اون لب دندان کی پڑی | دیکہنا آنکہ سے یاقوت گہر کا بہولا
محو اوس تیغ کی ہو شیخ و برہمن دونون | لا ئیکو تکبیر نیا ہم وہ ہر کا بہولا
نہ موذن نے اذان دی نہ بجے آواز | بولنا ہجر کی شب مرغ سحر کا بہولا
کل وہ جاتا تھا کہیں مجہکو دیکہا رہ [illegible] | کی بناوٹ نہ طرف [illegible] کا بہولا

پہیر گر مشہ کو لگا کہنے بناوٹ کوئے
راستہ آج شفاعت کے مین گہر کا بہولا

بیتابی دل کا گلہ جانان سے کہونگا | احوال پریشان کا پریشان سے کہونگا
وہ طور یہ مین یکدر پرنور [illegible] | ہونی ہو سو ہو موسی عمران سے کہونگا
[illegible] ہی کہ دکہلا کے ترا گوہر دندان | کیون آبرو کہوتا ہی مین [illegible] سے کہونگا

فیروزہ انگوٹہی کا نیا لعل بدخشان | خوبی تری یا سبوحی کی سلیمان سی کہونگا
زنجیر مری توڑنا اونا قہ لیلی | مجنون ہون مین کوئی بات بیابان سی کہونگا
رونق ہی مری بلبل چمنستان ہی [illegible] | ای گل تر اہنسنا گل خندان سی کہونگا
نشا ہون کہ ان [illegible] | شوخی تری آنکہون کی غزالان سے کہونگا
سبزہ ہی صفت پان کے نیلم ہی مسی کی | اور سرخی لب لعل بدخشان سے کہونگا
سیپارہ سے دل بہر خدا کسی ترا | قرآن کی قسم اوسین [illegible] سے کہونگا
تیر کا ہوا سیدہا کی تعظیم قد یار | قد قامت ابہی سرو گلستان سے کہونگا
مین چاہ زنخدان مین گرا [illegible] | یکتا نہین [illegible] گر یوسف کنعان سے کہونگا
تیرے رخ گلگون کی تجلی کو سحر مین | [illegible] کی اگر شمع فروزان سے کہونگا
جی سہم گیا گو تری ابرو کی کمان سے | گر تو نہ خطا ناوک مژگان سے کہونگا

حضرت سے شفاعت کو ہی امید شفاعت
محشر مین ہی تباہ رسولان سے کہونگا

عکس لب سے تہہ کا موتی لعل احمر ہو گیا | سنسنی دیا اوسنی لو پہر گوہر گوہر ہو گیا
مین جو رویا اوسکی زلفین [illegible] | [illegible]
بولی لیلی تو غضب مجنون کی [illegible] | نجد کا بن جل گیا صحرا سمندر ہو گیا
[illegible] | آنکہہ پانی سے بہرن کیا ترا بستر ہو گیا
سو یا وہ رشک گل [illegible] | تختہ صحن چمن [illegible] کا بستر ہو گیا
رات سینے سے لگائی میری [illegible] | صاف [illegible]
لال آنکہین [illegible] | اوسکی غصے سے [illegible]
ناکہ نگہ مین کعبۂ دل [illegible] | [illegible] تیری [illegible]
تیری بیمار [illegible] | [illegible] آیا سیمان [illegible]
قصہ لیلی وہان کہلی یہان [illegible] | [illegible] رنگ دل [illegible]
[illegible] یوسف [illegible] | کیا تجہی [illegible] قصور [illegible]
سینہ چیتی [illegible] | [illegible] کمر [illegible]
لیگیا [illegible] سکندر [illegible] | کیا ہوا گر [illegible] کشتہ [illegible]

چشم میں گل ہیں چمن میں تصور زلف کا
منہ پہ بہنی ہار بدلی نکلی چھپا کلی
ہاتھ آتی نہیں کیونکر وہ بت ایمان شکن

سانپ لیٹا ہوا جہاں اوسکا ادھر پڑتا ہو
ہمکو طوق آہنی ہو لوہنکا زیور ہوگیا
پہلی حیا کی سخت تھی اب ان سے

یا علی تم تو سخی ہو تو شفاعت کی خبر
آپکی صدقہ سی ہر مفلس تونگر ہوگیا

کشتۂ الفت تیرے ہجر انسی ٹھنڈا ہوگیا
میٹھا نور سن ہو لب او لسی کیوں دعویٰ کیا
زلف سے بکھرے موتی ہیں سیلم کی دمک
ہیں لحد تیں چون لٹ کے اٹھا لیکن نہ پایا کہو
دیکھہ کر وہ زلف پیچکون اور زر کا تمنا
مانگ ایمان جسکی انکی لب زلف مانگی کیا
حسن عالمتاب اوسکا کیون نہ حلقہ ہو
غش جو آیا قیس کو در سے کہ لیلیٰ کہا

ای مسیحا لی ترا بیمار اچھا ہوگیا
قد کو کوئی نیشکر نی اپنی ٹھنکا ہوگیا
سبز بندا کان کی سرخی سنتی ہونگا
رات شب ید کی تربت پہ مسیحا ہوگیا
خاک جاتی ساتھ لے آنکھوں سے اندھا
کس لیے بکھری ہے کافر تجھکو سودا ہوگیا
کان کا بالا مہ عارض کا ہالا ہوگیا
میں نہیں جنون کی مجنونکو مری کیا ہو

ای شفاعت پایگا تو دین و دنیا میں مراد
فضل تجہپر گر علی مشکل کشا کا ہوگیا

میری گلرو پر قامت کو نہایت ہی حیا
تمکو شرم آتی ہو جانان آستا جنر تو جھکی
آنکھیں تیری مست ہاتھ سے ملکر اوسکی لیوں
شمع و پروانہ کا ملنا بزم میں آ دیکھہ کے
نکالیا کہا نہیں اور نشہ کے مطلق شرم
ابرو و نقشہ تم ہو تو قیب تجہا سی پی تجا
کس سے ہے جشتی کا دعوای غزالان ختن
نقد ایمان کی لیے شرم حیا دکا پیسہ
پیر ملا بوسہ تمکو لینی دی ممکن نہیں
گھر پٹنا مشکل اگر گھر جنہیں کا نار سے

کل بہائی نی کا نہیں اوسکو نہایت ہی حیا
ہوگا اپنا خاتمہ گر سلامت ہی حیا
سر کی تحریر زنجیر وہ ماوت ہی حیا
کر لینا سب عشق میں ای ہمدمو غیرت ہی حیا
خوان لغت پر لا جو کی شامت سے حیا
پیرا مقسم [illegible] قت وصلت ہی حیا
[illegible] حقیقت ہی حیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روز کہانا گر کیا ن در بان کی کیا ہی غضب
اوسکی کوچی میں بچاؤ گر شفاعت سی حیا

کان کا بالا ہمیں رات جو وہ کملا گیا
ہو نہ دنیا یا وصال قیس کو غش آگیا
بلبلو بازار میں بکنے کو گیا پہول
رو ٹیسی تیری دلازار ہوا بر بلا
آنکھ پر یوسف ترا دیکھہ کے حسن و جمال

ہالۂ مہتاب کا ہیں مجھے دہوکا گیا
وادی مجنون میں جب ناقہ لیلے گیا
باغ میں شاید مرا وہ گل رعنا گیا
نفعت میں سودا ہوا حسن تیرا گیا
ہاتہ سی یوسف کا دل مثل زلیخا گیا

عمر سب آخر ہوئی حیف شفاعت نہ تو
تا بہ مزار شہ یثرب و بطحے گیا

عین سے لیکے یار جو رسوا نہیں ہوتا
اسلام سے برگشتہ نہ ہوتے بخدا ہم
[illegible] سیم تن کیسے ہے انکی مسیحا
مجنون تو نہیں سیم تن [illegible] ہاتھ
[illegible] بدنامی رسوائی ذلت
جسکے لیے سب چھٹ گئے احباب
یو بازکی ای باد صبا تجہہ میں نہو تی
جاری جو نہ ہوتا یم اشفاق پیمبر

عالم میں تیری حسن کا شہرہ نہیں ہوتا
کافر جو تری زلف کا سودا نہیں ہوتا
بیمار کا دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا
دستور ہی دیوانہ [illegible] نہیں ہوتا
سنتا ہی دلا عشق میں کیا کیا نہیں ہوتا
اغیار سے ملتا ہی وہ اپنا نہیں ہوتا
کا کل سی جانان کا اگر وا نہیں ہوتا
سر سبز کبھی گلشن دنیا نہیں ہوتا

امت کی شفاعت کبھی ہوتی نہ شفاعت
احمدؐ کا جو محشر میں وسیلا نہیں ہوتا

گر تری زلف معنبر کو کہوں مشک ختن — ہی لاریب خطا
سانپ والی جسے بتلاتی ہیں کالی ناگن — جسکا کاٹا نہ بچا
قمری و بلبل پروانہ کرین جی قربان — کیون نہ ای آفت جان
دیکھہ سرو قد شمع رخ گل سا بدن — حسن خوبی نہ سہا
تیغ ادا ہست سی کہا لائق شمشیر ستم — ہوئی کس جیسی بہم
رخ و ابرو کو دکہا کر یہ کیا مجہسے سخن — وجہ یہ ہی بخدا

روتی رو دی قدح چشم ہو ئی ہیں گل نک   دل ہے چمن چمن جا
پی کی می مجھسی لپیٹ جا ابھی ترنک چمن   کھول دی ہی بند قبا
شہرۂ حسن خدا داد ترا اسکے صنم   ہوا یوسف کو الم
کنج زندانمیں چھپا دل سی او ٹھا حب وطن   ایری ہائی لقا
حیف ہے کس واسطے جانان نہیں کرتی ہو کلام   ابھی گزرا شام
چھوم لونگا میری گلرو ترا چھوٹا سا دہن   گل کھلیگا یہ نیا
نزع کی وقت شفاعت کو ہی یاد علی   لب ہو نا دعلی
تیری درگاہ میں ای خالق و رب ذولمن   یہی ہے اپنی دعا

غزل ردیف دال

ہی رشک ہلال ای فلک ابروی محمد   خورشید سی روشن ہے کہیں روی محمد
ای فاختہ تو شور ہی کسلیے مائل   دیکھا نہیں تعریف قد دلجوی محمد
نسرین و گلاب کی لپیٹ ہے ہیں پیدا   پھیلی ہوئی ہی خلق میں خوشبوی محمد
نرگس کو نکہوں آنکھونکی ہوس ہی تماشا   سنبل ہی اسیر خم گیسوی محمد
کافر کے لیے زلف دوتا حلقہ ہے تحریر   توت وہ اسلام ہی پہ موی محمد
دریا کی جنت پہ مجھی نار ہی صوات   جنت جسی کہتے ہیں وہ ہی کوی محمد
کس منہ سی کہوں قمر جو اعلی ہی تجلی   جلسہ کو ملا آپ کے زانوی محمد
حسنین کو بخشی ہے خدا نے وہ جو کت   خصلت اسد اللہ کی رخوی محمد

یہ عرض علی سی ہے شفاعت کی عدد کر
ای دست خدا قوت بازوی محمد

ملار ردیف را

سیاں کو ہماری سند سوا ایو ہم جی لوبی سکے دربار
ساج باج براق بٹھا لو موکت لوز ظہور سنگھار
روح الامین تہنیت میں مو چیل تمہاری فرشتے قطار قطار
آدم علیہ شیث جلو میں موسے بھی کلیم ہمدار
بولی نقیب کے نوبت جاوین صالح نبی سی شتر اسوار

پاچھی نبی کی علی جیو کو دلدل تجلی سی کو دے کر تلوار
خواجہ خضر چھتر کا دکرت ہیں باغ ارم کی انوکھی بہار
صلی اللہ علیہ وسلم حورین کہت ہیں پکار پکار
ڈالی ہاتھ خلیل کی آئی پن پن گوت کلپ تر دار
بنگ بنگ ادریس بچھاوت سندر کلیں سیج سوار
سر سونے کا مکٹ براجی گلی بیچ سوہی تین ہار
آجا بلمان ہماری دیرے زہرہ الاپت ہا تپ ہار
عاشق کو نا کو وہی ساجی واحد ایک بدان کرتار
معشوق ایسو نہیں و اکو دو جو سب تین کو بکرو دار
لیلی مجنون وامق عذرا ایسو کہو کو نہ دیکھو پیار
بلبل پہول پتنگ او دیپک ہے نہیں جانب پیو جیار
خلوت میں معراج ملی ہی اپنے پیا کی بہی مختار
کان کی اوٹ ہوئیں جو بتیاں کوہی علی بن محرم کار
منہ دکھلائی بخشش پائی امت جاسے نکیوں ملنسار
شبت بندہ الکبہ ہو ساگر سے ہم لوگن کر کیو بردبار
کہت شفاعت اپنی تی سی نیا پھنسے ہی موری منجدھار
بلی نہ یا تو نہ کہیوں ہو و پار لگا د نہ ہمری بار
بہنائی علی کی بتول بابل آن پڑے میں تمہاری دوار
حضرت سی ہے امید شفاعت کر دی غریب کا بیڑا پار

ردیف لام

مار رہزن ہو گی زلف معنبر آجکل   ہیں کہاں جاؤں بلا ہی سی ہی سر پر آجکل
تخت بلقیس و سلیمان کے مجھے سر پر   یکتے سی کی ڈر ہی پار ہی نکلا بستر آجکل
کر دیا مغرور حسن و سکو نیا گر یہ شنا   ہم گلہ کرتے اگر ہو تا سکندر آجکل
سیکڑوں تو تی سی ہیں دل خلخال کی   وا جہاں ہیں چال ہی برپا محشر آجکل
کل کا وعدہ ہی قیامت کرتی ہو سکا   جان آجائے تو لائی جان مضطر آجکل

والضحیٰ واللیل اذا یغشیٰ کی معنی ہوئین عیان	پر تمہارا کاکل ہی کہو نور و انور آجکل
پڑ رہیان خمونکی یہان اپنی گلی کا ہار ہے	پھیر لاتی ہین تمہین پھولونکا زیور
بانٹی کچھ چوٹین ہار پھر بھی جیتے ہین عشق	پر دیا لیکن نہ تیرا بوسہ کر آجکل
جلتے تھے مرتے ہوتی ہو دل بیچ تو کہو	آتے دانہ ہو گئی کس شمع و تیر آجکل
خط نہ لکھا یار نے ہو کچھ خط بھیجا	صاف ظاہر ہے کہ رنجش بیکر آجکل
مجھکو لکھا ہی ہو گھر غیر و نکی آئی جاتی ہو	یہان کے آئی ہین کیا کر گئی ہو دلبر
تم رکے کیا یہ ہی رک رک کر گلی ملنے لگا	پاتکین نہ کھلا رہا ہی تیرا خنجر
چھوٹتی ہین جو ٹھگی خسارا جانکی قربیا	لی رہا ہی بوسہ پیشانی کا جھومر آجکل
زور سے زر سے ملی معشوق سب تو مجھے نہین	تیرا عاشق ہی ضعیف و زار و زر
جی کو لوٹین ہی کہ رو گردان وہ تھا	غیر کے گھر پالی ہین اوسنی کبوتر
سیر دریا کر رہے ہین کشتی لیجا کر وے	یہان انسی کشتی کا ہی ڈالا ہمنی لنگر
ایک بت کی عشق مین مر کی ہمی جاتی	میری تربت پر لگا دو سنگ مرمر

یا علی مشکل کشا کرنا شفاعت کی مدد
تم بنا دو کام بگڑا ہی مقدر آج کل

دلکو دیوانہ بنایا آپ نے آجکل	آنکھ نے تیری کیا ہی مجھپہ جادو آجکل
شاید آنکھین اونکو دکھلائین کہین سوتی ہے	مارتی ہی دشت مین تیغ آہو
کس چمن کس باغ مین آیا کہان وہ سرو قد	کر رہین ہین قمریان گلشن مین کوکو
کشتہ کاکل کی اے لیلیٰ ہے یہ مجنون	ہو گیا کالا تری مجنونکا لوہو
دیکھی ہین آنکھین تمہاری نرگس نے	مست پھرتی ہی جو آباد صبا تو
کیون ہوئی شمشیر چل گیا ہے کر دو	رہ گئی ہی شمع تو انسو
مثل یعقوب اپنی آنکھین دیکھ کر	لا مری یوسف کی پیراہن خوشبو
اے مہیان عیسی جو ملی تلوار سے	کس لیے کھینچی ہو تیر ہی ابرو آجکل
ناگن ہی زلف دیکھ کر اسکا کاٹا	جسطرح بکھری میں ظالم تیرے گیسو
دیکھ خال آفتاب کو	دیکھو صورت حافظ قرآن و
کیا ... گلون قبا	توڑ ڈالی بلبل شیدا کی بازو

تجھکو شغل یہ کہ یاری کا جواب	لگ رہین بستر پہ یون کہین
یہان تیرا عاشق ہی کرتا ذکر آجکل	غیر کی سر کا ہی تکیہ تیرا زانو آج کل

اوس گلی مین آنی جانی سے شفاعت ہے دن
کیا کرین اپنا نہین ہے دل پہ قابو آج کل

ردیف نون

ہمسے کشتہ ہی زلف چلیپا اندنون	کیون نہ ہو لیلیٰ تری مجنونکو سودا اندنون
بام پر چڑھ کر کہا دور و پیا	طور کی جلوہ ہو موسی کو دکھا اندنون
تیری عاشق کا جگر جلتا ہی آنکھین تر آب	موسم گرما ہی کر لی سیر دریا اندنون
غنچہ جیسے لب تو اوس نے کھولا پھر	کر دی نیلم ہمارے لعل حمرا اندنون
کسطرح سلجھی کرونگی پیچ یا الٰہی	کاکل پیچان سے دل ہوا اولجھا اندنون
مارتا ہی تیغ ابرو سے چلا تا لب سے ہی	بیچہ قربان ہین بیٹا کو اور مسیحا اندنون
جسم مین گلنار چوڑا اوڑنی دستہ	بنگئے ہو آگ کا شعلہ سراپا اندنون
ٹیریان طیار کین در چتا کی واسطے	پوری لو نراوس پری کی چھلا
عشق کی بیمار کا ہو گا نہ عیسی سے علاج	زندگی بہار ہی کس سے ہو ن
قیس دیوانہ ہی کیا پردہ نہین آپ مین	محمل لیلیٰ پہ زیبا ہی پردہ اندنون
ناز چتون غمزہ کرشمہ عشوہ اور چھی ادا	چھوٹی سن مین ہے کیا کیا تمنے سیکھا
بولی شیرین یا الٰہی کوہ کن خیر ہو	جان شیرین پر کے مر چلا ہی تیشا
چھپ رہا گر تو اوس کو تو پتا نہین	مہربانی کر مری مدد کو تو آجا اندنون
نقش بن مجنون دم گرم اپنی بیچو چلا گیا	پوچھو لیلی سے ہوا دل پر اٹھنڈا
زلف جانان پڑی پا جامہ کچھ	سانپ کو لیکر اڑا طاؤس صحرا

ای شہید کربلا تیری زیارت ہو نصیب
ہی شفاعت خستہ جان کی یہ تمنا اندنون

کل جو شوخی ہو تیری الٹ ملا نہ آنکھین	جو کہتی ہی جیب اوس گل سے کہا ... آنکھین
شوخ چشمی تمری دیکھو کا مین پردہ نشین	مجھسے بگڑیگی جو غیرونسے لڑا ئین آنکھین
بدنظر تو ترا مجنون نہین لیلی کے لیے	تو نے کیون پردہ محمل مین چھپائین

راہ تکتا ہے یہ نا نرگس جیسے ان یسطرح
وہ نہ آیا پہ نہ آیا مر گئین انکھین

مجھے خط بارے کو پتلی کی سیاہی سے لکھا
مہر کی سرخ جو لو ہو سے بھرائین

چھوڑ نہ پوری بھی مر پاس آپ کے پیارے
تم سے کیا چشم امل ہم چھوڑ اینن انکھین

عشق میں تھیا کی دی نور نگاہ یعقوب
عین سنتہ یہ لیجائی بجھائین

دیکھ دلکو مرا و تب ہی نگاہون آ
نہیں تیل سے بھر جگہ الیسی بجھائین

آنکھ لگتی نہیں شب لگتی ہی تاری گنتی
کیا شفاعت کسی مہرو سے لگائین انکھین

کان میجان کل بال یا رنی سمجھایا ہین
بیچ ہی سیکین جیو حقہ سمجھوان ہائین

سانپ کالی بہرتی ہین نہ سطرین راتن بہر
ہو گیا ہی کسین جی کی زلف کا سودا

کرگیان کنسوت تو ننھے سے لیا
لگا لیان ہی دیکھی کرلو عیب سو

کھتے ہجران تر انجمن سی نگا شفا
معجزہ کو لا کھیہ دکھلایا گرین

پھیر کھا کے ول اٹھا جانک نہیں
ہی بت کا فر نہ تو پھر خدا تر سار

دیکھتے ہیں شش سیتا با نکو جھڑ کر بام سے
تک ہی ہین کیمین نگاہ تو پھر

بخشش دیگا خالق اکبر شفاعت کی گناہ
امت ختم رسل میں سے یہی دعوا ہین

پھر لگا کا نہی بہون میں حق کی ہین
رند کہلاتی ہین جیو حق چرا پیالہ گری

شتش سیلاب نہکیون ہینگ بہا جون پیاری
یا دہی آپے وا الکی تر یجی نشانک

مجھکو نہ جدا دہی در رسی نجدا
ہم سرو شان ہی نہ چھوڑ نگی نہ تو نا

ہین چھوڑ رہتا ہون کہتا ہی کالو دہنسکا
کہیں ہیں سو انکہ ہیں شبیہ نشانک

اہی کل اشدا ہم نکو ظلم تیرا یہی سے
اپنی کو جہ میں سجھ کر خس و خاشاک

کہیا نہ غرض کل جو اسی کام
سر شعلہ ہو سرکوچہ کی تیر خاک

مقتول کو کیا بات کا ر وار ا جھکا
ٹھوکرین ہی تا ہی وہ بت صفاک

گو فلک سا تلک کہیں عنت کیا شر و شر
انک ان دینگی عوض بخشش پاک

زلف جانان سی ہین انو تس شفاعت دزرات
آل صدیق ہیں کیا سانپ سے ہو بالک ہین

ردیف واو

جگت اُو دارا امام حسین جنکو ٹیتو سب علی کو پیارو
دنیا ۱۲ مشکل کشا ۱۲
لال علی کو بیر حسن کو بی زہرا کو راج دلارو
حب تھی پیدا خدا نے کینو سب جگ رنگو الگیان بنیو
باغ ارم میں تیری بنا طرح چمن کلیان سیج سنوارو
شاہ نجف نے گود کہلایو فاطمہ جی نے دودھ پلایو
روح الامین نے تو کو جھولایو نور ظہور بنو گہوارو
بالا پن بیٹ رکہو تیرو حکم خدا سے سلام نہ پھیرو
سجدہ کو طول دیو احمد نے پر تو کو نہ گدی سے اتارو
حضرت احمد جی کو جایو اونٹ بنو تو ہی کاندھی چڑہایو
کلیئن مشکین ہار بنایو الیسو نی کو پیر سو انہارو
لحمک لحمی دمک دمی تو کو کہو محبوب خدا نے
تیرا کار کرتا رہ یہ تو نی سیچ سون انہی پیرال کو دارو
سو کہو گلو خنجر سے کٹایو نانا کی امت کو بخشا یہ
تو تی بھاج گئی کارن کو تو ہی ہی کہو کہون نارو
دو کہہ ہی درد سی غم سی جھڑا دہی بیڑو بہارو بالکادو
جادریا گم کو ہو سلے تا ہین الفت سی ہو کو کنارو
کاوہ نہ اپنو ہی سنگی ساتھی تو ہیں کون کرو نشارو
دو جنگ میں سے اہی مرداتا موسی تو سجے بیرو سہارو
گور اندہیری ہی جیرا ڈرت ہی اپنے قدم سے بھرو اجارو
تو ہی چاند بنی صاحب ہی تو عرش خدا کو تارو
دنیا کی دہندی پاچھی پڑی ہی ان اپنی جگا پہر
کرو بلا کو جلد و شفاعت مورہ بدا دن کی تو ہی سہارو

ردیف یاے

وا جلے بی کا دیتہ ہی جو کچھ مشہور — چاند کا ٹکڑا ہی آنکہ

پاسبان کا تیرے دربان ہے رضوان ہوا | اور طوبیٰ بانہ ہے جو خدمت میں ترے حاضر ہے
کیونکر آنکھوں سے لگاؤں تیری تربت کیا کروں | موت کی منزل ہے نزدیک اے مدینہ دور ہے
کہتے ہیں مومن سبھی یہ حشر میں جب پیار سے | پہلی سیڑھی تیرے دروازہ کی کوہ طور ہے
دن قیامت کے گنہگاروں کو بخشا گئی | یہی وہ منظور خدا جو آپکو منظور ہے
دوست ہیں جنتی تیرے وہ سب جنتی | دشمن مولا علی مردود ہے مقہور ہے

شفاعت کی خبر صدقہ سر شبیر کا
مدح خوان تیرا بہت محتاج ہے مقدور ہے

پاتی ہیں جو عزت شان اللہ نبی کی | جبریل ہوں جس جا کیا کہتے علی سے
سنتے سبھی او شو اور کہا معراج پیارے کے | ہمشکل شہ مردان ہے رسول کی سے
ہمنام خدا دست خدا شیر خدا ہے | پیمبر سید حبیبی کیونکہ محمد کو وہی ہے
وہ رتبہ ہے اعلیٰ کہ سر کرسی بالا | لکھا ہوا ہے نام علی خط جلی سے
جب آپ سے جلی تھی شب معراج محمد | رہوار تو ہو لاتے سما تا تھا خوشی سے
اللہ رے جیل بل کر گھر پر چھپا کی | بل کھا گئی رفتار براق نبوی سے
سر تاج سلیماں کی جلو میں سواری | بلقیس لگے کہنے ہر یک جن و پری سے
حوروں نے کہا صل علیٰ نور محمد | لاتی ہے صبا آج مدینہ کی گلی سے
کوثر اتھا لفیتوں کا شید بر فلک کو | آگے نہ قدم کسو کہیں ادبی سے
آنکھوں کا فرشتوں نے کیا فرش سراہ | پلکوں نکو تجلی ہوئی جھاڑو کسی سے
یوسف ہے جو پروانہ کہا دیدۂ یعقوب | نور رخ شمع حرم لم یزلی سے
رتبہ ہے حسن کہا خلعت بر آمد | معشوق کو سرکار خدا ابدی سے
رضوان نے اشارہ کیا آدم کو | جنت کی ہوا آپ کہیں ایسی ہی ہے
حوا نے کہا تیری سوا اے پیمبر | امید شفاعت کی نہیں اور کسی سے

سن اے نبی ہوگا شفاعت ہوں مدح خواں
احمد کی محبت کو لئے جو مرے جی سے

تربت ترو چھپا سکی رخ زیبا ہی علی سی | روشن ہیں بہت مہر کف پائے علی سے
تیری تربت الٰہی جنت گری ہو گا | کیا عرش کو نسبت قدم پائے علی سے

یعقوب سے کہدیہ کہ لی ہیں [illegible] | یہیں [illegible] علی سے
یوسف کی تین ایسی کنوین میں [illegible] | شب شکلین آسان ہوئین ایسی علی کی
ہمنام خدا احمد مختار کا مختار | ہو دور ہو نام طرب افزای علی کی
وہ کون ہے جو تیغ زنی کی فتح علی | ہر جنگ میں لیتی تھی [illegible] علی سے
حد کردی بہادر نے لڑائی میں خدا کا | باقی نہ رہا ایک بھی اعدائی علی سے
حیدر کی محبت ہے قیامت کا وسیلہ | مژدہ کوئی کہدے یہ اجبای علی سے
جیون شمع رہیگی لحد تیرہ میں روشن | دل بسکا ہے معمور تولای علی سے
دشمن جو علی کا ہے وہ دشمن ہے خدا کا | جاتی ہے خدا اوس سے جو پھر جای علی سے
قرآن میں محمد سے مخلوق کا ہوئے | یہ شیطان ہے جو شک لای علی کی
مانگو ابھی سے یہ دربار نجف کا | پائیگا وہ خلد میں تمنای علی سے
کو خلق میں جا کی بجا [illegible] شہرہ | گر ساقی اجای تو [illegible] علی سے
وسعت [illegible] | نیساں سے [illegible] قطرہ [illegible] علی سے

دل حشر کو امید یہ کہتا ہے شفاعت
رہنی کو لیے خلد میں گھر پاے علی سے

انہ منی انا منہ علی کے واسطے | مصطفی نے دی خبر ای وصی کے واسطے
لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار | عرش سے تا عرش [illegible] شان تحسین کیوا
آپ [illegible] کہا [illegible] | یطعمون آیت آئی او سخی کے
احمد مختار نے من کنت مولاہ کہا | بجھ علی کو [illegible] ولی کے وا
نوح کو طوفان سے دی [illegible] کشتی | حق نے بھیجا انبیا کی یاوری
خیبر [illegible] سلمان بچایا [illegible] خدا | تم ہو ہر سید [illegible]
عالم طفلی میں [illegible] | بولی قدسی [illegible]
ہو گیا مالک سلیمان [illegible] | تجھے جو سایل [illegible] انگشتری
حضرت خیر البشر نے جب علی مرتضی | [illegible] کسی کی واسطے
کھل گیا تیری [illegible] معراج [illegible] | تو تجھی قفل [illegible]
یا امیر [illegible] کہا [illegible] | خلعت انا فتحنا [illegible] کی واسطے

کردیا زندہ نصیری کو بہتر [illegible] | تو ہی زینت معجزات عیسی کو [illegible]
دلمیں [illegible] دکھلا کی تیری قامت [illegible] | خطا [illegible] کی واسطے
عنبر سارا [illegible] زلف عنبرین اچھا [illegible] | مشک [illegible] زخم دل [illegible] کی وا
تیری [illegible] والضحی [illegible] داغی ہو گیا | [illegible]
تم ہو [illegible] گنہ گار [illegible] بخشش کے لیے | ہم [illegible] سید [illegible]
باغ رضوان کی نہ خواہش [illegible] | دل تڑپتا ہے [illegible] کی وا
یا علی مشکل کشا تو مجہ [illegible] | بادشاہ کربلا کی [illegible] واسطے
مجہ [illegible] | ہے علی کا ہاتہ اسکی سرکشی کی واسطے

ای شفاعت دلمیں ہے [illegible] شاہ اولیا
حشر میں لیجاونگا تحفہ نبی کے واسطے

ہمارے [illegible] زلف [illegible] | بلا میں [illegible] غریب ہوئی
بہالی قیس کو ناقہ یہ [illegible] | وہ پیادہ [illegible]
تمہاری ناوک مژگان نے دلکو توڑا | نگاہ [illegible] برچھی جگر کی پار
[illegible] | جگر کی آہ سے [illegible]
برا [illegible] تیری زلف [illegible] | بہلا [illegible]
نہ چل [illegible] | قدم [illegible] قیامت [illegible]
کسی [illegible] دندان [illegible] | لو [illegible]
[illegible] پھول [illegible] | [illegible] تو وہ چند ان [illegible]

شفاعت آپکی قسمت لڑیگی محشر میں
جو کچہ ہوئی ہی [illegible] شاہ ذو الفقار علی

تجھ سے مجھکو محبت ہی سہی | ہم سے پھری دل نفرت ہی سہی
لینا بوسہ کا نہ ہم چھوڑینگے | گالیونکی تری عادت ہی سہی
وہ جفا کرتا ہے اے دل تو وفا | پہر وفا کی مروت ہی سہی
ٹھوکرین مار جلا دے مجھکو | او مسیحا نئی حکمت ہی سہی
دیکھہ ادہر سے بہی آنکھوں [illegible] | لطف [illegible] ہی سہی

بولی [illegible] | مجھکو سودائی [illegible] عیب ہی سہی
چال دکھلا دے [illegible] | تیری قامت کی قیامت ہی سہی
زلف کافر میں چھپا [illegible] | حفظ قرآن کسی [illegible] ہی سہی

شب وہ کہتی تہی [illegible] ہم آج
گر نہیں کوئی شفاعت ہی سہی

[illegible] | قد دیکھہ کر صنوبر [illegible]
مارا [illegible] | آتی ہے [illegible] خوشبو [illegible]
چوٹی [illegible] | [illegible] لیلی [illegible]
دست [illegible] | [illegible]
[illegible] زلف [illegible] | [illegible] نصف [illegible]
[illegible] سنبل [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] زلف [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] عالم [illegible] | [illegible]
مضمون زلف قاتل [illegible] | ہے بال بال [illegible]
تعریف زلف [illegible] | [illegible]
عاشق کی قتل کو [illegible] تیغ نگاہ [illegible] | [illegible]
[illegible] | لالہ [illegible]
[illegible] | مردہ [illegible]
[illegible] | [illegible]
تب وصل [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] محشر کا [illegible] شفاعت
[illegible] مشکل آسان [illegible]

[illegible] | [illegible]

کبھو لبالب ہم وصل کی شب اسقدر ہیں
ابھی ہی رات کیون اوٹھ نہ تم جان نکلے ہم

کبھی ان کی لگی کھا ایسے ہین کہ ہم دکتے
نہ سنو ٹھہر نجھیہ بیٹھے ہم سے

قفا پے الٹی ہو سہیں یا نکل ان لفظوں کی
میان کھل گیا بیچ آپ چھپا ہو گر ہم

زر و گوہر کیا ہی نقد جان و دل ہیدے
اگر اوس معشوقے گیسو وہ تمہیں ہم سے

ابھی نکلا ہی سر عارض جو اوسکو دکھا
سہلاتے تو ہو تم شمس و قمر ہم سے

یہ جانا کل تم آنا ہی قیامت آج یا ہو
اوٹھیگا شور محشر کیلیے بیٹھو ہم سے

قد بالا کا اوس گل کی صنوبر سے اونچا ہے
نہ سہل یا نکلا نادان سر کیا آگے ہم

در حیدر پہ آگے شفاعت میں نہ اون ہرگز
بدل نہ ملی تو رضوان جنت الماوا کا گر ہم سے

اور تنگ سی لف گرہ گیر دکھا دے
او لجھا ہی دیوانہ کو زنجیر دکھا دے

منہ زرد ہو گیا تو سند کتان کی ہو کاغذ
مانی کو ذرا چاند سی تصویر دکھا دے

کٹتی ہیں گلے جسمک کا قد سے ہزار و
ہکو بھی میان جوہر شمشیر دکھا دے

آہو کی زبان ہو نہ ہو بکی یا ہر نکل آئی
ای چشم سیہ سرمہ کی تحریر دکھا دے

دل ہو گیا سیپارہ یہ شوق خط عارض
کافر تجھی قرآن کی تفسیر دکھا دے

اس [illegible] کا سمجھی بیٹھا نا
کسری کی تو قائم کوئی تعمیر دکھا دے

دنیا میں شفاعت کو ملی گلشن فردوس
یا رب تو اسی روضہ شبیر دکھا دے

چھوٹی کو عارض اوسکی زلف پر تو ملے
بلبل قسمت جو خزانہ مار زر کو ملے

تیر مژگان سی اوسکی ہر غنچہ دہن
تیل کی دہی یا بن رگ سون کو ملے

خانہ دل ہو جو لوٹا او نہین [illegible]
مسجد و منبر میں کب شیخ و برہمن کو ملے

زلف مشکین کہا کی بل [illegible]
ہمنے دیکھا ہی میان ناگن سے ناگن کو ملے

جیسے یہ بین تکلف اوس گلبدن [illegible]
بن گئے [illegible] طوق گردن کو ملے

تیری [illegible]
جیسے بہادر نکالا [illegible] آکے ساون کو ملے

دونون کی گل دونون [illegible]
دلکو [illegible] کو جان تن کو ملے

تو جو آئی یا [illegible]
تیری قامت سی [illegible] گلشن کو ملے

حق نے جلوہ جو دیے دروازہ محبوب کو
طور موسی کو ملی یہ دولت جن کو ملے

مرغ جان تن سے شفاعت کی اوڑی جب تو حسین
نخل دشت کربلا اوسکی نشیمن کو ملے

متفرقات

اندلون لیپہ ہی ال طاری
فکر دنیا میں ہے گرفتاری

یاد کرتا ہوں اپنے مولا کو
ہے جو ممتاز دو جگ یارے

وہ علی ولی وصی نبی
جسکو زیبا جہان کی سرداری

قاسم خلد ساقی کوثر
چشمہ فیض اوسکا ہے جاری

دست عالی ہے گوہر افشاں جیسے
کہان نیسان میں یہ گہر بارے

پنجہ شیر سے رہائی دے
یا کہ سلمان کو جانے بیماری

کیا بیدم [illegible]
پایندہ کرتا [illegible] دلو کہ بارے

ہاتھ سے توڑا دیا در خیبر
کیون اعدا کو ہو نہ [illegible]

کرتے ہیں اوسکی در کی جن و ملک
پاسبانی یہ حشم و [illegible] داری

شب معراج کا کہا احوال
خواب ہے اوسکی عین بیداری

فخر ہے خسروان عالم کو
شاہ مردان کی کفش برداری

عاصیون کو دیا ہی [illegible]
دیکھی حق کی شان غفاری

قدر میں بڑہ کی ہشت جنت سی
اوسکی گہر کی ہی چار دیواری

قوت بازوی رسول اللہ
رکن کعبہ بنائی دینداری

کعبۃ اللہ خاص مولد ہے
ہوئی مسجد میں قید [illegible]

سجدہ حق میں جب جھکایا
زخم تلوار کا لگا کاری

ابن ملجم نمک حرام نے آہ
تیغ سر پر امام کے ماری

وہ لعین جسکو شیر یزدان نے
اپنے لشکر کے دی تھی [illegible]

واد ریغا زمین مسجد کے
تر بتر خون سے ہو گئی ساری

لال لوہو سے دیکھ کر چہرہ
کانپ اوٹھا آسمان نے زاری

دوڑے حسنین یہ خبر سنکر
شہ سی لپٹے یہ [illegible] زاری

بہیجا زہر ان مین ابن ملجم کو
دیکہ کر باپ کا سر مجروح
لائے شربت حسن اپنی سے
جام شربت کو ہاتہ مین لیکر
ہمت و خلق اسکو کہئے تین
ہوگا پیاسا ہے قید خانہ مین
درگذر کیجئے یہان قصاص کی
پہلے اوسکو پلاؤ تم شربت
میر کوثر کا دیکہئے استحقاق
پی کے شربت کو ہوگیا سیراب
روزہ افطار تب علی نے کیا
حسن مجتبے کی خاطر سے
پہر لگایا علی نے سینہ سے
روح جنت کو کر گئے پرواز
اوٹہہ گیا سر سے سایۂ مولا
حیف ایسے سخی کے بیٹے پر
وا دریغا حسین کو مارا
تہے مسلمان کیسے وہ ظالم
علی و فاطمہ خدا و رسول
اوسکو پانی کی ایک بوند نہ دی
یا علی تمنے اپنے قاتل کو
حشر مین بخشو دوگے آب زلال
دوستان را کجا کنی محروم
اشقیا خوان کی تم خبر لینا
جان کنی مین لحد مین محشر مین

طوق گردن مین آل کی بہاری
روئی زینب بتول کی پیاری
تہا نہ و صدمہ غشی طاری
اشک مولی کے ہوگئے جاری
بولے بہتر نہین یہ لاچاری
ابن ملجم یہ ذلت و خواری
جرم کا گو کہ ہی وہ اقراری
ای حسن جاکی اب ہے دلداری
اور مخالف کی وہ ستمگاری
جسکو کی ابن ملجم نار سے
قرص جو کی منگا کے افطار سے
تہوڑا شربت پیا نہ چارے
اپنے اولاد کو سنگے پیارے
حشر کی ہوگئے نمو داری
کی خلائق نے غم سے خونباری
اشقیا کین سے کی جفاکاری
شمر مردود نے بخونخواری
او نیکین صدہا تہے حافظ و قاری
جسکے کرتے تہے نازبرداری
دیکہو اعدای دین کی عیاری
جسکو شربت دیا یہ غمخواری
تشنگی کی یہ ہوگی دشواری
ہو کرے یا دشمنان نظر داری
ہو جو ملک عدم کی تیاری
لیجو مولی مرے مدد گاری

ہو شفاعت نبی کی مجکو جو
تیری خاطر چہپاؤ میرے خطا
آج کل گردش سماوی سے
زور کلفت سے ہو نہین ناچار
او مسیحا مجہے جلادو تم
مجہکو لاحق ہوا ہے امر عجب

دور ہو صدمہ گنہگار سے
میرا مالک ہی بردے ستاری
خستہ جانی ہوا اور دل افگاری
زر نہین جان سے ہی بیزاری
محو ہو جاے درد بیمار سے
ای بہی بیکسی و نادار سے

یا علی دو شفا شفاعت کو
مرض فکر کا ہون آزار سے

ترجیع بند

جسم دم ہو رین الصبا بابند زنجیر ستم
پاؤن تہا آنا ورم تہا نہا گر قدم
تہا اہر فوج شام مین عرب و عجم
سوگئے مدینہ تہ تنہا اور پدر داغ [illegible]

اتہو نہین سہارتی تہکری طوق گرے البنی [illegible]
نا تہا و نالان حرم گرہ ہمراہ بیکس حرم
دل مین چہپی تیر الم سر برہنہ [illegible]
شعر غم تصنیف کر یہ چلا پایا تم

إن تلت يا ريح الصبا يوماً إلى أرض الحرم
بلغ سلامي روضة فيها النبي المحترم

گر چاہیے مجکو بہت تو گوش و لبس صبا
شمع حریم کبریا تاج خیل انبیا
طوبی خیم غلمان خلد زینت دہ عرش علا
نام مبارک مصطفی صلی علی فصل علا

نا نامدار مولا مرا آقا مرا [illegible]
جسکے سبب پیدا ہوئی شمس و قمر ارض و سما
گلہاے سن لبنے نہین بدن گلدستہ باغ وفا
خورشید برج سلطنت جمشید تخت کبریا

من وجهه شمس الضحى من خده بدر الدجى
من ذاته نور الهدى من كفه بحر الهمم

سنے جو رند مصطفی لو تو نے ہیچ [illegible]
اکبر سا مشکل نبی بہائی مرا مارا گیا
رنج و مصیبت کی لیسین ہو وطن چہپا گیا
کعبہ چہپا مکہ چہپا ہم سی مدینہ چہٹ گیا

تیغ دو سے کٹ گیا شبیہ پیا [illegible]
ملک عدم مین بس خویش [illegible]
گہر لٹ گیا خیمے جلے قیدی ہوا [illegible]
آنکہوں نہین پہرتا ہی مرد بیٹوں پالی کا

۵۴۴۵۶

الکبادنا بحر وحشة من سیفنا بحر المصطفے
طوبی لاہل بلدة فیہا الرسول المحتشم

تھی نبی یا نبیاں کی سب عالم میں منزلت | اوراق قرآن کردی ٹکڑے عدو نے بے جہت
کیسے یزید ملعون کی اوس نے کیا مقدرت | امت نے مارا جگر پارہ مصطفے کی معصیت
بیٹھے گا تخت عدل پر جب با مرتبت | دیکھے جواب کا بھلا کیا جھکو عقوبت
سمجھے نہ محشر کو یہ حضرت کی ناموس منفعت | سب پیاسی بندہ کی ہائے ختم النبی حرم

قرآنہ برہانا نسخا لادیان مضت
اذجا دنا احکامہ کل الصحف صار العدم

ماہ محرم کی غرض آئی جو تاریخ دہم | شبیر پیارے کا تری تھا جسم اوسکو ٹکڑے کیا
بیچارگی میں خاک پر جا گرا ابن اکرم | کر دیا پامال تن یہ دیکھو ہوا اکلم
لاشے پہ بن کفن ... | برباد ہو شریف آبا دیکھو شام قم
محتاج جا ہم آل نبی اعدا بیچ ناہی حرم | ہم بیکسو نکی ہو معین صاحب کرم

لست بیا حی مثل اہل اقربای کلیم
فی القبر تشفع یا شفیع یا الصاد والنون القلم

عباس غازی نوجوان شہید ہو گیا | پیاسی سکینہ رہ گئی دریا پہ قتل ہو گیا
ٹکڑے ہوا قاسم بنا داماد شاہ کربلا | عون محمد مر گئی زینب بیبی کی دلربا
اصغر ملک تشنہ یا بہ یہ تیر اشقیا لگا | واحسرتا واحسرتا واحسرتا واحسرتا
باقی رہے سوختہ غم اہلبیت مصطفے | پیدا ہوئے کہ کے لئے جسکی نہیں کچھ انتہا

اغفرالٰہی ما مضی واحسن الی ما بقے
بارکنا یا سید فی الابتدا والا ختتم

یا احمد مرسل کر دو نظر لیتی حق ہی دعا | تم ہو شفیع المذنبین تم ہو حبیب کبریا
محتاج ناتوان ہمارے گو کو کو غم دلگیر ا | لیکن حضور حق سے ہو صبر سکون تم عطا
لب سے بخیر بخشنے نکلے نہ شیون سے صدا | میں ہو اسیر کربلا میں ہوں مریض لادوا
کلمہ مرا مارا گیا مجھ سے نہ کچھ بھی ہوسکا | ایسے ضعیف و زار کو ہے تیرے کا آسرا

یا مصطفے یا مجتبے ارحم علے عصیاننا

مجبورة اعمالنا طمعا و ذنبا بالظلم

امت کی بخشش کے لئے تھی تیری سر گئی | نوک نیزہ پر چڑھا اور جاری خون بہی
تنہا حسین بے کسی کیونکر جانے شامتی | کیا کیا جوان تاسی سبکی لشکر میں آئی ہی
بے خانمان ہو خیمے میں سب گھر لیا ہائے | عترت کی یہ بے پردگی اعدا کی ناوہی
کون آپ کی بیمار کی چارہ ہوا تھا | رد و غم ہے حبیب یا اب آنکھوں میں تھی ہے

یا لیتنی کنت لکن لتیع نبی العالم
لو ما ولیلاً دایما ایرزق کدلک بالکرم

لکھے جو حال در و غم یار تنہا | افسوس ہے غنچہ نیں بوا ولا از حرم الکرسلین
دی اذن جنگ وہ لک کو تی نہیں روح الامین | ناحق بہیں لیتے تقاب انکو کر فوج لعین
مسند نشیں خلیل ہوں بستر فرش زمین | نیزہ پر سر تھا آسمان لرزہ میں تھا عرش برین
جستجو قیمت راہ تمام میں سجاد بیمار حزین | کہتا تھا ہر ہر قدم یا رحمت اندہ لمین

یا رحمة اللعالمین ارحم لزین العابدین
محبوس کید الظالمین یا بوکب المردحم

تضمین خمسہ فارسی

در گلستان بیخ در کربلا چون شیشہ قلم | تازک گلو عابدین طوق آہن گشت خم
میخواند آن شہنشاہ دو قت نمی قمری سہم | ان بلت یا ریح الصبا یوما الی ارض الحرم

بلغ سلامی روضة فیہا النبی المحترم

پیک صبا پیغام بر پیر رسول کبریا | بنشین بیمر حال بیا خبری بگو از حال ما
دیدہ بنا شی گرد را تا این نشان گو ہم ترا | من وجہہ شمس الضحی من خدہ بدر الدجی

من ذاتہ نور الہدا من کفہ بحر الہمم

بعد از وفات مصطفے آمد بسر بیت و بلا | حلق حسین گشتہ لب گردید از غنچہ جدا
واحسرتا شد در بلا اولاد محبوب خدا | الکبادنا بحر وحشة من سیفنا بحر المصطفے

طوبی لاہل بلدة فیہا الرسول المحتشم

دین محمد یافتہ غوث میان عظمت جنت | آل نبی شاہ میان دہ چیند رہ و منزلت
ہست آن شفیع عالمین مختار معبدیت | قرآنہ برہانا نسخا لادیان مضت

یا ... تا انجام‌ہل سحقت صار العدم

حبیب بر سر خود نگشاد قہم تا نیم | ہیہات فرزند شد بلوح تا بیچ ہم
من عاجزم من بیکسیم نیست احد لا کرم | لست براجی معد وابل اقربا رکلہم

فی القبر استشفع یا شفیع یا لصاد والنون القلم

بی آب رفع انہ سیطید و لا دیک لحزین | وارم غذا اوندر دوا بیمار قم اندو نگین
برجان ازار ہین بی پادشاہ مرسلین | یا لیتنی کنت کمن تبع نبی العالمین

یوما کو لیلا دایما ارزق کذلک یا لکرم

بیاد شہدای آل مصطفےٰ ازبہر عزو اعتلا | یا از برای بکیت و مظلومی خورد و خفا
در خاک و خون قتیل شدہ اندر شہا کی تشنہ‌گی | انظر الی ما مضے احسن الی ما بقے

بارک لنا یا سیدا فی الابتدا والاختتام

کشتند اہل شرع را کفار بیرحم و خطا | کردہ جفا ظلم و ستم بر اہلبیت مصطفےٰ
این بد رین سیو طین گشتہ شمر و ہزار | یا مصطفےٰ یا مجتبےٰ ارحم علی عصیانا

مجبور ۃ اعمالنا طمعا و ذنبا یا لظلم

گویم شفاعت بالکی حال اسیران مین | میکرد بیجد و ارنا جع رد و ستم فوج حزین
میگفت ازدرد جگر سجاد غمگین دلحزین | یا رحمۃ اللعالمین ارحم لزین العابدین

مجبوس کید الظالمین یا ملوک المزدحم

تمت

صبح آسمان فصاحت کی تجلی تقریظ چکیدہ کلک نجابت سلک شیخ ریاض الدین احمد متخلص بہ ریاض کلام ہوش افزای زبان ازدانہ ہی شیوا بیانی ملاحظہ کیا ہو مستانہ ہی گویا گیسو سلمای معنی کی شانہ ہی۔

یاروسخن بازروی مثال سے ایک سماں ہے جو لیجیو تو ایک سبب ہے تخلیق بنی آدم کا اور واسطہ ہی آفرینش ہجدہ ہزار عالم کا اس نظر سے کہ ترانہ کن جو قبل ایجاد جمیع کائنات واقع ہوا تھا وہ سخن ہی تھا اور زمزمہ الست بربکم کہ بعد تمامی موجودات ظہور مین آیا تھا وہ بھی سخن ہے تھا اور جب ہر شے مقام فنا میں کامیاب ہو جاییگی تو صدای سخن لمن الملک الیوم ایک ہی جہلکا دکھائیگی غرض کرون کہ حضرت حکیم علی الاطلاق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے خزانہ کنت کنزا مخفیا کا قفل طلسم کھولا ہے تخلیند گلشن امکان بلبل صفا رہبر کر پیرکیا یا نانگی لانے آبا بود نابود کی کائنات سے برگ و بار گل و خار رنگ بو دل اور دل کی آرزو زبان اور بیان سخن ضیک سب مین یہ بات ہی حضرت وجود کی دہوم ہے تو لتا سائیں کا ہے سبکو معلوم ہے داتا کا ارشاد ہی مرشد مولا کا حکم ہمکو یاد کہ جب بندہ حالت ذوق و شوق مین آئے تو معبود کی صفات اور رسول مقبول کی نعت زبان پر لائی جو نشی یہی نہ مانگی زبانکو بی صرفہ سرائی سے بچائے نعت رسول باعث افضال باری ہی پاک بے نیاز کے نام کی رٹ ذریعہ نجات ہے اور وسیلہ رستگاری ہے جس طرح کہ ہمارے جناب فضیلت انتساب سحبان مین قی سی کمالی شیرازہ اجزای جراید نازک خیالی سالک مسالک طریقت واقف دقائق حقیقت حق آگاہ معرفت دستگاہ جناب مولوی محمد شفاعت اللہ صاحب طاب سراہ اپنے اکفا داورا ماثل مین بازی لیگئے ہین بہلا فرمائی کہ جو کوئی نعت جناب سید کائنات مین نظم و نثر موزون فرمائیگا تو اوسکو سوا مرتبہ حضرت حسان اور عبد الملک کی اور کیا ہاتھ آئیگا نعت رسول مین کہنی تو کہین بہتر کہ چھپا ہے مجاز سے بڑہ کر چلے ظاہر کے پاس تو ہے سکے الحمد کیا مجموعہ تصنیف فرمایا ہے کیسا طبع وقاد کی حسن خداداد کو چمکایا ہے پھر قصیدہ غزل مخمس مسدس تضمین رباعی مستزاد جو کچھ ہے کارنامہ روزگار ہے سچ تو یہ ہے کہ چمنستان

الفاظ و معانی پر بہار ہیں یعنی روح القدس کی روح بلبل وار گلہائے مضامین پر ہزار جان سے نثار ہے بیدش مصارع کا یہ حال ہے کہ تمام کلام صنائع لفظی اور بدائع معنوی سے مالا مال ہے حسن تعلیل مجاج بدلیل ترصیع والتفات تضاد و طباق ہر صنعت میں سب طرح کا مذاق مطالب وہ ارجمند ہیں کہ آدمی تو کیا سبوحیان قدس کو پسند ہیں یعنی ہیں شاہد معنی کا مرقع نظر آتا ہے دیدہ حقیقت اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقیر کلام کا وہ لطف اوٹھائینگی جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب معائنہ فرمائینگے سنے کی صورت لفظوں نے پیدا ہے یعنی صاف صاف تو موجود ہیں بدیہی کو برہان کیا ہے فضیاء درحقیقت نور قدم گنجور جیسے لمعہ برق طور کا جلوہ دکہایا ہے ایسا کلام سننا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود سماعت فرمایا ہے بے برگ و نوا کی مجال نہ تھی جو شمہ اس کلام کی صفات سے بیان کرتا لیکن بہر امتثال امر امر تقدیم ارشاد مخدومی مکرمی جناب مولوی محمد لہام اللہ صاحب کا جو خلف الصدق صاحب مجموعہ کی ہیں مسلم تہا ایکی جادہ اطاعت سے کیونکر گزرتا اور جو کچھ خیال میں آیا ارمغان خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتھ یہ چند سطور پریشان بہی طبع فرمائی جاوینگے تو یادگار رہینگے اس سے کچھ غرض نہیں ہے کہ طبائع ناظرین اچہا جانیگی یا برا الہیں گے الحمد للہ یا ہی ہر...

لمعۃ الشمس الضحی فی نعت شمسہ لوارق قصائد

یعنی تقریظ بیر منشی آل حسن صاحب سلمہ اللہ

الحمد ... جانب مطبع بطور خاتمۃ الطبع

ناظم نظم کائنات کی ثنا لا الہ الا اللہ جل جلالہ و عز نوالہ ... قصیدہ موجودات کی نعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ... قدس صیف بصفت آراستہ ہوں مقطع سناں بلاء اعلیٰ زیب زینت ہے ہوں عنوان طبق نو کے نثار کولائی جنہیں جیبی گلشن جہاں گلزار جہاں بنا ہی دیکہو سب ہم اوس شاہد ناز کو زیب انجمن شہرت کر دیا کہ جسکے نظارۂ جمال کی خواہش میں عاشقان سینہ کباب کشتہ ناز سخن نقد جانکو نثار کرینگے دولت دیدار سے دامن بہر لینگے تو اس وہ شاہد ناز ہے کہ آئندہ نوع آفتاب عالمتاب سخن کا طالع ہوا جسکی روشنی سے تمام عالم منور ہوگا اس مہر شرف کی تجلی کا شہرہ ہوگا یعنی پہر ایک آشنا در رہ عز و علا لالی متعالی مجدد علامی فہامی محبت بنیاد مولوی الہام اللہ صاحب ہیں جنکے والد ماجد عاشق رسول خدا ناظم بیمثال شاعر نازک خیال مرحوم حبیب اللہ مولوی محمد شفاعت اللہ بدایونی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف سے کتاب لاجواب منظوم مظہر ہے جس میں یا قصیدہ خمسہ مناقب غزلیات نعت و صفات ہو لہذا و شیعہ مجموعہ ایسا ہیں شہیں مجموعہ نظر سے نہیں گزرا ہو جو اثر کہ اعجاز کیا ہے یا ایک ہی ایک سوا ہی فرد ہو بیت ہو غزل یا قصیدہ ہو رباعی ہو قطعہ ہو مسدس ہو مخمس ہو مثنوی ہو یا منقبت جناب علی مرتضےٰ ہو یا نعت حضرت رسول خدا ہو جو کچھ ایسا ہوا ہے وہ سہ ابتدا سے انتہا تک اس کتاب کو مطالعہ کریں وہ لطف اوٹہائیگی جن یا دیکھنے کو جی چاہے ورد وظیفہ درود شریف کا مزا آئے یہ کتاب مطبع مولوی سید محمد صادق صاحب وکیل سرکار مطبع مجمع البحار الاخبار نام ستیاپور میں فرزند حسین منیجر کے اہتمام سے ... ماہ اگست ۱۸۶ ختم ہوئی یہ مجموعہ تیار ہوئی ہے اسیلئے پہلا حکم دیتی ہے جو کوئی غریب گزری نہ لطف اوٹہاسے راقم اور مصنف اور کاتب اہل مطبع ...

تمت

بعض ... فیض ساں ... ہار